محاسن خطوط غالب انتاب خطوط ناب

تأليت، واكثر غلام ثيين ذوالفِقار

بزم اقبال ، لا بور



PDF By: Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO:+92 307 2128068 - +92 308 3502081

پی ڈی ایف (PDF) کتب حاصل کرنے اور واٹس ایپ گروپ «کتاب کارنر» میں شمولیت کے لیے مندرجہ بالانمبرز کے واٹس ایپ پہرابطہ کیجیے۔ شکریہ

محاسن خطُوطِ عَالِب أتناب خطُوطِ غالب

تأبين . وُاكثر غلام مُبين وْوالفِقار

بزم اقبال ، لا ہور

جمله حقوق محفوظ ہیں

شر پروفیسر و آمکرشدام شیمین و داللقار امرازی تیکرژی بزم اتال ترشکداس گارد نژ^۶ ۲-کلب روز - اما مور

قون:6363056 ا-ریاض احمد صاحب ۲- برل کمپوزنگ مشتراه مور (فائش)

> مطبع : حاقی محمد خنیف اینڈ سنز پرنٹرز لا بور اشاعت : مارچ ۲۰۰۳ء

> > تعداد : ۱۰۰ (ایک بزارایک سو) صفحات : ۲۰۸

علات : ۱۳۸۸ تیت : ۱۳۰۸روپ

كيوزنك :

ISBN 969-8042-27-X

يينصوب عنواب كالم معاونت عيميل بذريوا

فهرست مضامين

عيش لفظ

ا قبال اورمرزاعا ل		
	حضهاۆل	
عالب خت كے بغير		10 - 4
	حضهروم	
منطوط عالب كے مجموع		or-in
غالب كى اردونتر		rr-ry
محاسن خطوط غالب		14-MY
عالب كااجمًا في احساس		AI-YA
	حقدموتم	
الق-انتخاب فعلوط خالب		۸۳
ارنواب امين الدين احمد		۸r
٣_علاؤالدين احمه علاقي		Α¥
٣- ميرزاشهاب الدين احدثا قب		1+1"
۳_میرزاقر پان علی بیک سالک		1+2
۵ _ منثی ہر کو یال آفت		1+1

۲_مرزاعاتم علی بیک مبر ٤ ينشي شيوزائن آرام ۸ میرمیدی حسین مجروح وخواصفا مغوث خال يغفر •الدالدالة السعدالة علاشق المحكيم غلام نجف خال 140 ١٢ ـ نواب يوسف مرزا الدنواب ميرغلام بإباخال IAI ١٣ ـ نواب ابراتيم على غال وفا ۱۵ یکیم سیداحمد حسن مودو دی ١٦ - تفضّل حسين خال IAP عامين وادخال سياح IAC ٨ ا_ميرحبيب الله ذكا 191 ١٩ - چوجد ري عبدالغفورسرور 195

۱۹۸-۱۹۵ ب- القريخات ٣- تحتوب اليهم المختصر تعارف من منافع القوارف المنافع القريخ القر المجاهدة المعرود استاه خان الأس من مداخ المحافظة المداخة المستحدة المجاهدة المستحدة المجاهدة المستحدة المجاهدة المتحدة المجاهدة المتحدة المجاهدة المتحدة المجاهدة المتحدة المجاهدة المتحدة المجاهدة المحافظة المجاهدة المج

فالب شتہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں

دوسی و این کی این ؟ اکید ذارا پیدا با این داران کی آدو شدی گران کر ایس کراندی گافت کا اور به دارای کا تواد از این داران کی داری دارد این کا مواد توان کی می این " ایک بر خشت کی نامی" است ۱۳۲۲ میل کرد و این بر شامل می این این کو فیلاس می ترود این از می این این کو فیلاس می ترود ا چیا نے گانا 'دادی کا دادا آپ تو سمل مول ہی گے ا'' منیں بہت دوم ہوا۔ س بما مدت کے احساس نے مجادر کا کردی طور پر اس منے کی طوعت کا بدور دست کروں نے پیاچے ۴۵۰ کے گئے۔ وہ دیے عمر مول کو اس عدمی منزل کر کے اس اس کا موقع ان میں ہوا ہوا ہے۔ خشت کے بیلز 'عصد اول نے'' میں منزل کو کے اس معداد اور ان انتھا ہے فقوظ کا کہ '' عمدار اور ایس '' عمد انگے۔''

ا حقاق ساید کاره داده می داده می اعتمانی با می داده باشد می است با برای به این انتقاعی می است با برای می می انتقاعی می داده است داده با این می داد با این می داده با این م

و کی تا میران برای با میران برای با هیران برای با ایران برای خوا امید سبه قار کین اور خصوصاً طلبه (جن کی خاطر ، اسپیه امتا دگرای و اکتر سریز عبدالله. مرحوم سیکنشش قدم بیش بنگی مدرساز شخیق و تقدید کوارینس باید ، افقا رنجیتا را با بودن) این خیاصید

رراے بن مدامیں۔ ٹافیا کو پیندفر مائیں سے۔

عمائن فخطرط قالب کا بیدات فدشده والا فشن پرم اقبال کے اجتماع میں شاتک جوریا سیم "اس کیے مناصب معلم ہوتا ہے کہ پہلے قالب سے اقبال کے 38 تعلق اوروا سیاریکی والمشخر کروا چاہے - اس کیے الکے سٹنے پرائیسے مختصر شارقی معفون 'اقبال اور مرزوا قالب' فیش کیا جاریا ہے۔ والسلام

ا قبال اور مرزاغالب

ارد از این این این در این می با تاقی می شده این می در دان با به این هر بروت بد اتبال این می در در سد بد اتبال ا تا این این این در این این می می می این این این می می می در این در این می در این این این می دیشر و این این این م هماری این این این این این می در این می می در این می آنی به ادر این این می در این این می در این می

مرزاغالب

کی انسال پرتری ہتی ہے یہ دوٹن خوا ہے بہ نوع مخیل کا دمائل تا گیا تنا مرایا دُدن کُڑ برم کُش فیکر ترا ندیہ کھل کی دہا کھل سے پنیاں گل رہا ویہ ٹیمی کا تکہ کو آئ کھس کی منظور ہے دن کے موڑ دی گی برخ عمل چوسٹور ہے

جس بلس ج ندی کے فغیوں ہے شکو ہے کو ہسار محلل ستى ترى بربيا ے برمايد دار تیر نے دوس تخیل سے بے قدرت کی بہار تیری کشب قعر سے اُگتے ہیں عالم سبز ہ دار زندگی مضرے تیری شوفی تحریر میں تاب مويال ب بكيش باب تصورين تلق کو تو ناز میں تیرے لب الجاز پر مح حجرت بے ثریا رفعب برواز ب ثلبد مضمول تعدد ق ب ترے انداز يد فنده زن ب هيچه وتي گل شرازي آوا او اجرا مولى دنى ش آرا ميده ب . گلفن دیر عمل تیرا بم نوا خوابیدہ ہے للن الوافي من تيري بمسرى مكن فيس بوخيل كاند جب تك قار كال بم نشي بائے اب کیا ہوگئی بندوستاں کی سرزیں آوا اے نظارہ آموز لگاہ تھتہ جی سیموے أردو ابھی منت پذیر شانہ ہے شع یہ سودائی ولسوزی بروانہ ہے اے جان آبادا اے کوارة علم و نفر میں مرایا تائد خاموش تحرے بام و در وَرِّ عَالَ عِن مِن مِن مِن مُن وَقِر لَهِ مِن مُن وَقِي المُعِينَ مِن مِن مَا كَ عِن الْكُولُ مُمْ وفن مجھ میں کوئی فحر روزگار ایسا بھی ہے؟

غالب خستہ کے بغیر!

سم روان سال ملدهان باست المساحة في مصادمة و فران بران التي ما مود و المساحة و المساحة

کا نئائٹ کی برٹے تحرک ' دوان دوان باوری دو وال کی بلندیوں اور پنتیون کے دوبار ہے۔ عالب کوائن انتقاب دوران کا پر دااستان تھا: جن روال آئادہ 1921 - آئر خش کے تمام

ی زوان آنده ۱۳۶۱ - آرایش که آنام میر کردن به باز را میگوارد به باز ادر دور داره این می این این این اماری که کان کان کرد از را دارد بازی هم میرد دارد این میرد دارد این میرد این می بین میرد موجد اداره میرد این می چھند حدم جود ہے گردواں شاما ہے شھوروا گیا کی جواب اور ہے گئیں۔ان کی ہے بناو میں اداک اے چگر دولٹن کے بدلے ہوئے عالات کا تھی گجو ہے تو تام تام پر کرتی ہے اور اٹھیں روو کھر کی کروائیں کھائی وقتی ہے۔ انسان کا تو مالے کسرور کی تھی والم کرنے سے ہے ذکہ المجمع الرف کا مل وحال کر کھی ا

ڈیائے کی شوم سیک پر دو شرکتوں کی طرح بہتے ہوئے ڈی انٹس افراد کی طرح نالپ کو گلی اپنے تیست و تا یود ہو بائے کا احساس متا تا ادوگا ، اور دو میڈ ب انسان سک اس مقوم پر خابق حیاتی ہے۔ فٹائے تا میز اور دوداگئیز کے بیش میں بہتے ہم کابور ہوئے ہوں ہے:

یا رب زباند کھے کو مثانا ہے کس لیے لوچ جہاں ہے حرف کرر ٹیس ہوں شیں اللہ کا گھ کے لوبائیں زیس کرد گی کرے کے کہ کے

حیات ما ایس کی گریس کوسطی دالاس نے دولاک ساتھ ایس کا دولاگا ساتھ کے ایس کا گھٹے گئے ہے۔ خت بسرک نے کا کا بیٹر کا کہ بستار کمال میں کا بداکات اور اکو کا اس کا ختال کا بداکات اور اکو کا اس کا میں کا م محمد میں بستار میں کا میں اور اور اکا کا میں کا بداکات کی بدالات ہے۔ جمع محمل کا میں اس کا جمع کا میں کا استان مکن مسکل میں میں کا میں اس اس میں اس کا میں کا

بڑاروں خواہش ایک کر بر فواہش ہے م کلے معدد کے حرب ادارہ کا بری کو کا کی کا کی گا ادار مجمز کر انگری کا انسان کا روز کا بری کا کا کے باران وہ کل سب کہاں کہ کہ اور وگل میں کا لمانیاں مدیم کی زاک علی کیا مدیمی میں کا کر بیٹان اور کئی میں کا کر بیٹان اور کئی ادارہ انسانیا اساس کا مدیمی کیا کہ داوالا اور کا میں مالی کا کی خان انتقاب

ٹاکروہ گناہوں کی بھی حرے کی لیے واد اؤ رب اگر ان کروہ گناہوں کی مزا ہے ایے تھی سکر کواراور فی او شک بخدھ کے دوا تی پائوں سے کیوں کر جانجا جاسکا

ہیں ایس بھر مصفر کھی ہوتا ہے۔ ان اس میں اس بھر وہ اساسی سے بیانات تو گھی کی مائی کہ بھر جا ہوتا ہی گا ہو ہی ہ میں اس بھر ہی بھر ان کی افراد میں کا کہ میں کہا کہ مسئو کہا کہ میں کہا کہ میں اس بھر جا اندازہ کا میں میں اس ب آئی میں کہ اس بھر ان کی افراد میں کہ میں اس بھر انسانی کا میں اس بھر کہ میں کہا کہ میں کہا ہم میں کہا ہم میں ک بھر سے تک اسٹران سٹیا انھوں اور نظر ہونی سے انگوافٹ کی کہا اورا کیا سکتی وہ مائی کہ میں کہا

ادیب کی طرح و وسط النس و آقاق کی تیج میں ستاندوارد ووادی و قبال فی کتاج الله کیا: ب نیک مرجد اوراک سے اینا محمود

قبلے کو اهل نظر قبلہ نما کہتے ہیں -بات-مثانہ ملے کروں موں رو وادیء خیال

تا، بازگشت سے ند رہے مدعا مجھے آھیم عشق میں غالب کی فنا (خودی) روایت سے طلعم کو متعدد پہلوؤں سے آو ٹی اور

المستواحة المست

تشرہ اپنا بھی حقیقت میں ہے دریا لیکن ہم کو کللپرنگ ظرفی، منصور فہیں معلق و مُودُوری مِشرت مہر شحرہ، کیا فوب ہم کو تسلیم کیکر نائی، فرباد فہیں

تنتے بلیم مر نہ سکا کوہکن، اسدا سر گشته ، خار زشوم و قبود تما

قد و کیسو میں قیس و کوہکن کی آ زمائش ہے جباں ہم جیں، وہاں وار و رس کی آ زمائش ہے

دیکھیے پہلے تینوں شعروں میں منصوراو دفر ہاد کی عقب کو پہلنے کرتے ہوئے اُن کی تحقیر کا كولى ندكولى يبلو فكالأعما باورة خرى شعر على قو واضح طور يرقيس وكوبكن كوعام متم عدعشاق قرار دیے ہوئے جانبازی کے نقطہ ونظرے اپنی برتری کا دعویٰ کر دیا عمیا ہے۔انسانی ککر وعمل کی امكاني و-عنول كے لحاظ ہے بدروایت تلخی قابل قدر کھیا جائكتی ہے۔

تکر غالب کے روایت پرست معاصرین اُس کے قکری وفعی اجتما د کوقد رکی اکا ہوں ہے نہ و کھ تحد بعض معاصرين في تو اثبين بيدرويا اوركبهل كوتك بحى كهدة الانه غالب اين زياني كي اس ناقدری کے شاکی تھے۔ وہ جہاں مجمل کوئی کے اس الزام کے جواب میں بوی بے نیازی ے منفیاندازافتیارکرتے ہیں:

نہ ستائش کی حمنا، نہ صلے کی بروا

الرتيس بن مرے اشعار میں معنی ندسی وبال مُثبت اعداز ثير اسنة تكته جينول كي لفظي مُو شكافيول كافن شعر اور ذوق سخُن كاس حقيق نظري كرحوال ي مسكت جواب محى ويع إن

تحسن فروغ همع کن دور ہے اسد

یے دل گذاختہ پیدا کرے کوئی بياتو خير غالب كي يعن روايت يرست معاصرين كي تنكيد لي اوركونا ونظري تني كدو وأن ك العرق اجتباد كا كماهد احتراف شكر منك ورند قالب كوقال بنائے من أس عبد كا يحى قاصا ھنے ہے جودو تہذیبوں کے تسادم کا افراش مطار بیش کرریا تما۔ ایک طرف قدیم تہذیب ک 100

فرآن الما قال این الله القد عمیری مدم من کنترین الموادر استان آن که بخر به برگر کرد کرد که سعد که بازدان که ساخته او کار تو به به خواند کار دان سه بازدان الاسال که بازدان الموادر که بخران که بازدان که باز

ے اور سابراس کی آتھوں سے فیک کراس شعر میں ڈھل جاتا ہے: شاہر سابراس کی آتھوں سے فیک کراس شعر میں ڈھل جاتا ہے: شعر دیلی کا ذرّہ ذروہ نماک

تھنے ٹوں ہے ہر سلماں کا

نا البدائل بدر خاکه الدور خاکم کی بیدا در این این بدر کار در این با در این کار بدر در این کار بدر در این با در بازد شدن ابران با بدر کار در این بازد شدن افزان کسید به در این کسید به در این کسید به در داد می که در این کسید ما مشارک میان در این کسید داد کسید به در این کسید به در این کسید به در این کار در میان در سالم این ما مشارک می ما مشارک میان در این کسید کشور کار در کار کار میان کسید به در این کسید به در این کار در این کسید به در این می کسید به در این می

هم استی کا اسد کس سے ہو آد مرگ طابع مقع ہر دیگ میں جاتی ہے سحر ہونے تک ۱۸۵۸ء میٹا مع دان اور ان کا کافق در اور ان کا

۱۸۵۷ء سے بھل مرز ااسدانفہ خال بنائب ٹی تلخلق صلاحیتوں کا علیارزیا دوتر شاعری تھی ہوا ، فاری تھی بھی اور اُدود میں بھی نے الب کی خزل فکر اور ٹن سے لیا ظ سے اُس حسین وجمیل تهذيب كا أخرى مرقع بي جواية عبد عروج بي تاج كل، جامع محد، بإدشاق محد اور لال قلع کی صورت میں وصل کرؤنیا کے سامنے آئی اور جُورہ روز گارکہاا گیا۔ خالب کے زیائے میں بیتیذیب آرزوؤں اور تمناوں کے خیالی تاج محل ہی پیش کر سی تھی۔ حقیقی اور مادی تاج محل، مجدی، قلے اور شالیمار بنانے کے دسائل مالب، بہادرشاہ ظفر اور اُن کی قوم کی دستری ہے باہر ايست الله يا كميني كر تيضي ما يح تفيه" برم آخر" كا يكر الكيز دُور آرز واور كلست آرزوك کشاکش ےعبارت تھا، اور مرزاغالب کوقدرت نے اس کے ٹوش نوامتر جمان کے طور برقبول کر الیا تھا۔ دوسر کے نظلوں میں ایوں کہ سکتے ہیں کہ مغلبہ تہذیب نے دم تو ڑنے ہے تیل اپنی داستان عرورج وزوال کی آگرانگیزم قع کشی کے لیےم زانیا اب و نتف کرلیا تیا:

> شه گل نغه دول ند پردوه ساز سَين ہوں اپنی تلاست کی آواز المع ب مشاق لات بائے حرت کیا کروں آرزو ے بے فکسے آرزو مطلب مجھے

غالب کی ایک مشبور اور بحث خلب قطعه بندنوزل ہے جس کے مطلعے میں وو کہتے ہیں: آتے ہیں فیب سے یہ مشایان خیال میں

غال صریر خامہ نوائے سروش ہے

بعض لوگوں کے نز دیک بیفز ل واقعہ اُقلاب ۱۸۵۷ء ہے متاثر ہوکر کبی گئی۔ یہ بات ورست نہیں۔ بیفوز ل آو اس واقعے ہے بہت پہلے کی ہے، لین اس کے بحر پورائیا کی اعماز میں ب تہذیبی اُمیہ (جس کا ذراب سین ۵۵ ۱۸ مکا واقعہ اُنقاب تیا) پوری طرح کھر کرسا ہے آ عملیا ہے۔

شاعری چھٹی مساتویں اور آ شھویں جس (وجدان) بعض اوقات أس ے اپنے اپنے اشعار بھی كمبلواد يق ب جوتمااس كشعور بالاشعوران كالهند فبين ہوتے بلكان ميں أس مح عمد كي زوح عصر بھی کارفر ما ہوتی ہے۔ پیشعر تمی ایک واقعے ہے متعلق نہیں کیا جاسکتا، بلکہ سلسلہ دوا قعات و حادثات كافن كارا شدة عمل معلوم بوتاي: ہائے فراق صحبیہ شب کی کالی میونی اکسٹن مو گئی ہے سو دو مجس فوق ہے فروفرائے کا پاروان چیزی کالی میس جس کے زور والی ہے خاکیس سم سے بلے اور پرم مال کاروان اور ان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان کاروان

بل تجمع اورمث جائے کا الکر انگر فوج وال من کر دارے سائے آر باہے: ایک بنگاے یہ موقف ہے گھر کی روثق

در هم می سی کار طاقت که سی کار کار هم این کار می این کار می این کار کار می کار کار دارگذاشته به آندو کار بیدی می کار دارگی می کار دارگی می کار دارگی می کار می کار

فکرانگیز مرثیہ فوال متالہ: ول کی کی آرزو بے تیمین رکھتی ہے ہمیں ورٹ یال ہے دوائی مورچراغ عمدے

* * *



محاسن خطوط غالب

خطوط غالب کےمجمو عے

دویمی سال گزرنے کے بعد ۱۸۸۱ میں شمیرہ میں افغور مرور مار پروی این بھی جمیرہ میں انتخابی فوجید کے خان کے مشورے سے اپنے اور صدا حب مالم وقتا وہا کم سے نام خواط والر بڑرا وہوشکی فوجید کے ہے کی منابات کا ادارہ اکا وادرات خلوط کا مجمود ' پھر تیا اپ' کے موجان سے مرحب کیا ہے۔ ۱۸۲۱ میں تعدید میں موجود کے مصورت میں میں اختار مورٹ اس کے دیا ہے ہیں گھانا:

المساورة المساورة كل مطوع بو كالمشاركة و ومها الفتر التنابي والمجاولة و شهورت المراثري كا طالب اورصا حب كذال كا خوابال القد جب كام بالماض النام ولك مساورة هي المبارية المساورة على المالي كامال والمراكز بها إلى يا يار سطا مراسمات الشرقة من معالم بركزات كا جاب آيا - رسدت الا المدكمة مجرب بهمارت ادوقر مي المجاورة على المساورة إلى المساورة المساو ''جریناگی'' کی طباحت کام طرفترو ماند اوا فشد فی معاولی بازی کی طباحت کام دیدارات بیش کی تعام اس میں مجلولاء اواب کے طواق کام اور اس کام دیا میں کام در طرف کار دیا گذار است اس دوران میں کی تعام میں موجی لیے تنظیمہ دو افزیر کام کی کی کی میں موجد اور اور اور اس کار دیا گذار اس کام دیا گئی اور اس کام دیا کی موجد کی دیا ہے گئا کہ دوران کی رکٹ کی کی میکن میں اور انداز میں جائے اس کا اور انداز کام دوران کام دوران کام د

" إلى معرّد بر بي معرّد في على كل كل محكوم عقود موكرا و ده فيموا يأخيا على رسيكانا المباس كما هالب حين ما يكل طول عن خاص كالموس الكانا المجاس على المساولات عاشد و المقادم المقادم في المساولات المجاس على ما 18 المعراق طول عالي الموسود المساولات المساولات الموسود المساولات " يصرفون على صاحب عدي كان الموسود على ساولات الموسود المساولات الموسود المساولات الموسود المساولات الموسود المساولات الموسود المساولات المساولا ہ" رفتر بیدمنال انگونز میں اس کی رمید میں بیدولئیں نے ان کوئٹسا بید چکہ بید تو دیگرورڈ منز گرورد کے انگی ہے، آپ کے ہاک اور سال کرتا ہوں۔ اور ہاں حضرت وہ جموعہ چپے گا یا گئے۔ یا چپے گا ہائمہم؟ چپ چا ہو تو میں تعیف کی جنٹی جلد میں مثنی ممتاز عل فرن ماں ہے کا بعد انتقار کر بیر فقط کوئٹے۔ والسال ہے۔

واليشأ ١٨٢٨ع وقطوط فالسص ويهوس

" الحاصرے ، بیٹٹی امتوانی خان کیا کر رہے ہیں؟ درتھے بڑی کورور پھڑھائے ۔ فی " افالی میڈ بیاسا خارش ان کیا ہو گواہ اگر ہے۔ جانتا ہوں کہ والے کو کہاں بھی کے چو ' ہے اب ان سے کسی مگر ہو تھر جانسے کا تھارتی ہے کہ چینٹے چیر میڈ طوا ہے کہ چائے تیر و و صب یا ان سے کش افلر کیا ہے کہا رکھاتی ویری کے والے کا بھارتی ویری کا میں جانب ہے کہ اس محافات ہے ہیں ویری کس اور ''

[اليناً مخطوط عالب ص ٢٥٣،٣٥٢]

آخر شاب) میده شود همدار المورد المورد المورد المورد المورد بن) 4 المرب كا دفات سے خزریا بار دوختر آخر و ۱۳۵۸ می کالی توان میدید به میدار ۱۳۸۸ می کالی سال میدید المورد المورد

(فسل اقال) مروده ۱۳ مداسب مالهم الأده مالهم الأروام المردد و فسل درم بالمقون ۱۰ مد مروانه مسئلان ۱۳ فروراه الإسرائيس اعلى آن القوار المردد الميرد المديد في مداسبه في دود المنافئة الفيطة الرواد المردود المردد الميري بيطار الموادد الميرد الميري الميرد الميرد الميرد الميرد الميرد الميرد الميرد الميرد الميرد الماريد الم به بسوده توجه المحقق عال من منظم المنظم الم

> جو ہے کیے کہ ریٹائ کیونکہ جو رهک فاری محفظ غالب ایک بار پڑھ کے اوے منا کہ بیاں

ان کے بعد عنوان کتاب ''اردو ہے معلٰی'' (حصہ اول) ،ادراس کے تیجے یہ عبارت

ہے: '' لینی رقبات اردو بے جم الدول و پر الفک اسدان فان بهادر تضام جنگ المتخص یہ عالب جو تعلیم اطفال کے لیے دستورالعمل ہے'' ۔

اردد معلی سے شروع میں میرمهدی مجروح کی تقریظ ہے۔ خاتمہ کتاب میرزا قربان على ميك خال سالك في توريكيا ب- لقداد خلوط ١٠٥٠ برمن كالنصيل بيب: نواب ميرغلام بابا خال ١٠ خدا دا درسياح ٢٩ ينتي حبيب الله خال و ١٠٤٤ ينشي بر تحویال تفته ۸۹ _شنماده بشیر الدین۳ _سید بدر الدین فقیر۵ _ جویدری عهدالغفور سردراا۔ میرسرفراز حسین ا میرمهدی حسین مجروح ۲۳ مشاه عالم الم عالم البيورالففورنساخ المعزيزا به قاضي عبدالجميل جنون بريلوي المسرحنا مراوآ باوي ا مبدالرزاق شاكرة بمولوي عزيز الدين المفتى سيدمجه عباس اليحكيم غلام نجف خال ٣٥٠ ـ يم هيرالدين احد خان ا _ (تحكيم ظهيرالدين خان بنام فجم الدين حيدرا عنا) _ نواب مير ابراييم على خال وفا ۵ _مولوي احد حن صاحب قنوجي تا يحكيم سيدا حد حن مودود كالا ي تفضّل شين خال المرزا حاتم على مهر ١٨ ينشي نبي بخش مرحوم وينشى عبد اللطيف المتوايد غلام خوت بے خرم ارتواب ضا الدين احمد خان ار مرزا شباب الدين احمد خال ٤-نواب انورالدوله سعدالدين خال شغق ١٩ _ مير افضل على عرف ميرن صاحب و مرزا قربان على بيك سالك مرزا المشادعلي بيك رضوان ٢ بـمرزا باقر على خان كالل ٢ -سهائة - تواب اين الدين احد خال ٢ - مرزاعا وُالدين احد خال عا في ٢ ٥ - مرزا اميرالدين احدخال اميرا حدسين ميكش اليحيم نلام مرتضى المحيم نلام رضا خال اب ماسر پیارے لال آ شوب و بنتی جواہر تکھے جو برا پنشی ہرا تکھیا بنشی میاری لال

> مشاق ٣-(١) يا عنا الب ير الدين كي طرف سائل الآماس شرق الى كالتوام قابل ذكر بي-

آورد سے ملی مساول کے ماہ کا اسال مساف ہوارت کے ماہ کا اساف میں میں اور اس کے ماہ کا یا ہے۔ مدر ساتا کہ اٹھا کی مدورے میں عمل معالی مدوکا کہ گاڑ کو اور کا بڑا ہے اور میں اور کی اور کا اور الدورے میں موان المان نے میں میں اس کے میں کہا تھی اور کا سال میں میں کہا میں اس میں کہا ہے اس موالی میں المان میں موال میں موان المان نے میں میں اس کے میٹی مجانی والی سے اس میں کوکی کی جود طار ساوی میں المان میں المان میں المان کے میں کہا تھی تھی ہوئی گا

"اس مصدی خاص المراد و وقعات میں جن میں انہیں (خالب) نے لوگوں کو اصابیعی دی تیں میان اگر کے محملتی کو کیا جائے ہے کہ کے تاثیا ہے، ادر انسٹی آئی اور انسٹی آئی اور کے دیا ہے ادر انوانو کی جو انہ

ادود _معنی (حصد دوم) مطبوع تجهانی ۵۱ صفات بر مشتل ب-شروع می ۷

سرا به دیناسیه اورتور عقین میں باس کے بعدا ۵ شطوط بیرس کی گفتسیل بیدے: منتقی برگزیال قلامتا ۱۳ میار بیدا اور اس اطوب او میسید الله ذکا ۵ دریال خداداد بیان ۵. شمار دو بشیرالله برئاسی کیال مام میشیرا در موادی کرام سے نامی ادعی جزار متحق بیرا متحدا مرمدی کاوروج ا

نالب کے ان مجموع ہے خطوعی خواصت کا بعد خطوعی ان ایس کا دریا ہت ۔ خواصت کا سلندار ماکل میں کا میں کا بھاری ہوگا ہے انداز جسے بھائی کا مراسا ہے انداز سے مقان '' ویجرے دوال کے جو سے میں مودی میں احترافی کا میں بھاری کے دم جود بھا ابولیہ اور بھرای سے چاپ کا تائی کے الے کا میار کی کا سائٹ کی کری الاورے 1947ء میں میں اور سے معلی مداول وورد (تکابان کا شیمہ رکام بالاخلوطات کی سے 201

مكاتيب عالب:

١٩٣٤ ع بين مولوي اشياز على خال عرشي ناظم "ما بغاية رامپور نے مرزا يالب ك أن

شلط نا مجمولاً ' مح "به حالب'' کے نام سے شائع کردیا جو خالب نے نوایان دائیور (نواب میسندی خان ادرقواب کلسینگی خان) ادرواز شکان در بازگو تکھیے تھے۔ اس جو ھے میں مرت و و خلط طعرت کیے کئے چین جودادالان میں مختوط ھے۔"

'' مکا حیب قالب'' کے خطوط کا تصادہ ۱۳ ہے جن کی تحصیل ہے ہے: فردوں مکال تو اب پرسف کل خال ۱۳ مرطقہ شمال فراس کلیے بلکی خال ۳ میں مصاجبزادہ سیوز کرنا اللّه بائر کن خال ۱۳ مساجزادہ سیدهم اس کل خال جیا ہے، بھی مسلیمہ کے ملایات الاس کا جما امرادی کا حسیس خال ا

تا درات غالب:

التي يكل هجر بيد من المهاب يجد بير بيد والا يكر بيد في رادند عاض مراح بيد والدوا يكر بيد ولا موا الآن من من المدون عن المدون المي من المي ولا الموا الآن من من المي ولا الوا الآن المي من المي ولا الموا الآن المي من المي ولا الموا الآن المي ولا ال

رسانکھنوی نے سا اُردو خلوط کا جُور بیٹن کیا دو کرامت جسین ہمدانی میٹیر بیگرا می اور صوفی منبری کے بام میں مختلین کے زو کیا س جموعے کا وجود کل نظر ہے۔

(۲)این) استی ۱۵۳

خطوط غالب (ازمبیش رشاد):

مشی پیش میشاری خشاری این نیستر میشاری نیزون نے خطوط قالب کی الزمر فروتیں۔ آئی کا بیزوا اضابا ادر یکو فیرمشور حضوط و کامی شال کے بسان اضطوط کی میٹل جنر بھر میں ان آئیا کی السائم اور نے ۱۹۶۱ میں مشارک میں مصطوط قالب سے اس جمور سے کو طوع اسانوں سے ساتھ ماکند رام کے ۱۹۶۱ ش کی جمع والے

خطوط غالب (ازغلام يسول مهر):

مستوطا میده آن دوره به حوالی میود.

میزان می
میزان می

غالب کی اُردونثر

حرفرا اسدالدخال قالب نے اپنی جدت بیند طوحت اور کندری اوال ی بدو الدور اور کندری اور این یا بدولد اور دو میشتر کے قالب میک ارزی کی کاروری کا میکن ایس کا کاروری کی با کاروری میکن میکن سے جب میشتر میسطوم بوکری کا ایس نے کی اردوری اداری کاروری کاروری کاروری کاروری کاروری کی میکن اور اساس میساز کاروری کے اوالی دولیا سے میکن کی میکن کاروری کی ادروری کا اور اوری کاروری کاروری کاروری کاروری کاروری کاروری کاروری

آن المنظمة الإنتهامة المنافرية أن حيال من المها بعد عن المنافرية عن المنافرية عن المنافرية عن المنافرية عن المن عزاة القديمة المنافرية المنافرية المنافرية عن المنافرية عن المنافرية المن

" بیش از بر کوئی اس صنعت کافیل جوامختر ع ادر اب تک ترشیر خاری به عبارت بندی فیل بور مستمع ۱

یں جو بے ہے! کربل تھا جن حالات اور متناضوں کے تحت کھی گئی ، اُن کاؤ کرفسنلی نے استے دیا ہے من و گن میں مجما و ساور ہم ہے ہے جھول کو بھی کر دولاو ہے' ۔ (دیباجہ کریل کھا) کریل کھا کی ڈیال اور نئری اسلوب کا مفاقد کرتے ہوئے میں اس دور کی آس او فی

ا الدائن أفر کے کا می اعتبار دکان ہے جو ال کے دع میں سے قال بعد میں کائے سے جو فران کے اللہ میں اللہ کا کے سات معالی روائن جی اللہ میں الدون کا الدون کے اللہ میں اللہ الدون میں اللہ میں ا الدون اللہ میں اللہ ا

 اردی کامل عاصل در زیان کاملاس که کاملا خورگذارید تا به می ماده و بیشی میز سکوست فردسته به کامل کامل خدار عدی کامل تا بیشی می شده میزاند با کند با کامل کامل کامل مید و میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند میزاند کامل کامل با میزاند کامل میزاند کامل میزاند از این جداد میزاند میزا میزاند کامل میزاند میزاند

فورث ولیم کالج میں اردونٹر کا جو کام ہوا، وہ ایک ساحی تفاضے کے تحت تھا۔ ایسٹ الذياكيني كے متبوضات كاسلىلدوستى ہے وسيح تر ہور بالقاب ان كى فيصلہ واضح طور برنظر آربا تفا۔ اٹھال اقتد ارے فل جن دستوری مرحلوں کو ظے کرنا ضروری تفاءان میں زبان کا مسئلہ بنیا دی اہمیت کا حال تھا۔مغلوں کی وفتر کی زبان فاری تھی۔ نے وفتر می قفام سے لیے زبان کی تربر ملی سای لاظ سے از اس ضروری تھی۔ قاری کی مبک فی الفورا تکریز ی نیس الے علی تھی۔ انتظامی لحاظ ے بھی اور نفسیاتی اختبارے بھی اس موقع پر انگریزی کوانا نامنز تھا۔ اندریں حالات اردوی ایک الى زبان تى جس كوملك يى لينكوا فريكا كادرجه حاصل تفاادراس وقت كى تهريل ك لي يي ز بان موزوں تر تھی۔ چنا چہ جو تجر بہ تورث ولیم کالج میں ہوا، اس کے متائج پکھر عرصہ بعد وفتری زبان کی تهدینی کی صورت میں ظاہر ہوئے۔ ۱۸۳۲ع میں دفتری زبان اردو ہوگئی۔ اسی زبانے ش اردد اخبار مجی لطف مگے۔ فرجی تبلغ کے لیے بھی اردد سے کام لیا جانے لگا۔ اگر جہ مستقبل کے دفتری نقاضوں کے لیے ۱۸۳۵ع میں انگریزی زبان ڈریورتعلیم بنا دی گئی، تاہم دیلی کا کج میں اردو ای ورایہ تعلیم رہی اور اس کالج کی تقلیمی و نسانی ضرورتوں کو پورا کرنے سے لیے ویلی وريكل رأسليفن سوسائني قائم ہوئي ۔ ار دونٹر كفر وغ كابياتك ارتفاعال كي نگاہوں كے سامنے

فورٹ ولیم کالج ہے دہلی کا گئے تک اردونئر کے اس فروٹ ق کے ماحول میں او بی تصد نظرے جہاں فورٹ و کم کا کئے کی روش پر ساروو تلیس نفر میں واستانی اوپ تالیک و ترجیب جوا بال آخرة کا اللف با در بال کا این اس اول می گفتر کا این بداری کا این که است بدر بست به بال بست به این با بست فی کا بی کا بین کا بین که بین کا بین که بین کا بین که بین کا بین که بین که

جہاں کے ساتھ سال سے کار فاتری کا میں کا تھی ہے اب سے کہ اساسے کے ساور دو گرا ہے۔
وی الفریق موال سے کر ویکٹی اسرائی میں کار اساسے موالا مراہد میں الموری الموری الموری وی ویکٹی موالا میں الموری وی ویکٹی موالا میں الموری وی ویکٹی موالا میں الموری ویکٹی موالا میں الموری ویکٹی موالا میں الموری موالا کے دوری کی حاکم میں الموری کی موالا میں موالا کی موالا کی موالا کی موالا کے الموری کی موالا میں موالا کے دوری کی حاکم میں الموالا کی موالا کی موالا

در در کی جاری برای به مورید و در در است کسفوط چید به طوح کیرگری برید این کار و در کی جاری بازی بیش به مورید و در این بیش به این برای به مورید برای با در در میشن مید مدر است میشن مدید به مورید به میشن به مدید به میشن به مورید به میشن به مورید به میشن به این به میشن به مورید به میشن به

 هروا شطرانگات باواد قو فائل المتعلق ل شروع الاوجانت به سوالانا العالمي شاهد معنی سراتشی الدر معمودی نے گوارد دخلود فرسی کا با عشق آراد واجه به بیانی اضافی میدبه میزانگ به به بینیا کسی شیخی می اسام مشالطات فازی آخری وال اور بینیا تلک الدود فریوان سیاستان شاود و قالب کا بیامیان نواده دی بینیا جوانه می است مجاملات الشاکر سیاستان کا این کا میکانگذاری

"بنده نواز" فاری میں خطوں کا لکھنا پہلے ے متروک ہے۔ پیراند سری وضعف کے صعوب اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں میں اللہ میں الل

ار خطوط السرائع المستراك المواقع المستركة المستركة المستركة المستركة المستركة المستركة المستركة المستركة المستر من قائد المها المستركة ال

''اورد کے خطوط جو آپ جھانا چاہیے ہیں، یہ می زائد بات ہے۔ کوئی وقد ایا ہوگا کہ۔ متیں نے قلم سنجال کراورول لگا کرتکھا ہوگا ، ورشقر پر سرسری ہے۔ اس کی شہرت میر می سنجوری سے منطق کے معانی ہے''۔

(قدا بنام فشي شيوزائن آرام بحرره ١٨١٤م م ١٨٥٨ع)

سین میکا اتقریر مرمری ادر هیشنده و بینده با این میدان و ارسام در استان هم با استان به میداند. مین میکا از میرام میران در هیشنده و دخوری تامی تامی میکان شان بسید میکند باشد و اصامات بسد ساخته و میکان از این میکان از آن میکان از این میکان از این میکان میران میکان از میان میکان می

فالب انظار برازی کے مروبدارالیہ سے بنو لیا آگا ہے اور اور ہور اس این فاری قریدال عمدان اسالیہ کی بوری بھی ک ہے۔ چورجری جماننور مروداد صاحب عالم نہ بروی کے ۲۰ خلوط عمدی فالب نے ان اسالیہ کے بارے عمدی تفصیل سے بجٹ کی ہے۔ ایک قط عمل جھٹ کرتے ہوئے کہتے ہیں

"بنده كالحقيقات يكي ب كنثر تين تتم يرب بعظى: قانيب اوروزن مين مريز وزن

ناب نے میرگی داری کی دونا کھنے 3 ہورائی کرسید چھی اورائی کی دونا کے دونا ہے جھی اداری کے بڑی آخری ہی اکائوں کے بڑی کے مورائی اس میں کے اس می موارٹ اورائی کا وجروائی اسلم یہ کا خاصر کی اخروائی کا بھی جھی ہے۔ جہا میں گھیے ہے۔ جہا میں کھیے ہے۔ جہا میں کھی موارٹ اورائی کی سال میں کھی اس میں اس میں کھی اخروائی کا میں اس می

" چناب و غرصا حب صابحی کرتے ہیں۔ شینی اوروش اپنا کا ل کیا خام کرکھنا ہوں؟ اس عمر کھا آئن مجارت آ والی کہا کہاں ہے؟ بہت ہوگاتی ہیں گا ، جرا الدور فیصید که اورول کے اورو سے بھی ہوگا کے خربے بروال کہ کوکرول گا اورارووش میں اپناز و والم وکھا اول گا'۔

الانتخاب المواقعة المتحافظ ال

ن از بانی ادر افرار عمل ما مرکزی جوار حد کلیدا و انتظامی فی سازه انتخابی کی سازه از این بین به از انتخابی انتخابی است.
" من فی مجتمعه از مرکزی بین می مواند که این می مدارد که افزار انتخابی از این می مواند از این می مواند

ا سینگیجے کوٹن از دوسے کل کیا ہے؟ چشر ہے؟ عدل ہے؟ مل کا جے بھی دوائی ہے؟ کس درک بالی ہے؟ اس کا چر حالہ اس کی دفار اس پر کس کا وزر مس کا کا اعتبادا کا جدام مذکر کا احراکیٹ تاریخ ادیار دیا کی ایم کیا گھڑ ہے کہ کا کہ سے بھرکٹ کے باشتہ ہے؟"

علی اوراد بی آمسا دیف کے اسلوب پریکی خالب کی نظرویتی ہے جس کا ذرک کی جس کے تیم وکر تے ہوئے انہوں نے کیا ہے ۔ ششأا و بیا پی سرارانا المعرفت و الذمبی درحسے بنی خال میں اس کے اسلوب کے بارے میں کیکھنے جین ک

" الإربار سال كافح بريمان والمواحث أوده كذه الحداث الورية كلك الاواق الحريد"". واستان جورنا نيا كان يخز بيده الأكام المستلح القيامة في تحري العلوب كه مثالية بمن بول بهال كنذ يا دوري بيد الإعلام بينا بيدخواديات كان استان يرتبر وكرتها وعدائدا البيانين بين ا

(۱) ئىلود ئالپ، شۇرە ، ئاسۇرە ، ئالىرى ، ئالىرى

ا دَا البِهِ فَي حَدَّ كُواْ هَا لِيَّهِ قَالِ الْمُؤْوَا لَمَا مِينَّ الْمُؤْوَا الْمُؤْوَا فِي الْوَالَّ الْ البِينَ فَي الْمُؤَوَّا فِي كَامِلُ كَانِ الْمُؤَوَّالِ اللَّهِ فَي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّ الجبِينَ لِمُؤْوَدِينَ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي إِنَّا اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّ إِنَّى الرَّفِينَ عِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ فَلَمُو هِي إِنَّا اللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَي إِنَّا اللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهُ فِي اللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّهِ فَاللَّمُ فَاللَّهُ فَاللَّ

" الرساط من كا بالبيشة به جيراه من السراس المان في الدي كان والمهادد يسال المركلة والمهادد يستوان المواقع المن المستوان المواقع المن المواقع المن المواقع المن المؤتم المن المواقع المن المؤتم المؤتم المن المن المن المن المؤتم المؤتم المن المن المن المؤتم المؤتم المؤتم المن المن المؤتم ا

ہے میں وہ وہ اختارے کی الٹر نے بیانی الٹر دیکے۔ بیٹم جائے تین آر ند وہوتم ہوا ہے۔ وہ اس تدویش سامر شوروں گافیا ہے ادارا کو کاوروقت پر موقوف رکھا۔ اور اگر حمل رئ خوشنوری ای طرح کی انگادش پر خصر ہے او بھائی ساز سے تمان سفریں و کسی بھی سانے کھود ہیں''۔ کھود ہیں''۔

[خط بنام ميرمېدى مجروح ١٠١٦ ك٢ ١٨ع خطوط غالب مسلحه ٢٠٠٨ع

''جراب گھنٹ میں جومری طرف سے تصویری نے اس کے دوسید ہیں، آگید آئے۔ ''حرصت میں جرمی فرج کھنٹے جی شیش کیاں تک یادہ کار فروا کا کیا۔ مگان ہوگ گئے دکھوں۔ دوم میں ہے ہے کہ تھے چی خطوط کا جائے کیاں کے کشامین اور کیا گئے۔ نئیں نے ''کین خاند مگان کی جوز کھر طالب فرنگ می سال مرکبا ہے۔ جب مطالب خروری آخر و پرویٹر کو کا کھروں''

وخلوط غالب بسليه وموجو

یہ دو گر آ شوب دور تھا جب دہلی پر آلام و مصاب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہے۔ متبر ۱۸۵۷ع میں دہلی بر دوبار داکھریزی قبضہ ہُوا تو مسلمانوں کوشیر بدر کردیا گیا۔ خالب بوجود دیلی بی ش رہے ا۔ لیکن دیلی ہے: ہزنے کاان کی جاسی زندگی برحمیرااثر مزا۔ جن ورستوں ہے

شب وروز لما قاتم بيوتي تحيس رمسائل روزمر وير كفتكوكس بيوتي تحيس رفجي و ذاتي معاملات يرراز و ناز کی ہاتیں ہوتی تھیں۔ووس ادھرادھ بھر کے ۔حالات معمول برآنے کے بعد ڈاک کا انتظام بحال ہو گیا ہے ہیں مسلمانوں کی آیا دی اورمجلسی زندگی کی بحالی کئی سال تک نہ ہوگئی ۔اس کہلی خلاکوٹر کرنے اور وہرانۂ ول کوآ بادکرنے کا اب صرف ایک ہی ڈربعہ تھا اور وہ تھا ۔ مکتوب نگاری اخالب کے لیے بیسہارا ایک فعت غیر متر قبر بن گلیا۔ ویرانی ول کے سطح احساس اوراس کے مداوے کی چندمثالیں و کھتے:

'' کیوں صاحب! جھے ہے کیوں خفا ہو؟ آئ مہینہ بھر ہوگیا ہوگا یا بعد دو جارون کے ہو عِلْ عَنْ كُلَّا مِنْ كَانْمُونِينَ آيار انصاف كرو، كَتَمَّا كَثِيرالا حِبابَ آ دَى تَمَارِ كُوبَي وقت إيبانه تھا کہ بیرے یاں دو جاردوست شاہوتے ہوں

[عُدَينام منتى بركويال آفية ، فكاشته شنبه اجون ١٨٥٨ع]

" كيون صاحب ، زُو شف بي ربو ك يا بمجي منو كي بجي ؟ اورا أركمي طرح نبيل منة تو رو شخف کی دبیاتو تکسو یمیں اس تنهائی میں صرف خطوں سے جروے جیتا ہوں ۔ لینی جس کا عدا آیائیں نے جانا کرو چھنم تشریف لایا۔خدا کا حسان ہے کہ کئی دن ایسائیس موتا، جواطراف و جوالب سے دو جار تدائیں آ رہے ہوں۔ بلک ایسا بھی ون ہوتا ہے کدووود بارۋاک کا ہر کارہ خدا لاتا ہے، ایک دوقتح کو ایک دوشام کو میری دل کی ہو جاتی ہے۔ دن ان ك يز عند اور جواب كليد عن كررجاتا ي- بدكيا سبب؟ وك وك ون إروباره ون ع حما را حداثين آيا ، يعنى تمنين آئ - دراكموصاحب ، نه لكت كي ديد كلمو - آده آئے میں بھل ندکرہ الباق ساق میر تک جمیع یہ "

[خط بنام تفته بسوموار ٢٥ وتمبر ١٨٥٨ ع]

"لىدۇالايارتىرى جوابىللى ئے-اس چرخ كىردقاركاردا بورىم ئے اس كاكيا يَا وَاقْلَا ؟ ملك و مال و جاه و جاه ل مجونين ركتے تھے ۔ ايك كوننه و تو شاقعا۔ چند مفلس و نے نوا

(١) اس كاتعيل عالب في است على عام في بركو إلى أقد (موروه ومبر ١٨٥٤) م يكمى ب (علوط قال بسنية ١٥١) م ورجس بول پیچ نے: سر بھی نہ تو کوئی وم وکھے سکا (اے) اللہ ادر تو بال کچھ نہ تھا ایک گر وکھنا

را درب میده شود فرد بدیر در دکاب ... من می می کارد فرد بیشتر می مید و آرا شد به ''سرمه ساحب اسیم بی ناد کرشن هم کوکیا میکنده با در می میکند با در این می میکند با در بیشتر می از میکند با میکند با در این میکند با میکند میکنده این مید آمد دکار سر بیاس میکند میکند با دیگر میکند با در میکند با میکند با میکند با میکند با میکند با می

> یادگار زاند میں ہم اوگ یاد رکھتا نساند میں ہم اوگ

وی بالا خانسد به ادروی آنیلی مون میشودی به نظر سیک در دیرمیدی آت ی و بیدست میروز آت به دو بیرون آت به در و بیدست کها خان آت به سرت مداوی کام انتخابی میشود که خودی میش سرت میکوشک بیدر با را انتخاب از این میشود با میشود کام این با تم داروی ب میشی مردون کام نشارگذاری در سائل میشود که این میشود این میشود که با سیکوران انتخابی این کردید. میرمرفراز میش سرت کهای خودیم و که میشود کام این میشود کار میشود کار میشود کار این میشود.

ا دُاور میرن صاحب لوبلوا دُ۔ [بنام میرمر قرار حسین ۔ خطوط غالب ، سنی ۲۳۲۰

چا عیدوا قسانتلاب کے بعد بنالب کی خطوط نونی ایک نے دور میں واغل ہوئی۔ اب خطوط صرف

الدنت حقق فق الاربيتين رجيد بر بيريكلي والا يوازة البيدين بي با بيدين بال سال المسال المسال

'' کاشانہ ول کے مادود ہفتہ شی ہر کو پال آفتہ بھری میں کیا کیا بحوطرازیاں کرتے ہیں۔ اب خرود آپڑا ہے کہ ہم بھی جواب ای اعراز نے تکمیس''۔

[أَقَاشَتَ جِعِيهِ ١٨ جِون ١٨٥٢ع ، فطوط غالب ، صلح ١٣٥٥]

" جمالی جھوش تم میں نامہ نگاری کا ہے کو ہے وہ کالمہے " افغار منام نقلہ جند سراجیہ

(خطاعا م آغند بین است از خطاعا م آغند بردند ما تجر ۱۵ در ما در خطوطان الب برداشا با " تم سیجه بین محما رست اورختی یک بخش صاحب کند خطوط سکا که آخاما اوران کا آنا مجتملاً اور که ترام کواوه مکال بسیدی با مجام بودا کردا بسید به کم کا که مکال کس امراق کسیدی اورکیان بسید " در بال کیا بود باسیدی"

[انام آفته ۱۸ اکتر ۱۸ ۵۸ ما و خطوط خالب س۲ ۱۲ ا

" مطالب اورمقاصد تمام ہو نے اور ہم تم پریان گلم ہا ہد گرتم کا م ہوئے۔"

[ينام مرز احام على يك مرم ومتر ٨٥٨ ع بملوط عالب ١٣٣٣]

'' مرزا صاحب بنیں نے وہ انداز تو مراہ کا ایک کیا ہے کیم اسلاکو کا لہ بنا دیا ہے۔ بٹراد کوں سے بنزیان تھم ا تھی کیا کرو۔ جبرین وصال کے مزے کیا کرو۔''

[ينام عاتم على بيك مبر خطوط قالب بس ٢٢٤]

" الحائی محکوات معیدت بھی کہا تھی آئی ہے کہ جم اور حرو آدافیتہ میں واسلت ور حاکمت وہونگی ہے دونو با تھی کرتے ہیں۔ اخذاخذ ہون نگی یا در جس کے۔ دیا ہے دیا کھے گئے ہیں۔ کھوکو اکم کو اداقات فاضلہ بنائے بنائے میں کو رہے ہیں۔ اگر تھا دیکھوں کا تو افاسے بنان کا کھیلی کے مصول آنا وہا وہ از دھا نہ ہے، دونہ باتھی کرنے کامن اسلوم ہوتا۔"

[ينام فتى نجائش حقير، جهار شنبة التبر ٨٥٨ ع]

[ينام ميرمهدى مجروح ، بده ٢٣٥ دنمبر ١٨٥٨ ع]

'' مرومهدی چینے روور آخرین مد جزارآخرین اروده جرارت کئیے کا اچھا او حکیلی پیدا آیا ہے کہ گھو کورشک آنے ناکا سنٹر دولی تحرام الماروس فارور کر کارف بالوبا مالا عمل گئی ہے بیلم فرام ارت خاص میری دولت تھی ہوا کیے خالم بالی تی دائسار اوں سے محلے کا مریخہ والا آف نے کے اہا کہ کورشوں نے اس کو کل کہا اللہ اللہ برک ہو ہے۔''

[نتام ميرميدي مجروح ، كمارج ١٨٥٩ ع]

نا کہا کا ادار خاس بر دافعہ انتقاب سے پہلے بھن بشواہ میں (مصومیا جوقت کے ہام لکتے کے) بھنگ افزاء انتقاب کے بعد آرجی اطہاب کے مطبوط میں ان کا تھیوہ خاس میں کیا ہے جام معاملے در کا مواد بالد کا اور اور بالد کا انتقاب کے مطبوط کا اور اور اس کے مطبوط وار معاملے کا آدامیاں کے افزائد انتہام کے سریہ کار کارس کے زیادتا میں مطبوط ہیں دیے ہے ا اس کا مرکز ما واحد کرتے ہوئے گھارت

۵ خرط کر عامیانه نظمتنا اختیار کیا ہے۔ اب بیر عبارت جوتم کولکور با ہوں ، بیدائی شمول جمومیتر اردو کہاں ہے؟ یقین جانتا ہوں کیا یکی نئر وں کا پ نورند درج کریں گے ۔''

الخلوط غالب بستيد ٢٥٥ اس اعتبارے دیکھا جائے تو غالب کے خطوط میں اسالیب بیان کا خاصا تنوع ہے۔ اساليب كاس يحوع بي قالب كي شوخ اور بذله خ فضيت كى جملك قرير بكر موجود ب- البت جن احباب سے زیادہ مجرے اور بے تکافات مراسم ہیں ، ان کے نام خلوط ش بد کیفیات زیادہ نمایاں چیں۔ عالب بیجوم فم والم میں زندگی ہے نیاہ کے لئے زندہ ولی اور فکافتہ مزاجی کوشروری تھے۔ تے ۔ یہ جو ہران کی ذات میں بدرجۂ اتم موجود تھا اور مرتے دم تک ساتھ رہا۔ ڈندود لی کا کی احساس و واپنے احباب میں بھی پیدا کرنا جا ہے تھے۔اس کے لئے انہوں نے شطوط کو ذریعہ بیاما تھا۔اس عابت کے متیع میں غالب کا او فی اسلوب کوٹا گوں محاس کا حال بتاہے ۔بعض شطوط جن من عالب في الى وقتى كيفيات اورقلي واردات كرم في بيش ك بين ، بالكل افساف اور انشا ہے معلوم ہوتے ہیں۔ : مثلا علا کالدین علاقی کے نام زمانشان 9 (صفحہ 14 بر مطوط غالب) ، نشان ۲۴ (ص ۸۵_۸۹) د تر بان علی بیگ سالک که نام خیا رنشان ا (صلحه ۱۱۹)، بیرگو مال آفته ك ما المانتان ع (ص ١٣٥) مثان ١٨ (صوره ١٥) نثان ١٠ (ص ١٤٨) عاتم على بيك مبرك عام خلانشان ۱۷ ، ۱۹ ، ۱۹ (ص ۲۳۳ _ ۲۳۷) ، ميرميدي مجروح کے نام خلانثان ۹ (ص ۲۸۰ _ ۲۸۱) مثان ۲۱ (ص۲۹۳ وغیر دوغیر د) ل

غالب نے اپنے بعض خطوط میں ہاتھی کرنے اور خبریں بنانے کا جوا عماز افتیار کیا ہے، اس سے

⁽١) مير عيش خلوط غالب مرجية للام رمول مير مطبوط ١٩ ١٥ ع د الأنساب -

گئین عالم سنگان علی کار افزار این افزار کی مارش جی سازگان خود داده باده این مارش جی سازگان خود داده بادی می اس مسالگان مددان علی ما مدارت کی بادی می استان می استان می استان کی می استان می می می استان در استان می " لا يروه نيده كان الا حد سويالان الاس يم كرا ب بد يه شم ك الا دار كان الدارات المستقد من المستقد الم

'' بول تمام عمر بوشی گزر جائے لیکن تم کے بری ، کے مبینے ، کے بیفتے کا ایگر بہنے لکھتے وخطوط غالب بسنجية ١٨

رى كانتم آجائے گا۔"

المتلوط غالب بصفحه ١١١]

المحلوط غالب بصفحه ١٥٥٠ سر ما بدزیان میں اس توسیع کے علاوہ اولی وعلمی اظہارات کے لئے مناسب میرائے انتشار کرتا ، غالب كايده كارنامة ضاص بي جوأردوزبان واوب ش قابل قدر ب_عالب كے بعدمرسد كا وَوراَروونش كِ فروع ك لي عبدزتري كبلاتاب اورعاب نے اردوكوس مقام تك پہنچائے

یں تاریخی کروارسرانجام دیاہے جونا قائل فراموش ہے۔

محاسن خطوط غالب

مکتاب نگاری نالب کے حزاج کا 77 والا نیکک معلوم ہوتی ہے جس کی ایمیت کا اظہار ان کے کتام میں مجی جاجا ہواہے:

یہ جانا ہوں کہ آڑ ادر پانخ کتوب کر، ستم دوہ ہوں، ووق خاسہ قربا کا

یہ" وقد تا مندر آرمائی" مقولاتا کہ آب کا گوا قدرہ تیستا کا باطر کہ لیے کے لیے کھے لی منے ہد کہتا ہے۔ ایس ہدن الب نے جب آدوی ملاکا ویکا مند لیٹرور کی انوازیدا میں کی البیانی کے انداز کریا کھیا الباس کے بیان میں کائیں الباس کی ساتھ اور الدینز کے بار سے میں گان کہ الائی میں پنے آبال کی کہیکر کا تھا۔ انہورا آئی کہ رہے تک اسے فادی کام کے مناسبے می ادر الکام کا بھی سے میں کا الوی الدی

فادی میں ۴ بہ چی میش بانے رنگ رنگ گادر از مجھن آدود کہ بے دنگیر میں است گارکیائے ہے ڈائے میں جب المادائشانی ایش کا گریں انگی فادی جی میں گھرہے ۔ ہے مقالب ایک مادائش ادروقری میں کیگرادائی ویا کہ رائے قوائی کر تکتے ہے۔ اسپر مال

ا) كفود نائس كان معاصل سمال سرائس سے پیناؤ دیر ۱۸۵۸ با بھر بھی پرگو پال دو بھوز دائل کے متابا کا تیں بھر اماران عشورہ کر کے انجاب خاص ایک منافع کی چواتشد در باتھ از کر بادس سے دکھرہ اا ایوان کی بینٹر کردہ کا بعد الی سے بہتا تھی اور اور کا منافع کی جائب بھر کھتے ہیں: (چر دائیل کا عمل ہے۔ چہتا تھی اور اور کا منافع کے جائب بھر کھتے ہیں: ڑیا نے کا فیصلہ زیادہ تو کی ادرائل ہوتا ہے۔ عالب کا اردہ کتام ادراس سے کئی زیادہ ان کے اردہ خطوطا اسے کرتا گوں گھری و فی محمان کی پردائت ادب میں ایک بائند مشتام حاصل کر کیتے ہیں۔ عالب کو بیستنام فضری صلاعیتوں کے مطاور وقعی ارتقا دی چوہزئرٹیس مطرکر سے حاصل ہوا۔

منالب یک مید به به به میده نگاره همه به یا که کاهه به اماس اداره بدت پدندی کاه تضایق تقایم افزین تخلید سه اجتماع کرفیر سه ساله با اداری در افزیر اگر داری کان این آمون فی نشاندی کسید پیچه به با میران میران کافرین از با در ساله به با این میران کار این از مازه خواهد با میران کار از اموان این از میران به بیل مروز امال امیر میران می کاری کار بیده با در این کار کار کار از این میران کاران کار این میران کاران کار

طرز بیدل میں ربتانتہ لکسٹا اسد انشہ خال قیامت ہے تشایدکی اس راہ پر کھر فرصدگام ڈون رہنے کے بعدہ اس کر لیج

یں۔ جس کا اعتراف واسپ ایک شاخت شاں اس طرح کرتے ہیں : ''چندو برس کی عمر ہے بھیس برس کی عمر تک مشاشن خیا کی کھو کا ویجان مجل ہوگیا۔ آخر جسٹے جیآ تی آج اس دیوان کو در کمیا واراق کمی قبر جاک کے۔

" دهات کے چھا ہے بائے تی ادائ افرائیس ہے۔ اوائوں کی تاہد و کرد اداد اگرتما دی افراق ہی تی ہے 3 سا حب اللہ سے ندائی چھوج کی افزار ہے ۔ جا مریورے خلاف رائے ہے۔" (خال بائی برکزار کا شروع کی شور مردور کے انسان پر کردار کے شور مردور کی اس کا مردور کی اس کا میں مردور کی اس ک

" آوده کا خوده کا آپ چها پا چاچ بی اید گون از که احت به گران الدیاسه کا کریش اید ایسان کا کریش از گراده ای کا کا گزشته کا خود در سراید تر میرس بدر بی برای گزارند به پری خودی سنگره مدین طرف برای سنگین خودیک متردد میدکنند در سنگری سه خواند میداد در در در برای با براید در این اتفاعی کا با با با با بروستان السنگری را بن در انتیم دو استفره دند کنده بیان حال میک سینده بید" . را بنا در انتیام کوران قرق کار کلونان خاک بدر در بردانان برد نیان اعزامانه از انتیاری کار مشخرتی کی ابتدائل مولی با بیران سین کسی کار ارائی بیش میاس بی انتیاری کارگراد در سد در چد تنده دود وی فران سین میزیش کم سیم میشوان کود در کرد بید بیشتر . در چد تنده داده وی فران سین کار می کشواند شد سطح کی بردا

نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پوا اگر خیس میں مرے اشعار میں معنی نہ سمی

لیکن غالب اگر ایک طرف رو مانی مزاج کے حال تھے تو دوسری طرف ایک حقیقت بیندد این مجی رکتے تھے۔ان کی معاملہ شای اور عالات ہے مفاجمت ومطابقت بیدا کرے زعدگی کوٹونگلوار بنانے کا ثبوت اکثر خطوط سے ملتا ہے۔اس معالطے میں بھی انہیں اپنی پھیلی روش ترک كر ك عدى في تقاضول كاياس كرناج الداد بكر معنوى عقمت اور شوكت لفظى كي حسين احتواج ے لے کرسادہ وسیل منتبع انداز تک، انہوں نے ٹن شعر کا دو' تاج کل' ہنا کر پیش کیا کہ جس کی عظمت ورفعت کا اعتراف ہم عصروں نے بھی کیا ،اورآنے والے زیانے کی گروید گی تومستام ہے۔ غالب کوائی فاری وانی براس صد تک فخر تھا کدو واسے بیش رو برعظیم کے فاری وانوں يس ماسواا ميرخسر واوركني مديك فيضى كيكسي كودخودا شناخيال ندكرت سيدي باعث تفاكده ا ہے فاری کلام کے مقاملے میں اورو کلام کو" ہے رنگ من است" کہتے رہے ۔ لیکن آخر انہیں ا ہے اس رو بے میں بھی لیک پیدا کرنی بڑی ۔ اردوخلوط کے بارے میں پکھاس ہے بھی زیادہ نازک معاملہ چیں آیا۔ برعظیم میں اسلامی عبد میں ملاکی زبان قاری رہی اور غالب کے زبانے تک ، اردو کے پھیلاؤ کے باوسف ، علاا پی ٹارشات کے لیے فاری می کا مہارا لے رہے تھے۔ پیر غالب بیسے وی کو کا اوی کیونکر بیدوش خاص چیوز کرسیدسی سادی اورعوای زبان کومندلگا سكاتا الماراك المستحدود قارى اى مى مكتوب الارى كرت رب اوراس زبان ميس انشار وازى ك جو بروكها تي رب مي مرقد رتى طور يراكيد والت اليا آيا جب قوى جواب دين مكا و رفرصت زندگی تم نظرآنے گلی۔ محنت مشقت کا وہ یا را نہ رہاجو قاری تحربے وار کو عالمان شان ہے چاپٹی کریجے۔ اس لیے ضرورت نے سیدحی سادی روزمر واردوافتیار کرنے پر جبور کیا۔ فالب نے ایک حقیقت

شاس ادر معاملے نیم انسان کی طرح اس تهدیلی ہے بھی سمجھود کرایا۔ پھر جوروش مجیوری یا معذوری ئے تحت اختیار کی گئتھی، جب ای میں غالب کی حدت بینداد فی گفیت کا بے ساختا افلیار ہوئے لگاادراس کی صن وخولی آشکار ہوئی ہو آخر عریں ، جب شعری گلیق کے سوتے مشک ہو تھے تھے ، یجی روش ان کی تلحیتی صلاحیتوں کے اظہار کا سرچشہ بن گئی۔اس طرح شاعری کے علاو وار دونیشر ين بهي ما لب كي عظمت فن كا أيك اور دوثن جينا القبير بهوا ..

عالب سے جو مطوط اس وقت تک سامنے آئے ہیں ان سے مطابق ان کی اردو مطوط لوليي كا آغاز مارج ١٨٣٨ع ش جوار كار رفته رفته فارى شطوط لوليي ش كي اورارووشطوط ش ا شاف ہوتا گیا۔ حتی کر ۱۸۲۱ ع میں (خاتر یج آ بنگ کی تحریر سے دوسال قبل) فاری میں خطوط لکسے آک کرویے گئے۔ بعض لوگ فاری میں وط لکھنے کا تکا ضاکر تے بچے تو غالب معذرت کے ساتھ اردو میں قبلوطانو کسی کی وجو ویتا و ہے تھے۔ مولوی فعمان احمد کے نام ایک قبلا (محرر ۱۷ اکتوبر YYALS) & DET TO:

"مرسول مےخطوط قاری لکھنا چھوڑ دیے۔ابشتراد وبشیرالدین نبیر و ثمیوسلطان مخفور کے سوائمی کوفاری ڈیاٹییں لکھتا اور بدموافق اُن کے تھم کے ہے اور و مطاع ہیں اور میں

اخطوط عالب بهر تسمولا نامير بسخدا ۲۵

عالب کی اردو خطوط نولی کی ابتدا کے مارے میں مختلف قیاس آرائیاں کی گئی ہیں۔ مولانا حالی نے قلعة معنَّی سے تعلق (۵۰ ۱۸ و) اور مصروفیات کو پدیقر اروپا ہے لیکن ۱۸۲۸ع کے اردو خطوط اس موقف کی تر ویدکرتے جن ۔ ہمارے خیال میں اس امر میں خود غالب کے مانات زیاد و قابل کیا ظ میں۔ان بیانات سے اردو خطوط نو کسی کی ابتدا کے علاو وقاری میں انتہار کی وقتوں اورار دوی اظهاری سیلتوں کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔اور پھر جب یہ باتیں غالب جیساا پی فاری پر نا ذکرنے والافتص کہتا ہے تو اس سے بدامرواضح ہوتا ہے کدا کشا فی زبان بہ برحال اکسانی تل ہوتی ہے۔اس میں انسان خوائم تھتی ہی مہارت بہم پہنچا لے داے فطری اور بلا تکلف طریق اظہار کا درب مشکل بی سے حاصل ہوسکتا ہے۔ غالب کے و وخلوط جن میں انہوں نے فاری خلوط آگھنے کے بارسے میں صغروی کا انتہاراں دیگراس کی وجوہ بیان کی چیں اس مستندگو پیٹر فی اس کرد ہے ہیں۔ عرکی کیک خاص معرف کے مختلے میں افزاد کیا کا اساس اور دی میں انتہا کی دوری کا جعیاری ہی ہے۔ رکھنے کے لیے باخلاف میار اسراک اوران کے لیے صعنے وزادی ویکم کا وی اب یہ ویٹیا وی اسها ہے۔ تھے ہو کا کہا کہ مان ادامہ فلوڈ کر کیا کہ کارگرار ہے جی سے شاہا

" الجوين كريم (الل الوريش (الإليان) وآخري كفاع بدون آن بديا يمن كداس يشجه يوسية الل اودارك فرسية بعدي الدوارك برسيدية حدالي كاركز إجوال راؤاب صاحب البدورل عن ووطاقت ديم شعن ودويش كسرى كانتي منكري أن المي منكري المركزي بالمي منكرية في يدين تا الدوار ميدالا يما خوال من الميانية والحدادان ودونا كران جوينا كل يوان بالإنانية الموازلة المن والموازلة ال والانتازية الإنانية الموازلة الميانية والمدادان الموازلة المنانية الموازلة المناس الموازلة المناس الموازلة ال

" باده دی کا که مرتبط هم وافز هم کافذ با ندایسید ند. اول کسید و گرو به بول به باشد می کما گرایسی که بی بی بی این این هم سعد که در این شده می کارد در سد، اسیدیم و جان شده شایس و اقدار خیلی سنز مادی کلیسی کیسی هم هم وقد اسد آدود سواس علی میاردید آدادی متر وکند بیشند نامی این است و هم سد کنان به این می بیشن بیشند و با نامی به کمیل این می میکند. کلیس اودرایا کهروایش

[علد بنام مير فلام حسنين قدر بكراى، نكاشة: بست وسوم فرورى ١٨٥٥ م

' بند اواز ، فاری میں منطول کا تکھتا پہلے ہے متر دک ہے۔ چیزائسری وضعف کے صدعوں سے منت پڑ دہی وچگر کادی کی آقہ ہے بھیر شیم رہی ہے ترارے فریخ کی کو زوال ہے اور سامل ہے:

مال ہے: مطاحل ہو ممنے قوئل غالب وہ عناصر میں اعتدال کیاں

کیو آپ می کنگلمیس میش مسب کو بیش سے خداد کرآبت روئی ہے، اُوروق میں نیاز ماسے کلسا کرتا ہوں۔ جن جن صاحبوں کی خدمت بھی آ سے تیس نے قاری اران میں خلوط و مکا تیب کھیاور تیجید بھے آن میں جوصا حب الحالان و کی حیاجہ و موجود ہیں، دیدا به میراد دان آر مطلودان آب برخویسی این با میراد دان آب را خطود نام به میراد دان آب را خطود نام به میراد دان آب در خطور می کند و دان میراد می داد دیگر دار می کند و دار میراد دان میراد میراد دان میراد میراد دیدان میراد میراد دان میراد م

⁽۱) خلافتی برگوالگفت کے ایم قالب کے مصدود کی فلوط (انزال نظوط قالب، الاجر) قابل وکر چید : قوان ((خور ۱۸۵۲ م) کان بدا (جزین ۱۸۵۸ م) ، شون ۸ (زمیر ۱۸۵۳ م) ، نگان ۱۳ ، نگیان ۱۳ ، نگیان ۱۳ ، نگان ۱۸ (۱۳ اگست ۱۸۵۳ م) ، نئیان ۱۵ (۲ مار ۱۸۵۴ م)

واللذ التناسب إلي الدياسة المعارض المستمر الم

(1) خالب کے بھس مخطوط شربان واقعات کے بارے شرباشارے ملتے ہیں۔ "-- بھن ایک علاش نے بنٹی نے بخش صاحب کر بجیاداس کا جواب جوکر آباد درا ک علاقی را کرتے تھی

ر من مراجع المساول من المساول ا المام المساول ا المساول المسا

[تعل بنام أفقة ٥٠ وتمبر ١٥٥ ٨ ع الخطوط خالب معني ١٥]

"مسلمان آوگ شریم مرک برین نگف گارگین اسکامهٔ چارتم کوهاند نیجی بنانه" [تعلیما جنگ ۱۵۰ بری ۱۵ مارک با این اسکام از این ۱۵ مارک ۱۵ مارک با نظری این ۱۵ مارک این بسوای ۱۵ م

" ہے کی مشہور ہے کہ واٹی بڑاو کھٹ جہا ہے گئے ہیں۔ جو سلمان شہر شی اٹا مت جا ہے بقد مقدور غز داندہے"۔

[العلق بم بروایه ۱۹ ماری میرمیدی کافرون ۱۳ فرودی ۱۹ ماری که ۱۹ ماری این المساق المطابق المساق المساق المساق ا " است بهرای جان امیده و فی گنوی رسمی بین با بعد ۱۷ مد ۱۹ و دود فی گنوی سمی بین میری شد با المساق المی این بینی و دو فی توسی بینی برای ساق بینی الموسد بین میروند المدین بینی میروند از مانی میروند المی میروند از میرام المی

وبل من مقيم رب اليكن ان عروز واحباب ان مي محركة عالب ك ليه يا يك طرح ك قید تنبائی تقی جس کا ان کے قلب و ذہن پر بڑاشد پدائر ہوا ،اورو واس عالم تنبائی ٹیں بڑی تھٹن ادر یے بسی محسوں کرنے تھے تنجائی کے اس تلخ احساس کوؤ در کرنے کے لیے انہوں نے قطوط کا سیارا ليا_ ۋاك كا انتظام معقول بويكا تھاجس سان كاس رخان كۆتتوبت بوكى _اس طرح غالب ی ار دوخطوطانولیی کوانک نی فضا ملی _اگر مملے برخطاز با دوتر کاروبار دنیوی اورمعاملات خردری کی ضاطر کھیے جاتے تھے ،تو اب بدیما کارو ہارشوق اورتشکیین دل کے لیے لکھے جانے تھے ،اورخطوط نگاری کے ذریعے اُس مجلسی خلا کوئے کہا جانے لگا جو واقعۂ انتقاب سے پیدا ہوا تھا۔ اس لیے اب غالب سے شطو ایحض نامہ نگاری کا وسیانیوں رہے تھے باکس آرائی کا ذراید بن صح تھے۔ تنہائی کی خاموش فضایش احباب ہے ملاقاتیں ہونے لکیس آ۔ بدملاقاتیں جم وروح کی نہ سی لیکن اس ے پچرکم بھی نہتیں۔ان ملاقاتوں نے خطوط فالب میں و واد فی محاس پیدا کیے جن کی بدولت غالب کااد فی مقام (څیلوط کے آئے میں) نہر ف ارد دا دیات میں بلکہ عالمی ادبیات میں بہت اونيانظرآ تاہ۔

(١) قالب في تقد عنام إيد عدين اس كالنعيل ما لأب

ی پر پوچیونؤ کیوں کرمنکن قدیم میں جشار ہا؟ صاحب بندہ میں بھیم مجرحسن خال مرحوم کے مکان یں تو وس برس سے کرا بیکور بتا ہوں اور بیال قریب کیا دیوار بید بیار ایس گھر شکسوں کے اور وہ ٹوکر جررا مائر عدر محكور مبادرواني شالر كرموا عاصاحب في صاحمان عالى شان عدر المائرة أكرمروات فارت ولى بياوك يجارين - چنا في يعد فكر را جا كرسا ق يهال آجيني ادريك بر محفوظ ريا- ورندي وعطوط عالب وازمير يستحة ١١٥ كبال اور به شيركبال؟"

(٣) "انساف كرو، كمّا كثيرالا حماب آوى تها ـ كوكّ وقت ابيان تقامير ، ياس دو يارووست نداوت اول" -وعظوط غالب مرتدم بمرشاه ١٥٥

و فطوط خالب بسني و ١٦ "ووا يك دن كر بعد جب كى باللي كرف كوم اب كابتب أن كو تعاصل كار" واحثأ اصفحا كالا " بِمَا لَى ، يُحدِيثُ مِنْ مِن السنظاري كاب كوب مكالسب." " ترسمے ؟ مِن تمارے بنتی تی پیش صاحب اور جناب مرزا حاتم علی صاحب کے تلوط کے آئے کو تھا را اور ان کا والمنة) اصلى ١١٤٣ آنا محتا بول تح ركواد ومكاليب جماعي بواكرتاب" (بقيرماشيا كلے ملح ير)

مجلسی فضاییں بے تکلف احباب کی جوغیر رسی ملاقاتیں شب وروز ہوتی ہیں ، دوانسانی زندگی کی متاع مزیز جیں ۔ان ما قاتوں میں احوال ول سے لے کرکوا نف د ز گارتک برموضوع پر ا تیں ہوتی ہیں۔ اپنی کی جاتی ہے، دوسرے کُٹی جاتی ہے۔ اس طرح ول کا بوجو بہت حد تک الله وجاتا ہے۔آلام روز گارکوسہانسونا آسان ہوجاتا ہے۔ پھرانسان کی زیر کی برایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب د واٹی عمر رفتہ کے بیتے ہو کیوں پر نظر ڈالٹا ہے تو ایک ٹواپ د خیال کی المرح رُ دواد حیات کی مختلف کڑیاں نظروں کے سامنے آئے گئی ہیں۔ اُس وقت انسان میں اپنی زندگی ك مشابدون اور تيريون كودومرون تك مثل كرنے كى فطرى خوابش بيدا ہوتى ہے۔ آپ جي يا ٹودنوشت سواخ عمری ت<u>کھنے</u> کار جمال بھی عام طور پر اُس دَور بیں پیدا ہوتا ہے جب انسان شاب و شیب کی دادیوں سے گز دکر کبولت کی منزل میں قدم رکھتا ہے ۔ آپ بیتی سنانے کی بیفطری خواہش مجلسی ماحول ہی جس بوری ہوسکتی ہے۔ عالب کی اُردو خطوط نونیکی کا سلسلہ بھی زیر گی کے اس مرطے میں شروع ہوا۔ واقعد انتقاب کے بعد انہوں نے جلسی ماحول سے عردی کا مداوا خطوط سے کیا۔ان محرکات نے اُن کے خطوط میں مراسلہ نگاری ادر مکالمہ ڈگاری کے قاصلوں کو ٹیٹر کرویا۔وہ اسية خلوط على جوفضا تائم كرت ين وأس عن واى كيفيات علق بين جواس متم كي شار وخلول على عام طور ير اوتي جين -خبرين سنانا اخبرون يرتبعر ، يا تين كرنا ، مكالي. فكو ي الكائتين، احول کی مرقع کشی، زند وولی کی فضایدا کرنے کے لیے لطیفے اور بذاریخی، زندگی کی آرزو وک اور تمناؤل كا ظبار، آرزوؤل كى كلست و ريخت بيدا بوف دالغم عود ناه كرنا اور دومرول كويعي حوصلدولانا ، غالب ك وشاوط كى ابهم خصوصيات جن ادرا خي محصوصيات سي فن كارات

اظهارنے أن ك عطوط عن اولى محاس كوأبيا كركيا ہے، جس كي تفصيل آ محية تي ہے۔ عماس تجال ش مرف علوں كي مرد عياموں التي حس كاعدا آيا، على في جاتاك و الص التي بالدا"

والبشأ إستى عاء

"مرزاصاحب، می نے دوائداز تحریات او کیا ہے کہ مواسلہ کو کا استادیا ہے۔ بڑاد کو سے بدان اللہا تھ كياكروه جرش وصال كيم بالاكرو"

والينا إسلى ١٩٧٤ عمالى يحدكواس مصيب عن كيابلى آئى بكريمتم ادرم زاتف يم مراسف ومكالب يوكى ب- دوزيا تمي ".022) والبنية بسنيء 144

المولو على سنكي اوراً في من كان برائع المدينة من السرائع بين المواقع المواقع

زیاده اہم میں، جوبے تکلف احباب اور کوئیز ترین شاگردوں کو <u>تکھے گئے۔</u> القاب وآواب:

غالب نے خلطہ نالویک سے قدیم اعداد کو، ہے وہ ''امحد شاہی روٹیس'' '' کہ کر پیکار ہے ہیں، پیکسر بدل دیا۔ س تبدیل کا احساس شلوط عالب سے آغاز میں القاب و آداب سے استعمال ہی ہے، دو نیا تا ہے۔ خالب اس بارے میں افر والدوائش کو کیسے جن:

'' پیرومرشد ، پیدالکستانیس ہے یا تیم کرنی ہیں اور یکی سب ہے کیٹیں القاب وآ واب نہیں لکستا۔''

[خلوط غالب مرتبه مبر المختالا ٣]

کتوب زگاری کا چو بنا ایراز خالب نے اختیار کیا اتحا اُس شریری القاب و آواب کی مجائش جی بخش تھی۔ جاہم خالب نے فراق ہمراب کو ہم وال گو فار کھا ہے۔ اس کا ایراز دکافٹ کتوب البیوں کے نام شاطوط کے مطالعہ ہے و جاتا ہے۔ القاب شل نے تلفی اور عدرت و جس تکسب جہال ہمرام كى توعيت اس كى جازت ديتى بيد جبال اوب واحرّام واجب موتاب، وبال القاب ش المات احر ام آعاتے ہیں۔ مثلُ خون نظام خوث خال بے خبر کے نام تطویا ہیں: پیرومرشد ، قبلہ، قبله حاجات، جناب عالی جنسور ،حضرت پیرومرشد، بند و پروروغیر و ،انو رالد ولشفق سے نام خطوط یں : پیرومرشد بقیلدہ کھیہ، خداو ترفعت ، جناب بھائی صاحب قبلہ، نواب ایٹن الدین احمد خال کے ليے برادرصاحب جيل اله تا قب عميم الاحسان وغيره، ادر جيال تفتقات عي زياوو لا تحت نبيل ہوتی وہاں القابات میں بھی رکھ رکھاؤ ہوتا ہے۔مثلُّ حضرت ،حضوم ومرم ، جناب عالی ، صاحب وغیرہ۔اب ذرائے تکلف احباب اورشا کردوں کے نام تطوط میں افتابات کی جذت وندرت بالاختافرياسية:

علاؤالدين احمد خال علائي:

* مير زانسي كودعا يبيني ، صاحب ، مولا نانسيى ، ميرى حان ، ميرى حان علاقي جمد دان ، جان عالب، عالى مولاكي مرزاعائي ، يار يتيم كويا بمائي مولانا علائي ا خداكى وباكي ، مياب، اقبال نشانا ، جانا عالى شانا ، جانا جانا ، السيميري جان ، ايتي مولا ناعلا كي وغير و_" ستى برگو بال تفته:

مهاراج ، بعائی شفیق بالقیق مثی برگو پال تفیه سلامت ربین ، بنده پرور، کاشانه دل ک ماه دو مفته ختى برگويال آفية ،صاحب منتى صاحب، جان من و جانان من ،مير زا آفية ،لور نظر ولخت جكرم زا تفته، يرخودار مشفق مير ، كرم فربا مير ، الى مرزا تفته كيون صاحب و میکنوصاحب به میان بریری جان ، برخوردار مرز اتفته به بیان مرز اتفته رصاحب ينده ، حضرت ، نورچشم غالب ، از خود رفة مرزا آفت ، آؤمر زا آفت ميرے گلے لگ جا دَ اور ميرى حقيقت سنو ميرے مهريان ميري جان مير زائفة تلندان (بيشتر څطوط ايفيرالقاب عروع بوتے ہیں)۔

مرز ا حاتم على بيك مهر:

ينده يرور، صاحب مير، عن إنهائي صاحب، بنده يرور، شفيق بالتحقيق مولانا مير ورؤك مقداد کاسلام قبول کریں مرزاصاحب۔

میرمهدی مجروح:

میال، صاحب کیون یا دکیا کتبے ہو؟ سید صاحب، جمائی، بیری بیان، بیرم بیان، بیرم میدی، میان اگر کے آ کہا کہا! کا جمرا بیادا میرم بیدی آیا، جان خالب، اوصاحب، اوم ارسی وزادہ آڑا اور و کی کے عاشق دلدا وہ، جو یائے حال و بلی والورسام اور اور چشم بیر میدی، آئے جناب بیرم بدی صاحب والحری بہت ونوں شمق آئے کہاں ہے؟ بیرخو داد کا کار میر

باتیں کرنا،مکا لمے بخبریں سانا:

القاب و آواب کی است کی المحلی کی رسم آندگا تھی کہ ساتھ میں دور اہتم پہلوڈ جس نے خطوط میں اپ کو اولی لماظ ہے سکر گل وولو کیسب بدلا ہے، وہا تھی کرنے کا اعدالہ ہے۔ ہم اس سکر قسیل کم مجابات کی میسلی محکول کرتے ہیں۔ اولی اسلوب میں میا قس کے اعدالہ تھی جمایات یہ بالجانے ہے۔ بولی ہے۔ وہی مورا مقاد میان میں میں ہوتی ہے تھی میر کو محالے ہے اس اعداد خاص کی مجابئی کا مجابات

باتی حاری یاد روس کار باتی ایک نہ بننے گا پرستے کس کو بینے گا تو رہے تلک سر ڈھنے گا

خالب خطوط کے ڈریعے جس کالی ماحول کو پیدا کرنا چاہجے تھے، وہ ای انداز گارش مے حکن تھا۔ انہوں نے آئی نامہ نگاری گھوڈ کرمرا اعلے کو مکالے کی جوصورت دی اُس میں

" بین کی صاحب کا تحاکی ون ہوئے کہ آیا ہے اور میرے خط کے جواب میں ہے۔ وو ایک ون کے بعد جب جی یا تھی کرنے کو چاہے گا بجب آن کو تھاکھوں گا "' 1 خلوط خالب مر جیموال کا میر مستحد 11

''لهن وقت تحمارا آیک نظاور بوسف مرزا کا آیک نید آیا۔ بھے یا تیم کُرنے کا مرا الآ ووٹوں کا جواب ایمی لکھ کر روانہ کیا۔ اب میں روٹی کھانے جاتا ہوں۔''

[مُطوط عَالِ بمرتبيه ولا نام بر مِشْخِه ١٣٨٦]

''اب جی صفرے ہے ہاتھی کر پیکانے حداکوسر ناسر کر کے گہذر کو دچ اوں کیڈا ک میں وے کو ہے'' ''اس وقت کی تام ہے ہا تھی کرنے کو بیا یا جو بیکھول میں آفاد وقع کے کہا دیز اور کیکانٹھوں''' '''س وقت کی تام ہے ہاتھی کرنے کو بیا یا جو بیکھول میں آفاد وقع کے کہا دیز اور کیکانٹھوں'''

الطاع المستواح المست

نا اب نے استے بھی جھوٹ خلط ہیں میمنحکوٹو موج ہوتا دادور کے لفت طالے ہے لیے معالی ان کی میکندان ہے۔ تا اب سے مطالے پور سختر اوری چاہدی وجد ہوت ہیں اوری جانب والے پیا معالی انداز میں اوران موران اسر کیا ہیں ہوتا گی اور دیا کا موری بری کا تحقیم ہوائی اور انگراری میں گئی ہے۔ بھی مامول سے تحقیم انداز انداز میں ہوتا کہ دیا ہے کہ آن کی دید ہے مشاد اوری الاط

(۲): اوصاحب، ووآع!

(قالب): میان بیش نے کل فطاق کوئیجائے چرخمحارے ایک موال کا جواب رہ عملیا ہے، اب سی لو!

(مُطِينًام يُوسِف مرزًا بِمُطُوطِ عَالَبِ بِسَقِيمٍ مِهِمٍ]

(قالب): بعتى تدعلى بيك الوباروكي سواريال رواند يوتنيس؟ (محد على): حضرت ما بحي ثين! (غالب): كيات شيخا كيل كي؟ (محد علی): آج ضرور حائیں گی اتیاری ہورای ہے! [محط بنام علاء الدين علائي ، خطوط غالب بسلي ٢٩]

(غالب): تم خوب بو! (3,75): 2121! (غالب): حمل كا؟

(میر جی): مرزاشمشادیلی بیک کا! (قالب): این مادرکسی کانام تم کیون نیش لیتے؟ دیکھویوسٹ علی خال بیشے ہیں، ہیرا تلوجودے۔

(پیری): واوصاحب! میں کیا خوشاندی بول جومند دیکھی کبوں؟ میراشیدو حفظ الغيب ب_فيب كاتعريف كرنى كياعيب با (فال): بان صاحب،آب الي ي وضعداد جي، اس مي كياديب،

[محط بنام علاالدين خان علائي بخطوط عالب بسفيدا ٩] اور عالب كاشا مكار مكالرة مندرجة بل بيجس ش كمتوب اليد مرمهدي مجروح إل

كين مكالم يمرن صاحب ب بور باب - كتابر جنة ، الطيف اورولجسب المازين

(m) (قالب): اعميرن صاحب الطام اليم! (ميرن): حطرت آداب!

(قالب): كيوصاحب،آج اجازت بيرمبدى ك فداكاجواب كلين كى؟ (میرن): حضورتین کیامنع کرتا ہوں؟ منیں نے عرض کیا تھا کداب وہ تندرست

او کے ایں۔ بخار جاتا رہا ہے، صرف ویکٹ باتی ہے۔ وہ مجی رفع موجائے گے۔ تیں این ہر دط می آپ کی طرف سے وعا الد

ویتا ہوں ۔آپ گر تکلیف کیوں کریں؟ (غالب):قبیں میرن صاحب! أس کے قط کوآئے ہوئے بہت دن ہوئے ہیں۔ وہ تخابوا ہوگا۔ جواب لکھنا ضرور ہے۔

(میرن):حضرت ، دوآ ب کے فرزند ہیں ،آپ سے خفا کیا ہوں گے۔ (غالب): بما أني أخرُكو أَه جياته ثناؤ كرتم مجھے تعالکھنے ہے كون بازر كھتے ہو؟ (میرن): سبحان الله، الساد عفرت ،آباد عمانیس لکھے اور جھے فرماتے ہیں

كقياز ركمتاء (فالب): اجماء تم بازنین رکتے ، محریہ تو کہو کہ تم کیوں ٹین جاہیے کہ مئیں میر مدى كوشالكسون؟

(میرن): کماعوش کردن ، یخ تو بیر ہے کہ جب آپ کا خط جاتا اور و ویز ها جاتا توش ستنااور دندا أشاتا راب جوئين وبال ثيين بول توشين طابتنا كرحمها را وط جاوے۔ تیں پنجشنہ کوروانہ ہوتا ہوں۔ میری روانگی کے تین ون بعد آپ خطشوق کے کھے گا۔

(فالب): میاں بیٹھو، ہوش کی خبرلو حمارے جائے نہ جائے سے مجھے کیا علاقہ؟ منیں بوڑھا آ دی ، بھولا آ دی جمعاری ہاتوں میں آحما اور آج تک آ ہے عنانين لكسارلاحول ولاقوق ١١

اردو کے اقسانوی ادب میں ناول اور ڈراھے کی اصاف بھی عالب کے بعد آلبور میں آ كير-ليكن قطوط فالب كے يدورايد بائے بيان ان اصاف ادب كے ليے اظهار و بيان ك دایں تارکر سے۔

مكالموں تاو باتوں كے ساتھ ساتھ كالمى زىدگى كاايك اہم پيلوفريس سنانے كا ہے۔ قري اورفرون برتيمر اليك معاشر في جلت الياجس كالحيل احباب ك شاد ومحلون من موتى ہے۔ قالب نے بھی اس کے دریعے جلسی فضا پیدا کر کے اپنی اورا حباب کی تسکین ول کا سامان يداكياب ''آن شبر کے اخبار لکھتا ہوں ، سواغ کیل و نہار لکھتا ہوں''

[مخطوط فالب بسخير ٢٥]

" " بهم محصارے اخبار نولیس بیں اور تم کوثیر دیتے بیں کہ ..."

[الينا أستح ١٨٣]

"ميال لا كاكبال محرر به والدهرآ وَ فيري سنوا"

[الينيا صفي ٢٩٥] المرتجلي سي ك

ادرایا این امواجه بیمان این مطافر قاس نے جاب داب کے مطابر وی آگائی کا یک مطابر وی آگائی کی که کا ادرایا این امواجه بیمان این کی خواجه بیمان کے مطابر اورایا کی جاریا کی جاریا

ست وادبید میں ان طوط فال میں این این کردو مسام مرواقعات و حالات کی اتفدیق دومرے ذرائع ہے کر کے ان کی تاریخی دیثیرے میں کی جائع ہے۔ نام میک اطاعات نیا خمر بر انتقد قر رائع ہے تاتی میں مدوان کا تحق کی خم انروکر نے جوں کے خیر اور افوا میر کر فران کے تو آخر

ہے: ''خلق نے از روے قیاس،جیسا کرد ٹی کے خبرتر اشوں کا دستور ہے، یہ بات اُڑادی سو

سارے شہر میں مشہورہے کہ

[خطوط عالب مسخمة ٢٨]

اس طرح خالب نے اپنے خلوط علی اپنے عہد کی زعدگی کی بہت ہی جھلکیاں دکھائی میں - بر کیات نگاری کی دیدے وہ لیعن معمولی عمولی اعوالی اور کا تھا کہ ایک معمولی

ہیں۔ بڑائیات کا مال کا کا جدیدے دہ افغان خصر الی حدوثات کو کا کر گوگا کو کا کو جائے ہیں۔ بھی مضولی پاکس آن سے کھٹن کو اکس قددی کر اور ان دیر کی کے بھید پھٹون کو بھی تھی مدود چی ہیں۔ دل کی بداری اواد دیران کی بدری کا آباز ایک کو اکف مناس و جائی گزارہ اور ان سام کا اساس میں ان طالات بستہ کے ذرائی افزاد دیا ان سے ڈاکسے کہ انتظامات موکی کھٹے اسے بھروا کے درواکھٹ اساس وہر ہی چھٹو ہے

کی ملی فعاے اجر کراس مبدی دعری کی عکای کرتے ہیں۔ منظر دنگاری اورم " قع کشی:

ناب و النصرة و الدولان و المساول بها بدائة المساول المساول بها المساول بيان المساول بها ا

(١) شأ ميرمهدى مجروح كما م ايك للاش بي تعبيلات ما حقافر ماسية:

ستان سر کرم در شنبای شدگان که دلیار بر میشد خدمه دی او در کمان شغیری کان کارگار کیا سید باشد اداد ۱۵ سیاه به خودداد دون کار کارگار مان دور چور هجی آنجی که کیاب بخی سال برای کا آناده دار کی دیگر زیا سال برای افزود کل رسید میاددان سند را دادها میگی میدند است این مرحدات شدن کارگار این سال برای کار استان میگرد ا برحار شیخ از دون کار شدن از دارای برای توس در بر را استان برس از سال میشود.

(صح جبار شنبه جم انوری ۱۹ ۱۸ ع اضلوط خالب مسلویه ۱۹۹)

تصویری قبل کرتے ہیں۔ ووحس اختاب اورحس ترتیب سے اپنے کردو قبل کی بڑئیات سے اپنے مرتبع تبادکرتے ہیں جنس مزید کر قاری اس ماحل کا پردا احساس کرتے اور تھو کا بوت کاکس سے متنا مرمز کا ماور من آج و کیسے !

ال " رات کافر ب جدیم ساب من کافح کم کیا ہے۔ وہ اور والی اوی ہے۔ این بھی مجان کر ایسے ہے۔ اور کا میں کا ایس ہے مرکم ماری بود کا بوجہ وہ کا چیا دی ہے کہ سک دان شوارد دوس کی آن کی کر دوا گی کا بھر کی ۔ لوگا معیداز لی ہے۔ ایر کا مجام اور والا کا مر وہ جانا خاکر ایس کی آسائش کے دائشے ہے۔ جراستھر مروادہ

الله المراجع ا

" پاچ ذارد انداد در دادن به فرده از همزون میسام پیشا مجل عمل سید به دکوی دون به شدی به کاری به از میسان به کار مرابط نامی کالیار در این بهای این که بیشته به سدی هم در از کاری است با ایسان که در این به ساخته این میسان به ا آنها به می ساخته می است که با در داری که با میده این می دادن است به این کاری هم را ساخته به این میسان که کاری میسان که ساخته که در این که بازی که داری شود که این دادن این میسان که این میسان که کاری میسان که کاری میسان که کاری که در این که در این که کاری که در این که در که در که در این که در این که در این که در این که در

(مقول عالب منوی الداری می کاونت ہے ، جاڑا خوب پر دہا ہے ۔ الکینٹی سائے رکی ہے ۔ ووحرف تشکنا '' چرم بردی صاحب منج کاونت ہے ، جاڑا خوب پر دہا ہے ۔ الکینٹی سائے رکی ہے ۔ ووحرف تشکنا جوں ، چاتھ ناچ چانا ہوں ، آگ شرکر کری مجربائے وہ آئی۔ ہال کچاں '''

المنظومة المناسب من المناسب من المناسب والمنطوعة المناسب والمنطوعة المناسب والمنظومة المناسب والمنظومة المناسب ""المنظولة اليور المناسبة المناسبة

[منطوط قالب ميلي 1943] * كوللري عن ميشادول - في كلي بوقى ہے۔ جوا آرى ہے، پائى كائجر دھراہے۔ حقہ فيار باجول، بيصط كليدو بادول ہتم ہے ہائے مى كرستة كوئى والم اسے التي كر ليكن ""

وعلوط فالب بسل ١٩٥٧) (باتى حاشيدا كل صفح ير) ناب سید میران فی این سیل خدم برای دادار به سید این مود برای دادار به سید کرم دور دارا برای برای بیش به برای بی مواند به این مود برای بیش به ب

کھتے رہے جوں کی دکایات خوں چکاں جر چند اس می باتھ ادارے کام ہوئے

نا آپ او آخده آپ آغ ایر گزشته شیخ را کنند یا هدر مرف امواب که به عقاقد رب هدا او نیز کامل که بازگاری که با این کامل که بازگاری که با که این با در یک می از این امواب که با امواب که ا و این کامل که بازگاری که می امواب که بازگاری و این که می از این که بازگاری که باز

ر متاہوں، مالی میک شاں کے کئر سے کی طرف کا دوراہ واگر کیا۔ میدی طرف سے والان کا جاتے ہوئے جورووز وقار کرایے جرمیاں کر جاتی ہیں۔ سے سے چیشنے کا جرو بھک رائے۔ جسٹیں کا مختابی ہیں۔ جد کھڑی کا مرید سے آجہ کا مشاعریہ ہے۔" ,

ش کوشش مجلی کی ہے کہ۔ اس آپ بیٹی عمیں جینا جا کہا خاپ، اسپینہ فوس اور خوشیوں، اتنی آر ذری اور خوا میشوں، اپنی کورویر اور وکستوں، اپنی امتیا جراں اور شرور توں، اپنی طویٹیوں اور بنر ارتبجیوں کے ساتھ وزیم کی سے برصور مند عمل نیا کرتا جواسلے گا:

تاب لائے تی بنے گی قالب واقد سخت ہے اور بان فریز بیادران آمرگزشت آیک ایک فنیت سے بین جزانا کاشر پواسساس کیے کے باوجود ایک امتیا جزان ایک کورٹر ہیں اور ایک باعراجیوں کا احتمال کی کرکئی ہے اور اور کا اخبار کی کارکی کے

آپ جي کابيده نازک مقام ہے جو کوار کی دھارے بھی زيادہ تيز ہوتا ہے۔ مالب اپنے خلوط میں مرتبے دم تک اپنی دئنی کيليات کے فقشے اور جي ہوئي زعرگ

() حشار قربان ملی میک سالگ کے نام علد نئیں سیاندار خلاحقہ فربائے ہے۔ قروا حسابی کی اس سے بھتر مثال اوب بھی فنائ حکل ہے: معمول میں معالم میں میں انسان کے والے سے باتھ میں مسلم معرب میں میں کا روز فائس کے میں انسان

وخفوط فالب بسلحداا

سروق فال آر و به بان الارتفاظ می اداران با که (۱ یا یا ۵ که (۱ یا تا ۵ که سازه کرد) و با که سازه کرده با که ای بر همینی در بازگرای با سرام بر ما که با که بازگرای با

کے جذبات اجمادتا ہے۔ جس انسان کافطر پے حیات بیہو: یان آبلوں سے یادک سے گھرا عملی تھا سیں

بی خوش گوا ہے راہ کو کی خار وکیے کر اس سے منبد وحوصلے کی انتہا کیا وکئی ہے اخطوط خالب سے مطابع سے معلوم ہوگا

کرنیدا و مسلے کے پیدائن ویس کو ایس کتے ہیں آو وہائی ہے ڈور وی وہ کی وہ کی اور اُئی ہے کہ اُن کا متارکر کے سال میں اُئی اور ایس اور ایس کا طرف انسان کی برای اور میں اور بائی حاصر ایسے ہیں برحال میں کا دکورہ و متاکد ماہ کا کواکر کے جمال اور امام کے ایک میٹر مومل معاملات ویس کا میں اگر کی کا کہ اس مجموع کی تعاملہ کو ساتھ ہے جمالہ ویس سے بات جی سے جیسے جی سے جیسی میں مدان کا مدان انسان کا کی کی اس مجموع کی تعاملہ میں تھی کر انسان سے بات جی سے میں تھیں۔

ار من المساح التحالية التواقع المساح التحالية التحالية التحالية التحالية التحالية التحالية التحالية التحالية ال عمل المساح التحالية المساحة التحالية الت المساحة التحالية الت ل بها الكريد عالى العالم بالموسحة المسائل والى سيدة المسيدة بها سدار بالأرب والدار والدارة الموالد بالإدارة ال كان المهم بيرا في الكريد الموالد الموا

زیم کے بارے میں بیگروا حساس اگر چہ باس انگیز ہے محرآ قاتی سطح کا حال ہے! شوخی وظرافت:

نام بسده الرئاس مع ما قبل الموقات المرتبية المساحة الموقات المدينة و فقائل المساحة الموقات المساحة الموقات المساحة الموقات المساحة الموقات المساحة الموقات المساحة الموقات ال

دلی گی کی آرزہ بے فین رکی ہے ہمیں ورنہ یاں بے روکی نوع چراغ محد ہے

'' ول کئی'' کے اس ر بخان نے اُن کے خطوط میں شوخی وظرافت کی ایک ایک گھوفہ کاری کی ہے کی فم کا حساس رکھتے ہوئے بھی انسان مسترانے کی است پیدا کر لیتا ہے۔ زندہ ولی ے جنے کا بیقرینداُن مواقع پر خاص طورے قابل ویہ ہوتا ہے جب غالب اپنے کمی آ زروہُ خاطر ووست کومزن وقم کے موقع پر عبلہ لکھتے ہوئے اظہار جدروی کرتے ہیں۔ زندگی میں موت ایک بہت برا مادشاور قدرتی طور برغم کا باعث ہے۔اس سے بھی زیاد وید موقع أن احباب كي آزمائش کا موتا ہے جوغم کے اس موقعے برتعز عن کافرض اداکرنے کی کوشش کرتے ہیں ، اورسبطرف ے لا جار ہوکردی جملوں اور پیرابوں کا سہارا لیتے ہیں ۔لیکن نالب کی زیروولی ایسے مواقع برجمی جس طرح تعزيت وصدوت أنكيز موضوع كوفراف كاعنوان بناتي اورغم زدوانسان مي عبرومنيط کا دوسلہ بیدا کرتی ہے، اس کی مثال شکل ای سے لے گی یقویت کے دوسواقع طاحظ فرمائے: ''امراؤ علمہ کے حال یر اس کے واسلے جھے کورتم اورا ہے واسلے رشک آتا ہے۔اللہ اللہ ا ایک دو این کردد باران کی بیزیاں کث چکی این ، ایک ہم این کدایک اور بچاس برس ے جو بیانی کا بمندا کے من پڑا ہے، نہ پسندای ٹو ٹا ہے، ندوم ہی تکتا ہے۔ اُس کو مجماة كرئين تيرية يحارك بالإن كابق كون باين كانتاب؟"

وخطوط غالب بسنجد مماء "مرزاصاحب ہم کویہ باتمی پیندنیں _ پنیشہ برس کی عمرے - پیماس برس عالم رنگ و اوی سری -ابتدائے شاب میں یک مرشد کال نے ہم کو رضیحت کی کدہم کوزیدوورع منظورتین ہم ماض فتق و فجورتین ۔ بوا کما دامزے أواد بحرب یادر ہے كەمعرى كى مکسی او شید کی تعلی مذیخ سو میرااس هیرست ریمل رہا ہے۔ کس سے مرف کا وہ تم کرے جآ سنم ے

وخطوط عالب بصلحة ٢٣٧] تعزیت کے علاوہ فلکو سے اور ننگلی کے موقع پر بھی وہ ایسا انداز افتتیار کرتے ہیں کہ یز ہے والداس کی تی محسور ٹیس کرتا ، بلکہ محلوظ ہوتا ہے۔ فلوے شریعی عالب نے اپنی جد سطیع كى بدولت أيك نيااسلوب اختيار كياب: " فقير شكوه ي رُانين مان " محر شكوه ي فن كوسوات مير يكو في نبين حان الشكوي كي

خو بی ہے ہے کہ راہ راست سے منہ نہ موڑے اور معبدا و دسرے کے واسطے جواب کی ''گونائش نہ گھوڑے۔''

الخطوط فالب بسلحية ام

ا موجود برام این این و خوار اتفاکه آب نه زیما ؟ در اگر دهوار تفاقه این کی اطلاع و فیماکی دهوار می ؟ این دکاری دکاری در در این برای که آیا بیام و در تفعیل دیگایت به در نصر مدر

ا مُعلوط عَالب بِسِنْ ٢٢٣٦]

" بير دم رشد باره ريج متح بنين نگاه جيد چنگ م ليانا بودا حقد في ربا تقال آوي نے آگر خناد ديا منين نے محولاء برخ حال مسلح او انگر کاملا با کرنز انگلے میں نہ تھا۔ اگر بودا تو شین گر بيان مي از والان حصر سے کا کیا جاتا ؟ انتسان مير اوروا ."

[مخطوط غالب بسني ٢٦٧]

ا خلوه قار کے اولی ایس کے سطور میں اس کا طور میں امرادی کی باری گرا ہے اولی کر ہی ۔ قدیم وزیر کے گائی وگر میں اس کا محلک اولی میں اس کا می خلوه قاب میں کا یہ کیا ہے ہا ہے اسامہ کی میں میں اس کا میں اس میں اس میں میں اس کا میں میں اس کا میں کا میں اس کا میں کا میں اس کا میں کا میں کا میں اس کا میں کامی کا میں کامی کا میں کامی کا میں کامی کا میں کی کا میں کی کا میں کا میں کا میں

ہے۔ میں اور کا مول پیائے بھا ہم اس افراد کو الطاقیات کی افواد کا میں نگارشات سے مواز نے کی مصورت کی تکس جا وجیدا کہ پہلے معمول ہاہے کا کئیں ہما کا مهم عمر ہے کہ قادوں کے چھوڑ کے جی کردہ اس کیسٹے تک اپنے پال کے اعمواد اوبوں کی کا مهم عمر ہے کہ قادوں کے چھوڑ کے جی کردہ اس کیسٹے تک اپنے پال کے اعمواد اوبوں کی

غالب كااجتماعى احساس

برعظيم ماک و بنديش مغل سلطنت کے انحطاط کے ساتھ سیاسی فقبلش کا جوسلسلہ شروع ہوا، و وفا اب سے زیانے تک فیصلے گن مرحلے میں وافل ہو چکا تھا۔ ملک کے پیشتر حقو ں پرایسٹ اغریا کمپنی کی مملداری قائم ہوگئی تھی مر ہنہ جنگ (۵-۴۰ ۱۸ م) میں لارڈ لیک نے ۴۰ ۱۸ ع میں آگرہ سے بوھ کردیلی پر تبند کیا۔ مرزا غالب کے حقیق بھیا نصراللہ بیک ان اتو مات میں جز ل لیک کے ساتھ تھے۔ فتح ویل کے بعد کٹ تیلی مغل بادشاہ (شاہ عالم ٹانی) جو پہلے مرہوں کے ز براثر تھا،اب کمیٹی کے کشرول میں آ عمیا۔اس کے بعد برعظیم میں کوئی ایسی بوی قوت موجودین تقی جو کمپنی کی بلغاز کوروک سکے ۔ بنجاب کی سکھا شاہی ، کمپنی کے مقبوضات اور افغان سلطنت کے ما بين اليك عارضي يفرشيث كاكام و براي تقي بهيني كي بالجيواروي رياستين "مب سندي امري سسٹم" اورالحاق کی تحریت عملی کے تحت جان کنی کی حالت میں تھیں ۔اس طرح عملاً سارا ملک ایسٹ اغریا کمپنی کے زیر تغین آج کا تھا اور کشت وخون کا وہ یا زار قدر بے سرو پڑھ کیا تھا جوا شارویں صدی یس مغلوں سے مرکزی ظام حکومت کی کروری کی ویدے خاصاً گرم ر با تھا تھم ولتق کے قیام سے اجما کی زندگی بطاہر پُرسکون ہوگئی تھی۔ کاروبار رسل ورسائل اور زراعت وغیر معمول يرآ مح تھے۔ أبزے اوے محرآ باد ہوئے لگے۔ کینی كا مركز حكومت اگر چے لكت تھاليكن وہلى، انگریزی تسلط کے بعد گار آباد ہوئے اور اپنا کھویا ہوا وقار بھال کرئے گئی ۔ لال قطعے کا شاہی التدارة اليعرم بيل عم و وكالما الين برائ مام على بادشاء كنام عاس كالك مجرم ساياتي رو کیا تھا۔

سياى كفكش يا بتك وجدل كاسلسارتم بوكر ماحول بظاهر يُرسكون بوهميا تقاليكن اس

ے مابھ میں ای کا فیمل ادارہ بیانی بھی ان کے ایک ایک دورام دارفرق را ایما کیا۔ ایسان اور آئی کئی۔
انتقار المد ملک سے بھارائی دو افرائی اور انتقار کی فیمل انتقار الدی میں انتقار کا بعد انتقار کا بعد انتقار کی انتقار کے ایمان انتقار کی اور انتقار کی اور انتقار کی اور انتقار کی اور انتقال کی کار کا

سنگٹن کی مکورٹ کے تام کے ساتھ جو میائی انتظامی جذبے اور مدافر آنتھی جذبے اور مدافر آن جد بلیاں عمور می آروی تھی مائی جمہور مجالوں کی ایشی کرانے ہے کہ انتظامی کا میں انتظامی استراکا کی جارائی اور تاکی کی ادر رائیس میں مدی سنگ آنا رہے اور انتظامی کی ایک محلومات کی استراکا کی ساتھ بالدان کے انتظامی کا میں مائیس کا میں ا واقع میں مدی سنگ آنا رہ مدیر ان اختراب کی معالمی کا ساتھ کی ساتھ کے انتظامی اور انتظامی کا میں مائیس کا میں مائ

ا بنیا بھی تائج کر پسٹ پڑا۔ لاکھوں انسانوں کی قربانی لے کربیآ گ فروہوئی اور بڑھیم پر اجنبی سامراج کالسلد ایک تاریخی حقیقت بن گیا۔

 نے کا طریع اور کا دیگری کی شائد سے این الماقت کی اعادی مسئول میں مائی علی المسئول میں کا میں کا میں کا میں کا می کا میں کہ ان کے دورہ ہوراگل کے میں کہ اور الموری کے الماقت کی الاگری کا میں کہ الموری کے الموری کی الاقتراف کی الموری کی الاقتراف کی الموری کی الاقتراف کی الموری کی الموری

'' چیکے بور بواد برجی کو کسی عالم میں شمکین اور حضر گمان ند کرو۔ بروقت میں جیسا مناسب بوتا ہے، دیسانمل میں آتا ہے۔''

و العالمي ميري الأولايا في المساورة المرافع المرافع المرافع المساورة المرافع المساورة المرافع المساورة المرافع المساورة المرافع المرا

(۱) عماله مکاتب مال ، چوتنالیا یکن ۱۹۴۹ ع مقد ۱۹ (۲) شامری شراقه مال کی فودشای کابیمالم ہے کہ

یمگ می کی در آزاره ر فروی چی که یم الط کم آنے در کیے اگر دا نے سا

ان کے واقی عمل اور شاعرانہ گلروا حساس کاتعلق ہے بضروری ٹیل کڑیلی زندگی کی پیدمنا ہمتیں ہیں كراسة من بكي حال بوئي بول شاعر كاجم أكر حالات كا يابند بوتا بية بيالازي امرفيل كد اس کی روح بھی حالات میں جکڑی ہوئی ہو۔ ایک انسان کی زندگی کو یوں دوخانوں میں تقشیم کرنا طبیقی کا ظ ہے شاید تمکن نہ ہو بھراس کا کیا کیا جائے کہ شاعر اور قن کاراس معالمے میں بالعوم دو دنیا کال می محو سے نظرا تے ہیں۔ ایک دنیا ہم آپ اور شاعر سب کی ہے اور دوسری آرزو کی وہ دنیا جہاں شاعر کا فکر واحساس مادی آلائٹوں ہے قدرے بلند ہوکر فیل کے وسیع مرغز اروں کی ككشت كرتاب حيل اورحقيق كي كلكش زندكي من لا زي ب-انسان بقنازيا ووحساس ووكاء اتی عی زیاد و سنگششدید ہوگی۔ غالب کا اجما کی احساس اس لحاظ ہے غالب سے اس لمرزممل ے، جو عام کارد بار زیست میں حالات سے مفاہمت کے اصول برخی ہے، فاصالا لگ معلوم ہوگا۔ اس كا اظهاران كي شاعري بين بين بوا ب اورخلوط بين بين - يونكد شاعري بين (خصوصاً غزل یں) صراحت کم اور خارجی ماحول کے بارے میں رمز و کنائے کا اعاز زیادہ ہوتا ہے ، اس لئے یمال قکر واحساس کی سحیح جہت کا انداز و لگانا قدرے دشوارے مطوط میں یہ بات نہیں ہوتی۔ یماں ہم شاعری کی بحث کوا لگ رکھتے ہوئے خطوط کے آئے میں غالب کے اجما کی احساس کا مطالعة كرتے بيں متاكدة في تحيش كاس دور عن غالب كى سوچ كاياز خ واضح بوجائے - پجر اس کے حوالے ہے اُن کی شاعری کا تجزیہ بھی آسانی ہے ہوسکتا ہے۔

انقلاب ۱۸۵۷ع سے قبل کھونی کے پٹش خوار اور شہ کے وفیایہ خوار کی جیثیت سے غالب کی روزی کا سامان بنا ہوا تھا کہونی کی محکومت میں مثل پادشاہت کی آخری نشانی کا وجود " --- " ب خا اعدار با كين آم ادر آب كن زيائي من بيدا بوع ؟ آور كي يش رساني اورقد رداني گايراد كين افغ يختيل على گرامت فيش سياق برياست اورده ف با آگف بيگاه تيشن جوان ، گايركاور كي اشر دود لي كرد با بنكدش گها جوان كم يگاه سيك دا الحي ايند ، جوافر و دول شده بري سيمانشد على الخشر هي ال

[خط بنام مرخلام حسنین فقد رنگرای ، نگاشته بست دسوم فر دری ۱۸۵۵ع]

القاسية هذه المحافظة التوكام إليه العاسية 10 أوروك كلي 10 القد يقتري ألم المنافلة المستقل المنافلة المستقل الم وتحقيقاً أنها المنافلة عن القد القد القد المنافلة الم

ا سات سیسی می است سیسی می این این است می این این است می این این است می این از است این از است این از است می است * مشار می است می است می این این است که اداران بر فران انگیر کرابان برخت کا این است که این می است که این می است می است مشل مین به ناجون ادر این کارش جانا دادر بیم بست خود چند دو در حد اس کود دام کهال؟ کیامعلوم ہاب اب ان ندیوه اب کے ہوتو آئند وند ہوا''

[ينام قامنى عمد الجميل جنول ١٨٥٨ ع بشلوط غالب بس ٥٢٠]

(۱) "مُكَنَّ مِّ زَن وَفُرزَهُ بِروقت النَّ ثَيْرِينَ آفَزَهُ مِنْ كَاشَاوْرِهِ إِنولِ-"

40

(1) وس والمحضن كا عبار عالب كيانس الطول على بوا ب_مشارة

"أول 2 مساعد شريع بريد قريد قد المستعيان في المن الي الأستان المستقدات المس

[فعط بنا م تكيم ثلام تجف خال ١٦٠ وتمير ١٨٥٤ع]

" للم بات على الحديث من الميان الموقعة كل الموقعة الموقعة الكونك المركل وشنا السب عن بياة كريل ك. ورشانا الدوالا المون "" والبناء التوريخ المعالم الموقعة كل الموقعة الموقعة الموقعة الموقعة الموقعة الموقعة الم " مناصبه آن بالنشخة اكر مناطقه با جداد كه آن الاداره بالدائم الله الأولى المراس بالم المجافزة الإست هداد المراسطة المجافزة المناطقة المواجهة المجافزة المناطقة المجافزة المساحة المدائمة المساحة المدائمة المساحة المدائمة المساحة المواجهة المواجهة المجافزة المجافزة المواجهة المجافزة المواجهة المجافزة المواجهة المجافزة المجافزة المواجهة المواجهة المواجهة المجافزة المجافزة

[شنبه دسمبر١٨٥٤ع بشلوط عالب بسلية ١٥١]

اس اتقاب طلیم کود وجنون کی شیل سے بحر اندازی بیق بی بر کر کان ہے! ویلی او کلمون کے قد مج بہترینی کیواروں کا خاکو کی معمولی ما دیکویں تقاربات ال سے اس یم کوئی فاقعد عرض فرج ان میں کامیان کین وواس تبدیدی ایسے کو کھویں سکتے اور مصطرب ہوسے بعلی شدرو سکتے سال احساس واسٹورا کے کا تعلیم ارتفاظ بالیمی میا جا باجا ہوا ہے:

' شداو تراحت ' کیا آم و آن کوا یا واد و هدگوسمور اور ساخت کو پرستور سجے ہوئے ہو ، جو حضر سے شنج آگا کا کام اور صاحبز اور قلب الدین این موان نا فو الدین مایدا الرحید کا صال کے چھتے ہوداکا بن وقتر را کاکا تورود کا کر اوقعہ اب پرووقعہاب ورواہتر و ۔"

ا تشلوط کا کیا کہنا ، و و بندوستان کا ابتداد تھا ، الله الله الله الله و مرکز الابر گرخی - جو سیامرہ یا * الکندن کا کیا کہنا ، و و بندوستان کا ابتداد تھا ، الله الله الله او مرکز کارامیر گرخی - جو سیامرہ یا و بال بینچا ، امیرین کیا اس باغ کی فیصل فزان ! " انسلوط خالب سول برستان

(۱) شا کلیمات جهان آبادی (بحوالهٔ شلوط غالب مرتبه میر)

" بهانی ، کایا پر چینه برده کیانگسون ۶ دلی کی متی تحصر کی بینکسون پرتنی ۔ تقد ، پایند فی چرک نه بردود دلین چارت میری بر برخت کے بات بابر من کار میرال میل چول دادان کا۔ چیز پانچری ایک محمد کی بابردونی کہاں کا ان کوئی شوقطر و بعد شریع اس مام مجالات ا

'' بیمائی ، ہندوستان کاقلمرو ہے چراغ ہو گیا ۔ لاکھوں مر گئے ۔ جوز ند ، ہیں ، ان جس سیکٹو وں گرفتار ہند بنا ہیں ۔''

[الخفوط قالب مبخو ٢٥٦]

" پا گاهرای حمد سیده در بیدان طرح بره داد بیدا با گیری کاهشره می دانش هم کاه اندار ایر در در اهم شده کام این هما جاد این هم جاد و خوان در کان دکتین دا سمان وزشی د ۲ در این ار مراسد کے بیر برداهر کال کا اس می میزاد با آدی کا بوشکر سرے برج ها منظر بینیدنی ۱۰ میش مرب سے چید کیر سعر سرے دیا پانچان گفرت کا داس شریا تا ب

[منطوط غالب بسنجد ٢٧٧]

'' کانومبر''اا بتدادی الاول سرال حال (۱۲۷۱ ههم۱۸۲۳) جعدے دن الداللقر سراج الدین بهادرشاه قید فرنگ وقید جم سے آزاد و سے سانا نشدوا خالا پیرا جنون''

والشدا الثقاب سے جینے میں کائی زر قرل شدہ جنالا ہے اور اسے ادارا سے ادارا سے اور اسے ہیں۔ والد ما الثقاب کی جینے میں اور والد والد کا ایس کا کائی اور اکار کر رہے کا ایک کی میں میں میں میں میں میں میں سے سے اموں نے میں سالے اکو ملے ملک میں میں میں میں میں اس اور انداز کو اکون کا وادار کی کا اوار اور کیا کا اور اس اور اورا میا ہے کا اور دور کو اور اورا ایک ایسان کی دور دورات کے دورات کے اورات کی اور اوراک کی اور اور کی

(1) يتني أكريز ون كا-

محسوس کیااورا بھا تی طور پر بھی و واس ہے بہت متاثر ہوئے۔

'' مگر دیکھا چاہے ، درخت جگہے کا کو کر پرشواری جاتب ۔ خلا سریح رک گریاہے ہے کہ اب چگڑے ہوئے ارکیس آیا مت ای کوئی ہوں آنہ ہوں۔''

نا لی بدار بید این با در بیدا می برای کار این ماده به برای کاروان کاروا

يوس يا كيك هذا من لكنت جين ... وي ادان كي باب مثل آن بيد عن هم زي بها تا ادان ... المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة الم

الله المستوان المرادي المداري المستوان المرادي المداري المرادي المداري المرادي المداري المرادي المداري المستوان المرادي المداري المرادي الموادي المرادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي المرادي المرادي الموادي الموادي المرادي المرا

. «فقل تھم کی اور چرم رافعہ کرنا اور گھراس تھم کانقل کینی ، بیدا مورا بیسے ٹیس کے جلد فیصل ہو جا تھیں۔ حکام ہے بیروا بھا روید کم اظر صند ، میس باشکنتہ "

[خطوط عَالب مِسفحه ۴۰۰]

" تم اب تک مجھے فیں ہو کہ دکام کیا تھتے ہیں اور نہ بھی مجمو گ۔ کیما تو عدرائے ، کیمی

نقل تھے ، کیما سرافعہ جوا دکام کرد تی میں صادر ہوئے میں ،وہاد کام قضاو قدر میں ۔ان کام افعہ کیسی میں ۔"

[خطوط فالب يسفية ويهم]

الانکید افزار مهم الدون الانکو می الدون الانکید به این الدون به این الدون به این الدون الدون الدون الدون الدون مداخل الدون ا من الدون المان ميد الدون المان ميد الدون الدون

(عملوط عالب بصفحه ۲۰۰۵)

''اے او مکی دون ہوسے عمید خان گرفار آیا ہے۔ چاک میں دیڑیاں ، پانھوں میں جھٹریز اِن ، خوافات میں جیں۔ دیکھٹھ ایٹر آیا ہوسرف فرد رائے کی کار کا دی ک قراف کا گئے۔ ہو کا کہ دونا ہے، دہ کور ہے کا برخش کی سرفت کے مطابق تھم ہورہے جیں۔ دکوئی آفون سے مذکاف و ہے، دیکھڑ کا مائے ۔ دنڈ کر چیش جائے۔''

رجائے-'' اخطوط غالب معقولا میں

ز معمولا ما بسر باید می کارد و کی عملداری برخداد در آخر داد و دادشر قدی کاش بسید. بید جنوب اما شدهای شاک بسید مدت او این مشاری برخداد در آخر داد و دادشر قدی کاش بسید. و میانا که بسید کاش بسید می از در این است

ومحلوط غالب بسلحة الاستان

نا لب سے انتقاب کم کی جھٹ ہوں تو خان کہ بھٹ اور مجر و سے سے موالمو علی جاہدیا گئی سے چھی میں میں اس کے عام معدومیہ و کی اور بھی انھوں نے جس طور تا ہے و الی اور این کا کھم کی دوداد بوان کی ہے والی سے ان کے واقع کی ہذاہت واصل مارے ہو رکا مرح مشتکس جی سے ہر حالت میں خوش رہنے اور زند و دلی کا احساس ولانے والا عالب جھو تم کے سامنے سیر انداز لؤ تھیں ہوتا ، لين شدّت كرب يزر بضروراً فيمتاء:

کول گروش مام سے گھرا نہ جائے ول

انبان جود، ببالا و ساغر قبیر، بود، نسی، " بوسٹ مرزا بھیرا حال سوائے میر ہے خدااور خداو تدکے کوئی ٹیس جا نتا ہے وی کیڑ ہے غم ہے سودائی ہو جاتے ہیں جنتل جاتی رہتی ہے۔اگر اس انھوغم میں میری تو ہے مشکلر ویس فرق آئم ابوتو کما مجب ہے، ملک اس کا مادر شاکرنا غضب ہے۔ ویکو کا فیم کما ہے؟ فیم مرگ فِم فراق فِم رزق فِم عزت فِم مرك مِن قلدنا مبارك الصفطع نظركر ك الل شير كوَّكُمّا بول: مظفر الدوله، ميرياصرالدين، ميرزا عاشوريك، ميرا بعانها، إلى كا بيثا احمد میرزاءانیں برس کا بچیہ مصطفیٰ خان ابن اعظم الدولہ، اس کے دو بیٹے ارتضی خال اور مرتشی خان، قاضی فین الله ، کیائیں ان کواسے عزیز وال کے برابر ٹین جات تھا؟ اے لو، بحول عميا يحكيم رضى الدين احمد خان مير احمد حين ميش، دانله الله ان كوكهال على الما وال غم فراق حسین بیر زا میر مهدی میر مرفراز حسین میرن صاحب مفداان کوجتا ریجے۔ کاش بے بوتا کہ جہاں ہوتے ، وہاں خوش ہوتے اگر ان کے بےجے اغ ، و وخود آ وار ہ سجاداورا كبرك حال كاجب تصوركرتا بول، كاي كلز _ كلز _ بوتا ب _ كيني و مركو في ايسا كرسكانے ، محرتیں على كو گواہ كر كے كہتا ہوں كدان اموات كے في بي اور زيروں ك فراق میں عالم ہیری نظر میں تیر پوتار ہے۔

التی میراایک بمائی دادان مرکباراس کی بنی ماس کے جار ہے ،اس کی مال یعنی میری جمادت ، ہے اور پس بڑے ہوئے ہیں ۔اس تین برس میں ایک رو بیدان گوٹیس بيبنا بيتي كياكتي بوگ كديمرا يمي كوئي بتيا ب- يبان انتيا اورامرا كي از واج اوراو لا و

مِيك ما يَقْتَ يُحرين اورشن ديكمون!اس مصيت كاتاب الاف كومكر يابي-ال الكاكرادك كي تفداس كاواد ف كابور عال كوريد في بي وشد في م

(بحالة شلوط غالب مرتبيع برملحام)

اے" مارک" کردیا۔

. .

اب ترام این و کدرود اس سال بین این در بین بر بازی به بازی بر بازی که کرید کار.
مارد از این بازی در این کار در با به بر این که و این بازی که را بر بین که از مین این مین که از مین از مین که این مین که از مین از مین که این مین که از مین از مین که این مین که این که این

ذاتی اوراجی می ماحول سے اس دکھ ساگر میں سانس لیتے ہوئے یکی خالب نے اگر فرش طبی سے درب جلاے بچر بیز سے موسلے کا ہات ہے!



Égrap

انتخاب خطوط غالب

نوابامين الدين احد خان (۱)

بعائی صاحب!

ر آن می رست دار نسخ ۱۰ سے کا سال بر آن می فراد انتخابی بر آن می کشود. من کا می در آن می را آن می را آن می را ا معامل نیس که می این می این می این می را آن می این می را بی با این می در این با این می در بر این می را این می ر می این می می را این می این می در این می این می در این می ای

یا کرون ممالفت بھو ہیں ایک گانب بےروح ہون: کے مردہ مجصم بمردی روان

المحلال دور مجاهدة الوائن بيدسترا كون بدا فريدود وي بدل طائع المؤمون بالموافر بالمداور المداور المداور وي المركز بيد وي بدل بدود وي مدل بالمداور المؤمون المركز بداور المداور المداور

اورقم وونوں کے سامنے منس مرجاؤں متا کہ اس قائلہ کواگر روٹی نیدو کے ، پینے تو وو کے اوراگر پینے بھی ندود کے اور بات ند ہو جھو کے تو میری بااے رئیں تو سوافق اسے تصور کے مرتے وقت ان فلك: دول كغم من ندأ لجمول كا-

جناب والدؤ ماجد وجمها ري يهال آنا حامق جين اورضيا ءالدين احمدخال اي واسط و ہاں وہلیج میں ۔سنو ، ابعد تبدیل آب و ہوا وو فائدے اور بھی بہت بڑے ہیں ۔کثرت اخباء ، محبت احماء ، تعاتی ہے نہ طول رہو گے ، حرف و حکایت میں مشغول رہو گے۔ آ و آ و ، شتاب آ و -1360

مير زاعلا وَالدين خال ٢! تم كوكياتكسول؟ جود بالتحصار _ ول يركز رتى موكى بيال میری نظر میں ہے۔ خبر دعائے مزید عمر ووولت ۔ نحات كاطالب، غالب

اخ مکرم کے خدام کرام کی خدمت میں بعد ابداء سلام مسنون بلتمس جول جمحارا شہر عى ربنامو جد آتويت ول تفا- كونه ملته تتي مرايك شير على توريخ تتي-

بحاتی ، ایک سیر و کور رہا ہوں کئی آ وی طیور آ شاں کم کروہ کی طرح ہر طرف اڑتے پھرتے ہیں۔ان میں سے دو میار بھولے بینے بھی یہاں بھی آ جاتے ہیں۔لوصاحب اب وعدہ کب و فاکر و مے؟ علائی کوکس بھیجو مے؟ ابھی توشب کے علنے اور ون کے آرام کرنے کے ون ہیں۔ بارش شروع ہو جائے گی تو آ ب کی احازت بھی کام نیآ ئے گی۔ ملنے والا کیے گا: میں رہرو مالاک ہوں ، تیراک ٹیس او بارو سے ویل تک مشتی اینیر کیوں کر جاؤں؟ وخانی جہاز کہاں سے لاون؟

اے ز فرصت بے خبر ور ہر چد ہائی زودہائی

استاوميرجان صاحب كوسلام .

علاقی کے و عدار کا طالب يوم الخيس ساريح م ا ١٢٨ ه عال

(PINYMUR-PT)

(٣)

پرادرصاحب جميل المنا قب هميم الماحسان ، سلامت ا محمداري تفريح طبع كرواسط ايك فول أي كلدكريجي ب، خدا كرب يسند آسے اور

معان اعرب على والمنطح المبطح المبطوس كالعدار سبى بيء مقدا الرب يشدا سے اور مغرب كوسكون بائي ہے۔ آئ شهر ك المبار لكستانوں سواغ لمبل ونها ركستانوں كل باغ شنبه 10 كا اول روز

الحاج من المستحدة المستحددة المستحدة المستحددة ال

علا وَالدين احد خال علا كَي

صاحب ! میری داشتان مینید میشن به به ما و کاست جاری بود. و در بید از در میرسالد کیمشت آن گیا به بددادان میرس و با در ایر در بید و بید با آن رسیه اورستای در بید میگیارد آن میری شیخ میرسی کا کامید بدستو داما ، تا ترجی نامی شیخ میرا کیا کیدیشن وارشی افوم ششدای بایدا کریس ما د

بما دینسن تکشیم ندہ واکر ہے۔

پور-ا سے او وی سے دول کا حد اللہ ہے۔ فاشتہ دروال داشتہ کیے شنبہ میں انظہر والحصر ۱۸۔ ذی الحمد ۱۸۷ ہے (۸۔ جوال کی ۱۸ ۱۸ع)

(a)

مولا تأسيمي!

كيون ففا بوت بود بيش ساسان ، اطاف بوت بلت كي را كر قرا طيفداول به (7) تم طيفة طافي مور اس كوم عن تم ير تقدم ، فل بيد حافظين دولون بحراكيد الال ادوا يك فل ب

شیراے بچ ل کوشکار کا گوشت کھلاتا ہے۔ طریق سیدافگن سکھاتا ہے۔ جب وہ جوان

راقم ،غالب

ہو جاتے ہیں۔ آپ ڈکار کر کھاتے ہیں۔ تم سخنور ہو گئے۔ حسن طبح خداداد رکھتے ہو۔ ولادت فرزند كى تاريخ كيون يذكهو؟ اسم تاريخي كيون شائكال لوكه جحد ييرغم زوودل وتكليف وو؟ عذا وَالدين خان ، تیری جان کی هم بئیں نے پہلے لا کے کااسم تاریخی علم کردیا تھااورد ولا کا شرجیا۔ جھ کواس وہم نے گھیرا ہے کہ بیری توست طالع کی تا ٹیرتھی میرامدوح جیا قبیل فیسرالدین حیدراورام برغلی شاوایک ایک تصیدے میں چل دے۔ داجد علی شاہ تین تصیدوں کے متحمل ہوئے۔ پھر نہ سنجل سكے بيس كى درج ميں وس بيس تقيدے كيے كئے ووعدم سے بھى برے پہنچا۔ ندصاحب و مائى خداکی بئیں منتاریخ ولا وت کبوں گا منه نام تاریخی ڈھونڈ وں گاح ت تعالیٰ تم کوادر تحمیاری اولا وکو

سلامت رکھے اور تمرد دولت وا قبال عظا کرے۔ سنوصاحب، جسن پرستوں کا ایک قاعدہ ہے، دوامر دکوود ہار برس گھٹا کرد کھتے ہیں۔

جانة بين كد جوان ب، يكن يح يحت بين - يدحال محمارى قوم كاب - يتم شرى كها كركة اجول كد ا کے شخص ہے کداس کی ازت اور نام آوری جمہور کے نزویک فابت اور مختل ہے اور صاحب بقم بھی جانے ہو بگر جب تک اس سے قطع نظر نہ کر دادراس مخرے کو گمنام د ذیل نہ بجواد بتم کوئین ندآ ے گا۔ پھاس برس سے و تی اس رہتا ہوں۔ ہزار یا اطراف وجوانب سے آتے ہیں۔ بہت اوال اپنے بین کر مخل سابق کانام لکھ وہتے ہیں۔ دکام کے خطوط فاری وانگریزی ، بہال مک كدالايت كآئ بوع بمرف شركانام ادرمرانام بيسب مراتب تم جانة بوان شلوط كق و مجد عظے بواور پار جھے ۔ او جھتے ہو کہ اینامسکن بتا۔ اگر میں تمجارے زود یک امیر تیس مذہبی ،الل حرفه مل سے بھی فیس موں کہ جب تک محلّہ اور تھانہ نہ لکسا جائے ہر کار و مرابعہ نہ یائے۔آپ صرف د بل لكوكر ميرانا م لكوديا سيحيِّ وَمَا وَيَنْيِعَ كَامُعِينَ صَامَن .. في شنبه ماهاريل ١٨٦٨ع

مان عالب!

یاد آتا ہے کر تممارے تم نامدارا سے ستا تھا کہ لغات ' وساتین' کی فرینگ وہاں ہے۔ اگر موتی ترکیوں مذائع وسے نے:

آنی ما در کار داریم اکوے درکار نیت

تم فرنوری ہواں نہال کے کہ جس نے میری آتھوں کے سامنے نشو و ٹما یا فی ہے ادر میں ہوا خواہ وسالیشیں اس نہال کار باہوں۔ کیونکرتم جھے کومزیز شہو کے ؟ رعی دیدوادید اس کی دوصورتیں ہیں یتم دتی ثیں آ دیائیں لوباروآ دی ہے مجبور بئیں معذور یفود کیتا ہوں کہ میرا عذر

زنهارمسموع ندبوه جب تک ندیجولو کئیں کون موں ادر ماجرا کیا ہے۔ سنو، عالم دو جن: ایک عالم ارداح اورایک عالم آب وگل _ حاکم ان دونو ل عالموں کا

و وایک ہے جوخو دفریاتا ہے: کمن الملک اليوم؟ اور پھر آپ جواب و يتاہے: نشد الواحد القبار - بر چند قاعد و عام یہ ہے کہ عالم آب وگل کے مجرم عالم ارواح میں سز ایا تے ہیں ۔ لیکن یوں بھی ہوا ہے کہ عالم ارواح کے محبہ گارکود تیا یس بھیج کرسز اوسیتے ہیں۔ چنا ٹیجہ یس آ تھویں رجب ۱۲۱۱ء یں رد بکاری کے واسلے بہاں بھیجا گھا ^{ما} ہے و برس حوالات میں رہا۔ سر جب ۱۳۲۵ء کومیرے واسط عظم دوام جس " صادر ہوا۔ ایک بیزی میرے یا دَن جس ڈال دی اور د کی شرکوز تداں مقرر کیا اور جھےاس زیماں میں ڈال دیا ۔ گلرتھم ونٹر کو مشقت تھیرایا۔ پرسوں کے بعد میں جیل خانہ ہے بما گا۔ تین برس بادشر قبہ محرتار ہا۔ پایان کار جھے لگانہ ہے بکڑالا ئے۔ مجرای محسیس میں مشادیا۔ جب ديكما كديد قيدي كريزياب، دو التحتريان ادر بزحادين ، يا نويزى عد فكار، باتد المحتزيان ے زخم دار۔مشقت مقرری اورمشکل ہوگئی۔طاقت کی قلم زائل ہوگئی۔ برجیا ہوں۔سال گزشتہ بیزی کوزادیۂ زنداں میں چھوڑ مع دونو ں جھٹز یوں سے بھا گا میرٹھ ،مراد آ یاد ہونا ہوا رام يور پينيا _ پکورن كم دوميين دبان رباغها كه پكر پكزا آيا _اب عبد كيا كه پكرند بما كون گا-بما گون گا کها؟ بما محنے کی طاقت بھی تو ندری بھم رہائی دیجیئے ⁶ سمب صادر ہو۔ایک شعیف سا احمال سے كداس ماه ذى الحديد عادم اور شي تصوت جاوى _ بير اللاح بعدر بائى كو آ دى سوات ا بيغ كمر كما دركيين ثبين جاتا يتين بعي بعدنها بيه سيدها عالم ارواح كوجلا جاؤل گا

قرخ آل روز که از فائد دعال بروم سوے شہر قود ازیں دادی ویرال بروم

(Jb)

ذى الحد ١٢٤٤م (جون ١٢٨١ع)

علائي مولائي!

اس وقت تحمارا خد پہنا ۔ أوهر ير هاإدهر جواب كلسا۔ واه كيا كہنا ہے؟ رام يورك علاتے کو گاؤشک ااور جھ کوئٹل یااس ہوند کے طبحے کوٹازیانداور جھے کوگوڑ اینایا۔وہ علاقہ اوروہ یو نداد ہارو کے سفر کا مافع و مزاح کیوں ہو؟ رکیس کی طرف سے بطریق وکیل محکمہ کشنری میں معین نہیں ہوں۔جس طرح امرا داسلے فقرا کے دور معاش مقر دکر دیے ہیں ،اس طرح اس سرکار" ے میرے واسط مقررے ۔ بال فقیرے دعائے خیراور جھے سے اصلاح تقم مطلوب ہے۔ جا ہوں وتی رہوں ، ما ہوں اکبرآ یاد ، ما ہوں الا ہور ، ما ہوں او بارو۔ ایک گاڑی کیڑوں کے داسلے كرون - كيثرون كےصندوق ميں آ دھى درجن شراب دھروں - آ ٹھە كبار ٹھنگے كے لوں - جارآ دى ر کھتا ہوں۔ دو پہاں چھوڑوں ، دوساتھ لوں ، چل دوں۔ رام پورے جوالفاقیآ یا کرے گا ماڑکوں کا حافظالو بارو مجوایا کرے گا۔ گاڑی ہو مکتی ہے۔ شراب ل سکتی ہے۔ کہار بہم بیٹنی سکتے ہیں۔ طاقت کباں سے لاؤں؟ روٹی کھائے کو ہاہر کے مکان مے ملسر ایس کدوہ بہت قریب ہے، جب جاتا مول او ہندوستانی کمری محرش ومضمرتا ہے اور یکی حال دیوان خانے میں آ کر ہوتا ہے۔ والی رام الارتے بھی تو مرشد زادہ کی شادی ش بالیا تھا۔ یمی تکسا عمیا کرئیں اب معدوم محض ہوں تے ممارا ا قبال جمعارے کلام کواصلاح ویتاہے۔ اس سے برور کر جھے سے قدمت نہ جا ہو۔

جائی کے اور تھرارے کے گئے کہ بھی باہت ہے کہا گئے ہو کہ بھی ہوا ہے۔ کہا کہ بول کا حقوق کے کا کہ مواج ہوئی کے ا آتا تھے گئی فور کو بھی انسان کے کہا کہ کہا گئی اور دیا گئی گذار کا فور مواج بارات میں مواج کہا مرکم کے کہام میں کم کا بھی کہا ہے کہا ہے کہا کہ کہا گئی کہا ہے کہا کہ کہا گئی کہا ہوئی کہا ہم کہا کہا ہم کہا کہ مرکم کے باسال تک وہ در کھی میں ہواں آئے کا دم کم اگر فور کو برش میں ہوا انتہا میں کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا کہ اور کہا ہم کہا کہ کہا ہم کہا

> اے وائے ز تحروی دینار و وگر کے چہارشنید۲۵تیر۱۲۸۱ع۔بنگام نحروز عالب

جری بیان این کینید به کام کیا بدید ۱۳ به این شده این برگزید نام شده این شده براید بیشتر این شده براید بیشتر ای مدکل سان ما به مدن بیداید این با در قطی به این کام که سند این که مکایل شده کاملی ساز میداید به بیان آگا کی به ا در مدد و می مزید در مکاسل این سند بدار که را که ما که مرافق با می می می این این می می می این این می می برای ای این بر می می این می می فرد شدن که کن وی ارام برا مورد برد توسی سکتا تولید با که یاد کام این با

یے تیم و رہے او اداوی جہشت ہے آیے کر ما خاک باٹھیم و مشت استادیم بیان کہ اس والد ہے کہ بیری کی اورائی اون کا بیٹی کی داور یائی سیکر شریع ہو سالم ہیں وہ حا استان اور سے کی دوست آئی اوروزی شکل کی تیٹی ان سال کی امامی تشکی کرتے ہم امام والد اس میں سے کہا تا کا ملاقے تیم میں مندگی اورائی تقریم کی سیدیش اس دوداور میں آئی مشمون اس مشمون اس معربی شدید

سوئے اللہ واللہ، یا نی الوجود

۔ حضرت وہ '' فرق کا ساز' مجھی ہے، کہ ایس نے شرق نامد میں ہے کہ لاقات اگر ملک ایک کرنگ کے ایس ساز دیا جہ ہے کہ اس سے بائٹر کا حال مطام ہود دیا تھے۔ عہد عمر کا حال کھے۔ ایک میر مرابان شیا اللہ بی کے بائل ہے۔ اگر وہ آپا کی کے قان کے بدر ودل گذا اگر دوال کی کے ان کم قرید نے کہ ملائی موال کی کئی در لاگے اس

خصی مکروں کے گوشت سے تھے، دوریاز ہے، بازہ کہا ہے، کیکھ کم مارے ہو گھاڈ خدا کی عم اگران کا کیکو ٹیال کی آتا ہو۔ خدا کرے، بائا نیز کی امسری کا گؤنا کم کیلیم رفتا ہا یہ میکی پر تشہور کرتا ہوں کہ میر جان صاحب اس عمری سے گؤ سے جہارے ہوں کے آتا ہے، بیاں نیمی رشک سے بانا کچنے چائے آلگاہوں۔

نجات كاطالب، عالب

سشنه ١١٠ كؤير ١٢٨١ع

1,5

کل محمارے دیا کا جواب مجی چکا ہوں ، مرکق چکا ہوگا۔ آئ سی کو بھائی صاحب کے ياس ميا _ بما كى ضيا والدين خال اور بما كى شباب الدين خال بعى ويس يتقد موادى صدر الدين . میرے سامنے آئے یخیم محود خال کے طور پر معالج قراریایا ہے ۔ یعنی انھوں نے نسخ لکنے دیا ہے ۔ سو اس بے موافق حیوب بن گئی ہیں ۔ نقوع کی دوا تھی آج آ کر بھٹلیں گی ۔ کل حیوب کے اوپر وہ نقوع پیا جائے ، تکرائداز وادا ہے اپیا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی حضرت مریض کی اوران کے ہوا خواموں کی رائے میں تصداس استعال کا ذیذب ہے۔ شنے کی حقیقت کومیزان نظر میں تول رہے ہیں۔استاد میر جان بھی تھے۔ نیم نامعقول مرزااسد بیک بھی تھے۔سب طرح خریت

کل تھارے خطش دوبار بیکلہ مرقوم دیکھا کردتی پر اشہر ہے۔ برحتم کے آ دی وہاں يهت ہوں گے۔اے ميري جان ايدود لي بيس بيس ميں تم پيدا ہوئے ہو۔وود تي فيس جس ميں تم نے علم تحصیل کیا۔ ووو ٹی فیس جس میں تم شعبان بیگ کی حویلی میں جھے سے میں سنے آیا کرتے تھے۔ وود ٹی نیس جس ش اکیاون برس سے مقیم ہوں ۔الیک کمپ ہے۔ مسلمان ،الل حرف یا حکام کے شاگرد پیشہ، یاتی سراسر ہنود معزول بادشاہ کے ذکور، جوبقیۃ السیف ہیں وہ یا پھی یا پھی روپے مهيد ياتے إلى انا ف يل ع جو يرزن إلى كانيال اورجوجوان إلى كسيال امراع اسلام یں سے اموات کو جس علی خان ایہت بڑے ہاہ کا بیٹا مسورو بے روز کا پنس وار مسورو بے مہینہ کاروزید خوارین کرنام ادانہ مرکمیا۔ میرنصیرالدین آباپ کی طرف سے پیرزادہ، نانا اور نانی کی طرف سے امیر زادہ بمظلوم مارا گیا ۔ آ فا سلطان ، پیشی محد علی خاں کا بیٹا ، جوخود پھی پخشی ہو دیکا ب نیار پڑا۔ندووا، ندغذا،انجام کارمر گیا جمعارے بچاکی سرکارے جمیتے و تعضی ہوئی۔ ادیا کو فیں۔ مکان اگر چدر ہے کال گیا ہے، مگر دیکھنے کہ یُصارے یا شید ہوجائے۔ بڑھے صاحب "ساري الماک ؟ كر وثوش جان كر كے ، يبك بني و دو گوش مجرت يور يبلے سے بينا والدول كى

یش در چیکراست کی اهاک در اگزارشده به کورگیر قرق به هی سیجه که این با در بیان به به به بی این به به به بی این ب چیده همی کامل به بین به که می این به بین به بی میان واقع به می مین مواند و با بین به بین بین به بی

(1+)

يار ڪيچ ۽ کويا جمائي مونا ناخاني اخدا کي دينگي د شهده پيانون کا جيساني جمهاورتا جي کوککھ پچئي جويشنی خفاني اور دنيال تراش ، نه ديسا بون کا جيسا مرزا فل شيس خان بهاور سجيه بون گ

اے کال کے ہر آئی ستم ، دائد

د دیداند یمی بدار انتظار ادر جرستا نسخ انتخر بید شاوی بدداریدی هدید بیشانی محفق ای این برای سنگی است بیچا گزشان سید که و چیزی تک به به کرداری بدر ها کرایک بیا می هم بر بیشانی که بازداری که بازد کرد نیک که زیبار از دسایان سیدگر بیاد میناند دوجازید کردگی کردی کاری کاری این استدادی استدادی می کمود میسی کرد دیا کرد تا دید دلچارد بیان کی سروی میکند کارند بیان اور بیرای میسیم می کرد بازداری کاری از زاردی از

کل استاد میر جان صاحب نے تحصارا تھا جھ کو دکھایا ہے ۔ شین نے ان کو جائے نہ تر در اما ہے۔ جا کس نہ حا کس بشی یا تی طرف سے تر تر شب کرتار مثنا ہوں اور کہتا

جائے میں موجود پایا ہے۔ جا کی روجا کی دعی افزیا طرف سے ترکیب کرتا رہتا ہوں اور بجاتا رموں کا حالام مس خال اگر کی دھتا ہو میں کے اگر ان کومل روائم کا خاصہ مشامر نظام رکا اور استعاد گائے میں بمارہ مشامل ان دوائر صاحب ور کہا ایک کمان میں سے انتیاز ور سے یا محمد کا معاقب کے انتخاب استعاد کا محمد انسان تساریع سے دوائے کا دو کی کا وائم محمل کہ کارو تھی کا دھائے سے بین کر انجوان کے سال

يراورد يم افرخ آباد الإصوساك جهاز الأكرمرز ثان عرب عن جور ويا- الإبابا

پڑے گر بیار تو کوئی نہ ہو تیار وار اور اگر مر جائے تو توجہ خواں کوئی نہ ہو

(11)

ميري جان!

شمق ما بخشوش بالموقع الحديثة وبلائد الداخة والإدارات المداخة المستوان الموادرات بالمداخة المستوان الموادرات با الداخة المتحافظ من المداخة المستوان المستوان المستوان المستوان المداخة المستوان المستوان المستوان المستوان الم المستوان المتحافظ المستوان المست

جر ہوجائے بیس۔ پیاس برس کی بات ہے کہ الی بخش خاں مرحومائے ایک و ثبین تی ڈکالی شیس نے

حسب الكم فرز ل كاسى - بيت الغزل بيا:

پاہ دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے پیالہ گر فیس ویتا ، ند دے شراب تو دے

مقطع ہے:

امد خاقی ہے مرے بالا ہو او نجس کے اللہ واقد کہ ال کے اور کا اس اللہ واقد ال

دامان گلہ تک و کل حن تو بسیار گلچین بہار تو ز دامان گلہ دارد

یدونوں اشعر قدسی کے بین مشرقی قد بائیں اور موفا علی سے جیسا مواقی _ان کا کام وقائل وقتا کی تعرف سے لیریز بید قدی شاجیائی شعراعی صائب وقتم کا بم جمعر اور ام پڑھ _ ان کا کام شور آگئیز سان بر دکون کی در ڈس عین و تا سان کا فرق _

 حتی به با برد در در کا نام بند رسید ال سوم که کیا کردن که با در سنگر کوب های کو کا که این اجتم فقد در در کا کام به خدید و در در کام به در سنگر در می کام به خدید و در در کام به خدید و در در در می کام به خدید و در در در در می کام در خارجه به در در در در در می کام در می این می کام در می

. چیکئے بینائی صاحب نے ویہ موقو فی اور بیمالی کی پیچنی تھی۔ اُن کو بیرهمارت پڑھادیٹا اور حزو خان کو بعد ملام کہنا:

اے بے خبر ز لذت شرب دوام ما دیکھا؟ ہم کو باں پاتے ہیں۔دریہ کے بنی ادرائٹروں کو پڑھا کر مولوی شہور ہونا

ادر سال میش می این می تا به طبار نااند بداود او سکتا به ساخت هذا وصد و دو بروکه این به است می تا به میشود این می تا به میشود این میشود این میشود این میشود این میشود این میشود این میشود می دادر این در خواه میشود به میشود این در خواه میشود این در خواه میشود این در خواه میشود این در خواه میشود این میشود این میشود این در خواه میشود این م

تامهدی مواده دارا است. تامهدی مواده دارات برین زیستم هم برین مگوری

بال اتنی بات اور ب کدایا حت اور ندته کوم دود اور شراب کوترام اور این کوع عاصی مجمعا جول به گر محکود وزخ ش و الیس گر جراجانا مقصود شده کا مید شن کا ایند شن بول کا الدوران في آد فا كارون ها بخراك ما كار خراكن (التركية بيده مستقرق الماسعر التوي ال يكن المستوالية المستوال

موٹی یا کہ آنک صاف است یام را
تا گری صفاے سے کھ کھی قام دا
ثراب باب فود و دورے سہ چھاں بشی
تفاف خیاب آناں میال ایجاں بشی
تراب کم موزز نہور دور باز فواست
تان طال نگا تر آب حرام یا

ما فی گر وهیار مافظ زیاده داد کا هشته گشت طرق رینار مراوی مراماتی میدی میسید شده میده سال مراک دارای میدر کرگی چید با باشاند عملی با بر به میشم میکند می میدی میرای می میکن چید نامه با بدارای با میرای میدی میدی میداد ما دارای مراجعه بر میرای میرا (Ir)

مولا تاعلا كي!

ند کھے خوف مرکب انداؤا سے مہر ہے۔ مہر اخد ہب انتخاف صقیدہ قدر پہرے گی شے۔ میان مانگر کا کا بمانگ نے براور پرورک کی۔ تم بینچ رہو۔ وہ سلامت رہیں۔ ہم اسی حولی شرحا تیامت دجیں۔

فی دفان دخورگام میکنداد بیمانی خوب بیاسته بین استهماری بهرفی به آمین از قادار میک ادو یا بسیام طرفق بین امراداته کیالا نمی کانی مخرطین اداختد از بین رسته چلوس به با میک کرفی بهرفی بین - جب واقع سے تکفیمی کامیمن فین کر کامیر فین که اطراف بیرک بر دکر بین میکن فین کرکھ دواز سے کے باتیوں سے باتیوں سے باتی دکر میں میکن فین کر پہل اور فی کا کرنے ری آمر دو کیمن کا رچه برای تا به بیان به بیان که این کام می از هم ارسانی سید بیان که بینی که می از هم ارسانی سید بینی که بینی که می از می

(11")

مع دليا ما الما يسكن المساكن كالمن المساكن كالمن المنافذ المساكن المنافذ المساكن المنافذ المساكن المنافذ المساكن المنافذ المساكن المنافذ المن

معلوم ہوا کہ خیر شینگا یا با ٹاچادادادہ کیا کہ جو کہ کہنا تھا اب شین کھر کھیجوں۔ پرسول قرشام ہوگئی تھی۔ کل جنگیر ہوئے والوں نے دم نہ لینے دیا۔ اس پرطرم یہ کہ قب نے کہا کہ بھائی تم سے شاکی ہیں۔

يااسدالله الغالب!

پاکن از جہل معارض شدہ یا معنطے کہ گرش جو تھم ایں بودش مدح عظیم

یدر ما ارد موسم به "کورت طی بر بان" جود قب شدخ کریجایت پائیرے کے جیجیا سیاد امام ارمامال سیے براہ ما یا سیے کوال کے معاشق کی اندون کی کال بسک سیدیشکی مهارت پر ادوری ایک فاتر آب اندون سیست بائے اور یہ وی تھڑ کراد پائیان وارددیکھوا وار اور دے احسال کی تھے۔ مقر سیاد میں دعول

ا کم سائد به بیشته کابیان بی جداس بوشد کرده شایدان مهارت یک میشود اختاب ممل اکتامورت وال دیگر جزاب دیگر سازه با آن که نظر کرد بیگدار فرصد مداخد سکر و انتخاب کی بیگ بیگ بیگ بیشتر بیشتر و بیشتر و بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر میشتر در شده ای و میگذار بیشتر انتخاب این میشتر کاب کار از دارا بیشتر در شدان کم دود و بیشتر بیشتر بیشتر از داشتر این میشتر در

اور د امریم کم بحر محمارے دالد کی تقریرے دل شین تیں ہوا مینی قصہ بچک جانا اور د تی آنا میں کا بابر الفسل شین کے تعدید د تی آنا میں کا بابر الفسل شین کے تعدید کی تعدید کی تعدید کا تعدید کا اس کا بابر الفسل کا تعدید کا تعدید کا ت

د ل انا ال کا ایجارا مسل و سرح مصرف وان خارج انتخاب کا ناز کرابت می آلههآ یا جوں باب ارسال جواب کی تا کید سے سوا اور کمانکھور اُنتخاب

چبار شنبه ۱۸ می ۱۸ ۲ ع بقول عوام باس عید کادن استی کاوقت.

ار گارداده دادانی . و کیسکون این میرکان میرکان این از در سیسی کار این کار فرد آن کار این کار دادانی و کیسکون این میرکان میرکان ایسکون این میرکان میرکان میرکان میرکان میرکان میرکان میرکان میرکان میرکان و کار است و کار میرکان میرکان کار این میرکان این میرکان می میرکان میرکان میرکان این میرکان افزار سیدست نشود کان ادار اورکان کان میرکان میرکان کان میرکان میرکان میرکان می

مرزا ہوسند ملی خان مور برخمیارے بلاے ہوئے اورمیدی شین ایمائی صاحب کے مطلوب مرزا میدانقا دریک کے قبال کے سراتھ کل روانہ لوپا دوہوئے۔ شدیدے احجبر ۱۸۸۷ع

نبات كاظالب ُغالب (۱۵)

رد

میری جان! نا سازی روزگار و بے ریفی اطوار کیفریق داغ بالاے داغ 'آر رو بے دیدار۔ وود دآتشش اروپار اور سانک دریائے نابیدا کنار۔ وقتار بیناعذاب النار۔

د میدانده این مراد با در میداند م در میدان می این کار می این میداند میداند میداند و شده میداند و شده میداند با در ساید میداند با در ساید میداند میدان که با در میداند میدان که با در میداند میداند

(

(14)

جانا عالى شانا!

عملة يا حدّد اللهاية تعماري قشفة حالى بين جركز قشك ثين متم كنين قبّال كهين - والي شهرنا ساز كارّ انهام كارة بإكداراً أيك ول اورسوة زاراً الله تعمارايا ورّ على تعمارايده كار شين بإدر دكاب بلكشل درة تش به جادی ادرفلات براد تیمون ایک تشایش بندانی شدن خاص کیکها و بات سب سر کاچواب آگیا روبیالی چوار مینینی می جواب شد خدا ای کوجون و سد جمشاد کی جیک کبال اورپیچااده امران می کام کباب اماله مین خاص منتشار کمی دیمیا بینی ا

یماں چشن کے دوسامان ہورہ ہیں کہ جشیداگر دیکتا تو جیران روجا تا شیرے دو کوں کے فاصلے برآ عالور نامی ایک بہتی ہے۔آ ٹھ دی دن سے وہاں خیام بریا تھے۔ برسوں صاحب تمشنر بمادر برلل مع چندصاحیوں اور میموں کے آئے اور خیموں میں اُڑے ۔ پہریم سو صاحب اورميم جي جو ع سب سركاروام اورك مهان كل سدشنيده وميرحضوريُ نوريو ي فيل ے آ ما يورتفريف لے كے _اور باره يروو بح كا شام خلعت مكن كرآ ئے _وزير على خال غانساہاں خواصی میں ہے رویہ پھیکٹا ہوا آتا تھا۔ دوکوس کے عرصے میں دویز ارسے کم نہ ڈار ہوا ہو گا۔ آج صاحبان عالی شان کی دعوت ہے۔ ٹین شام کا کھانا پیم کھا کس سے۔ دوشتی آ تشازی کی وہ افراط کیرات دن کا سرامتا کرے گی۔ طوا لک کا دہ جو ماد کام کا دہ جمع کہ اس مجلس کو طوا لک الملوك كباط يد كولى كبتاب كرصاحب كشز بهادر مع صاحبان عالى شان ك كل جاكس مع كونى كبتاب يرسول -رئيس الى تصوير محينيتا بول قد رنك الكل شاكل بعيد فيا والدين خال عرب كافر آن اور يحمي توجر وادر لحبيه متفاوت حليم خليق باذل مريم متواضع متشرع متورع شعرتهم _ سيرون شعريا ديقم كي المرف توجيس يتر تكهية بن اورخوب تكهية بن يهالا ع طباطها في كي المرز برت جیں۔ فلفتہ جیں ایسے کمان کے دیکھنے نے کہوں اماک جائے فصیح بہان اسے کمان کی تقريرين كرائيك اورشي روح قالب يش آئي التيم وام اقباله وزاوا جلاله بعد الشام محافل طالب رخصت ہوں گا۔ بعدحصول رخصت وتی جاؤں گا۔ بعالی صاحب کی خدمت میں بشرط رسالی و تاب كوياني سلام كهنا اوريج ل كي شيرو عافيت جوتم كومعلوم بوني بية وه جحة كولكسنا- ٢ وتمير ١٨٦٥ع كى أبره كا دن أأشحه بجاجات إلى - كاتب كانام فالب ب كرتم جانة بوك_ (٢ وتميره ٢٨١ع) دورو باز کافا کا میر سامند خود جاد آن گاگسان سامند بی بازگری نیان ادر مسئون خان کا جدد در این چود سامان خود بست کا در آن دادر این در این میران میران میران میران میران میران میران می در خست آیا میران در این میران در این میران می

(جندية ٢ وكمبر ١٨٧٥ ع دويج تين كأثل)

ميرزاشهاب الدين احمدخال ثاقب

(IA)

مرزامیاں شہاب الدین خال اٹھی طرح رہو۔ قازی آ یاد کا حال شمشادیلی ہے ستا ہو گا۔ تفتے کے دان دو تین گری دان بڑھے احباب کو رضعت کر کے رائی ہوا۔قصد بے تھا ک پلکھو کے رجوں۔وہاں قافلے کی مخیائش نہ یائی۔ ہاہج رُکوروانہ ہوا۔ دونوں برخور دارگھوڑوں برسوار پہلے چال دے۔ جا رکھڑی ون رہے جس باہر کی سرائے میں باجیا۔ دونوں بھائیوں کو جیتھے ہوئے اور محور ول وخیلتے ہوئے بایا۔ کمڑی مجرون رہے قافلہ آیا۔ مس نے چھٹا تک محر تھی واغ کیا۔ وو شامی کہاب اس میں ڈال دے۔ رات ہوگئ تی شراب نی کمائے ۔ الوکوں نے اد برک کھوری بکوائی ۔خوب بھی ڈال کرآ ہے بھی کھائی اور سب آ دمیوں کو بھی کھلائی ۔دن کے واسلے سادہ سالن پکوایا۔ ترکاری شدڈ لوائی۔ ہارے آج تک دونوں بھائیوں میں موافقت ہے۔ آپس میں ملح ومشورت سے کام کرتے ہیں۔ اتی بات زائد ہے کر حسین علی منزل پر اُر کریاج اور مشائی کے تحلوق قريد لاتا ب- دونول بحالي ل كركها ليتة بين - آج منين قي حمار ، والدكي هيوت ي عمل كيا- عاريا في بيج كمل ش بالوز عيال ويا- سورة فك بالوكز ه كامرائ عن آيتيا-واریائی بچیائی اس بر بچونا بچیا کر حقه فی ربا بول اور به خطانکد ربا بول .. دونوں محمور ، کول آ مع - دونوں لڑ کے رتحد ش سوار آتے ہیں ۔اب و وآئے اور کھانا کھالیا اور پیلے یتم ابنی اُستانی کے باس جاکر بید قد سراس پڑھ کر سناویا ۔ شمشاد کو کتاب اے متنا بلے اور تھے کی تا کید کرویتا۔ (ناك)

میرزاقربان علی بیگ خان سالک دون

ر المحالية المستوان كالموالية عمل كالموالية على المستوانية المالية المحالية المحالية المحالية المحالية المحالية المحالية المستوانية في المتحالية المستوانية في المحالية المستوانية في المحالية المستوانية المحالية المحالي

سلی قی اور افراسا اِن بین سیکاسیه ترخی بودی ہے؟ بکوتہ اُسلا بکوتہ اِن اُلی قداد اُن اِلیک بیا ہے۔ غیرے اُن کافی سے شراب 'گذاکی سے گاب ایزان سے کہڑا 'میر و فردش سے آم' صراف سے دام قرش کے جاتا تھا۔ یہ میں جا بوتا 'کہاں سے دول گا۔

(*) والرحمى اللاس الله القويد في دو واليده مما دي سلم بدل مد والمدمد بيد - جان بيت -يجان بيد ساقيع بي كراهدا بيده اليدي كان ميد شرق الرسية بابد من هذا سنده اليدي بوكر كان منظل براكم با جوال من والى تشويد على ما بابد بيسا كان المشاركة التي في مدى المساكمة في المدى المساكمة وها أن يريح برتم في المواح المن سنة واحدة والدن بنا اليديد والدن المدى الماكمة التي تصافح المساكمة التي المساكمة العبد بالمواحة العبد المناطقة المساكمة المساكمة المساكمة المساكمة المساكمة التي المساكمة التي المساكمة المساكمة

ور طریقت ہرچہ ویش سالک آید فیر اوست محریم حمادے سیدطرح فیرو عافیت ہے۔ محریم زا پاشٹنیاور جھ کواستان کے وقت آ جاتا ہے۔رضوان ہرشب كوروز آتا ہے۔ يوسف على خال عزيز سلام اور باقر اور حسين على بندگی کہتے ہیں ۔ کلو داروف کورٹش عرض کرتا ہے۔ اوروں کو یہ پایا حاصل فیس کدو وکورٹش بھی بھا لائمين يروروالدعا ا چى مرگ كا طالب غالب

صبح دوشنيه مفرسال حال (١٢٨١هـ) F. IATING STEELS

منثى هرگو يال تفته

كيون مباراج "كول يس آنا اورشق في ينش صاحب كم ساته عزل خواني كرني اور بم کوبادشالا نا اجھے سے بوچھو کر ش نے کیوکر جانا کہ جھے کو کیول گئے؟ کول میں آئے اور جھے کوانے آئے کی اطلاع شدی مدر الکھا تھی کی گرآیا ہوں اور کب تک دجوں گا اور کب جاؤں گا اور بابد ساحب اے کہاں جاموں گا۔ فیر اب جوئیں نے بے حیائی کرے تم کو خلاکھا الازم ہے کرمیرا قسور معاف کرد اور جھے کوساری این حقیقت تکسو حجمارے ہاتھے کاکسی ہوئی غزلیں ہابوصاحب کی ميرے پاس موجود جي اوراملاح يا يكي جي -اب ميں جران بول كركبال ميجون - برچند انھوں نے تکھاہے کدا کبرآ یاد ہاشم علی خال کو بھیج دو ' لیکن ٹین شریجیوں گا۔ جب و واجیسر یا بحرت يُودِينَ كُر جَهُ كُونِهِ لَكِيسِ كُ لُوشِ ان كوده اوراق ارسال كردون كا ياتم جؤكسو ك اس يثمل كرول كا مجما كي ايك ون شراب نه بيويا كم يتواور بيم كودو جارسطر من لكويمينج كرد مارا وصيان تم مين لكا

رقم زده یک شنه ۱۹۶۴ وری ۱۸۵۴ع

(rr)

کاشانہ دل کے ماہدو ہفتہ ٹئی ہر گومال آفتہ تحریر میں کیا کیا محرطرازیاں کرتے ہیں۔ اب ضرور آيرا ب كه بم بحي جواب اى الماز بي تعيين رسنوصاحب يرتم جائ يوكدزين اسدالله

rr)

)

لكاشة جور ١٨٥٨ ون١٨٥٢ع

بهایا: پارسشی نے ''فردہ 111 خبار'' کار دیکھ کرداران مسئیر کرکی۔ گرایک 170 میں کا مقد اگریا بارستا کی الدیکھ میں میرکدر اور اداران ان کاربارے کا کوائی قدار اداری پایا مسموت انتخاب میان کاج 27 ہے کہ میں کار ایک میں اور استدائم کے سے متاب اور کار ایک بادیا صاحب باہ میان میں میں میں اس کے مالی گانا میں اور ایک بارسال دور صدائم کی آن اخبالگ

صاحب مع الركام تقدمه الله الآن اس كميس ميكداس كاخيال كري - ايك منا والتي وه شداهي - راجالزكائي اور مجهودا ب - راول في اور سدالله خال سنار سينز سين توكوك بندرید از مصاحب شکیا بازد گذارد دخر این انگیا چرا مساور به یک این به می است به بنا با می است به بنا با می با ی میروه شمین مینی کار مساور این است که با این می است با در است می انداز در اندر است می است به بنا با در است می ا واز با یکی انگیست که کار می است می است با می است با در است می است می است می در ا

الماسان میشودی برج المحاصرات بید بیری تا بیری بر این المیتری با استفاده میشود بیشان به المیتوان بیشان میشود ا انزمان ۱۶ آلک کابیری همگرارای افزان و دایک علام رصاب سنام کا مولی میان میشود الله بیران این میری میشود این میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود ا معاصری آن میشود استام میشود کمین کار حزب از این این میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان میشود بیشان

(m)

حماری فیروعافیت معلوم ہوئی۔فرال نے محت کم لی۔ بمائی کا ہاڑس سے آنا معلوم ہوا۔ آویرانسلام کیدریا۔

بیر محمدار دها گواگر چه ادرامورش با بیدهای نخص ردگات هم دامتیان ش سال کا پایید بهت عالی بید: مشخل بهبید محتمان بدول سرد دوسوش میری پیاس نخص بخشی شمساری مصد می معز بزار آگر کردن سدید پادرستا کرده نگوادد بزار با تلحقا جائے تو بیرا قرش ردش جو با تا اور بخر کرد دو جواری ی (دیگی ایونی آ وا دی فارش ادول به تاسید پارسوی میل کما دی بیان یک جم حریق بندی بها کرم این واحده کار این کم او دوم رسع فراند می آگی یک شده با این که این این می از می از می از می از می از می از مواد کرسید بیشند بیشن کی این می این این می از می این می از می ا معارف کی از می این می از می از می از می از می این می از معارف کی از می می از می از

(عالب)

(ra)

يماكى!

جدائی مدا حب آگئے ہو لیا قریبار کا خدان کو سے دوارہ اور کا خدان کو سے دواور میرا سلام کو اور کا چھر کاکسورہ کا میٹیس ان کو خداکنسوں نے جمائی مدا حب مجرب پور آ جا کی قر آ ب کا نلی نہ میکنے گا اور ان کے پاس جاسے گا کا مدد مجمار سے جو بالے ویدار جیں –

سرشتيه جون ١٨٥٣ع اسدالله

ئیں نے مانا تھاری شاعری کو شیں جا ما ہوں کہ کوئی وم تم کو قائر خن ہے فر مت مذہو گی۔ برج تم نے التوام کیا ہے ترصیع کی صنعت کا اور دولخت شعر لکھنے کا 'اس میں ضرور نشست معنی ہجی بنی نارکھا کر واور جونکھواس کودوبار وسیہ بارود پکھا کرو۔

كيون صاحب، به ذيل محط يوسث بيذ بهيجنا اور و بهي د تي سي تكندرآ بادكو آيا عاتم كسوااورمير بسواكس في كيا يوكا؟ كياللي آتى بحماري الوسير فدام كوجيار كحاورجو پچھ جا ہوئتم کودے۔ حانی بی کی بدی گھرے میں تم کولکھا جا بتا تھا کہ اُن کا حال ککھو جمعارے نط معلوم ہوا کہ کو بھی جیس معلوم کدو ہ کہاں ایس لیتین ہے کدا جمیر میں ہوں کے محر خطانیس بيجاجاتا كدوبال تيمنيل جي منداحائ كب بثل تطين ببرحال تم بحرت يورك قريب بواور ان كے متوسلوں كوجائے ہواورا كر ہوسكے تو كى كولكي كرخير متكوالواور جو پہچرتم كومعلوم ہووہ يھى جھ كو تصور ينشي صاحب المع منشي عبد اللطيف كول بين أشيح ركل ان كا عمله مجد كوآيا تعارآج اس كا جواب بھی روانہ کر دیا۔

بك شندا اكست ١٨٥٣ع

(rz)

اسدالله

نشى صاحب!

حما را خط اس دن اليمني كل بدء ك دن ماني كرئيس جاردن سارز ، ينس جنا مول اورمز وبدے كدجس ون سے ارز ويز ها ب كمانامطال فيس كهايا۔ آج بالبشنيه يا نيجاس دن ہے ك ند کھانا ون کومیسر ہے اور شدرات کوشراب۔ حرارت مزاج ش بہت ہے 'نا میار احر او کرتا ہوں۔ بحاقى اس لطف كود يكموكديا نجوال دن بي كماناكمائ كمائي بيركز بجوك نبير كى اورطبيعت غذاك طرف متوجنين بولى - بايوصاحب والامناقب كالخيام ما ديكها - اب اس ارسال بين وہ آسانی ندری اور بندہ وشواری سے ہما گا ہے۔ کیوں تکلیف کریں؟ اور اگر بہر حال ان کی مرضی ہے تو فیر شی فربان یذیر ہوں۔ اشعار سابق وحال میرے پاس امانت ہیں ابعد ایٹھے ہوئے

''' کے ان کودیکھوں گا اور تم کو بھتے دوں گا۔ اتی سطریں مجھ سے یہ بڑار پڑگتل ا کھمی گئی ہیں۔

روز پنجشنبهٔ بارچ۱۸۵۳ع (۲۸)

. .

دیاچہ دائم ہے گا گھٹا ایک اسان کی سے کہ عیدام کو دیاں کا گھڑا ہے۔ کہ مال دائیہ خراب کر سے ہوار کی بھڑا ہے۔ اس کا میں کا بھڑا ہے جوانی کے بادید کا بھڑا کہ کا کہ کارکار کا کہارگار کا لیک اس بدیا جائے کہار کا دیکر سے بھالی کا روان کا کہ دیا ہے ہے کہ من جوان کا میں ان میں جوان وکٹ کئی کا بالی منظمہ میں ہائی گار کیا کہ دیا ہے کہ من جوان میں ان کا میں کا میں میں کا میں کا میں کا میں کار بھر بے اندید مارسیکھ تھے وہ دیا گئی گار کیا کہ دیا ہے کہ میں کا میں ک

(19)

ماحب!

ورست ها الرواح المراح المراح المراح الي الا 100 10 أيك الم 100 كار من من المراح المراح الا المراح ا

اب يوچيونو كيون كرمسكن قديم ين بيشار با ؟ صاحب بنده مين حكيم محد حسن خال مرحوم کے مکان ٹی تو دی بری سے کرانے کور بتا ہوں اور یہاں قریب کیا دیوار بددیوار ہیں گر سکیموں كاوروونوكرين داجاتر يرسكم بهاوروالي شالدك رداجاصاحب فيصاحبان عالى شان س عبدليا تفاكد برونت فارت وللي بدلوك يجرين بينا نيد بعد فتح راجا كيسياعي يهان آبيشهاور بيكوچ محفوظ ربا ورزيتيل كهال اوربيشم كهال؟ مبالقه تدجاننا امير عريب سب كل محت -جوره سے تھے نکالے سے ما کیردار انہ ن دار دولت مند الل حرف کوئی بھی نہیں ہے منصل حالات لکھتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ ملاز مان قلعہ پرشدت ہے۔ بازیرس اور دارو کیرش جتلا ہیں محرو ونوکر جواس بنگام ش تو کر ہوئے ہیں اور بنگا ہے ش شر یک رہے ہیں۔ میں غریب شاعرادی برس ہ تاریخ کلستدادر شعری اصلاح دینے برمتعلق بوابوں فراواں کوؤکری مجھو بنواہی مزووری جائو۔ اس فتندة شوب يس كمي مصلحت شي أيس في والشيس ويا يسرف اشعار كي خدمت بجالا تار بااور نظرائی با گنائی را شرے کال تیں گیا۔ مراشر می ہونا حکام کومعلوم ب مر چ تک مری طرف ہادشانی دفتر میں سے پامخبروں کے بیان ہے کوئی ہائے تین بائی کئی گرندا طلی تبییں ہوگی ۔ورنہ جہاں يدے بدے جاكيردار بلائے ہوئے يا بكرے ہوئے آئے ہيں ميرى كيا حقيقت تقى فرض اسيد مكان شى بينيا مول - دروازه ي بالرفيل فكل سكر سوار مونا اوركين جانا تو يهت بدى بات ب ربار کدکوئی میرے باس آوے شہر میں ہے کون؟ کمرے گھرے جان مین میں ہیں۔ جو ساست یاتے جاتے ہیں۔ جرنیل بندو بست یاز دہم کی ہے آج تک یعنی شنبہ پیم و کبرے ١٨٥٥ع تک بدستور ہے۔ کا نیک و بدکا حال معلوم بین ایک بنوز ایسے امور کی طرف دکام کوقتہ بھی نہیں۔ ویکھیے انجام کارکیا ہوتا ہے۔ یہاں سے باہرائدرکوئی بغیر کلٹ کہ نے جائے میں باتا یتم زنبار يبال كااراده شركنا _ابھى و كيفنا چا بيمسلمانوں كى آبادى كائتم بوتا بے يانييں _بہرهال شقى صاحب کومیراسلام کهنااور به خط د کھا دیتا۔ اس وقت عما را خط بالعااور اس وقت میں نے رہے لکھ کر واک کے برکارے کودے دیا۔

ma)

آت سنجر (جند) کودو چرک وقت واکسکام برگاره آیا در شما داند البایشن نے بر معا اور جواب کلمانود کلوان کودیا ہد واڈ کسک کے لیا ہے اور کا کا گانگی جائے ہیں تا بھی چکا ہوں کسو دکی کا قصد کرمان کرواور جہال آئر کو ایک بھی کشریش سے خدا کر سے کھا مار میں جس

ہے۔ پر اسال میں کا بھر اصال ہے کہ دائر خان میں میں امام مدرون کی لگا۔ کی جڑنے بائیست عربرے کی گئی جمہ اطاق کا کھی دائد ساتا ہو اس عربی عربی میں امام میں استان میں استان میں استان میں استان میں اس میں دو میں کمی میں اس بالا میں کہا ہے اس میں استان میں استان میں استان میں استان میں میں استان میں استان میں اس میں اس کے امام استان کی ساتا ہے میں استان میں استا استان کی امداد استان کی ساتان میں استان میں اس

ارمیرے پاس می آئے تھے۔والدعا روزشنہ کی ام جنوری ۱۸۵۸ء وقت غیروز خال

(m)

ھم ایسے کام کے بیٹیے بنش بھی ہے کہ سٹر کیوں کرتے ہونا چار جرو ہیں تو 'شی 7 د ہیں تو ' ہے تلفظ کے بچھ و سٹین شاعر تن شام ہے بھی رہا سرف تن انجام دکمیا جوں۔ بھڑ سے پہلوان کی طرح رج چانے کے کون کامون یہ بناوٹ کہ رکھنا تھے کہا تھے ہے انگل جوٹ گہار آیا انکام د کیکر تیران روپا تا ہوں کہ میں نے کیوں کر کہا تا ہدفتی تقسر دواہز البندنگی دو۔ کیک شیر تا اپر کی ۱۸۵۸ (مامان

کیوں صاحب اس کا کہا ہوئے کہ میرون سے تالای آئے کے لگا تا تا گئی ان کہ ان استخدار کا استخدار کی تا کہ کا استخدا میر اراصاحب کی آئے کہ نظی صاحب کی تو اللہ استخدار کی ایسا ہے۔ اس کا دائے کی تا کہ استخدار کر استخدار کی استخدار کی استخدار کی استخدار کی استخدار کی تا کہ استخدار کی استخدار کی تا کہ تا کہ تا کہ استخدار کی تا کہ ت

بھراہوں گائیں ہے۔ آپ کی تخفیف تھری جانہا ہوں ٹیٹن اگر کایا کا قدران ہو ہے ترآپ کو 7 رام ہوجائے بیٹن چھیزدان صاحب کا حائی و کا عشوری زیائی ادا کیے گا اور ہے کا گاریہ ہے کا کہ آپ کا خاریجائے چھرمے سے حلکا کا جائے تھا اور میڈا کوئی امر جماب طلب نہ تھا۔ اس واسط آپ کا جمائے میں گھا وزود ڈیا وہ

قال<u>ب</u>

لكاشتة وروال داشته في شنبه ١٦ ما كور ١٨٥٨ع

(rr)

کیوں ساحب ! کیا ہے؟ کی جاری ہوائے کرسکورہ آیا ہے کرسکورہ آیا دکے دینے والے دل کے خاک نیٹیوں کو فاقد دکھیوں؟ بھوا اگر ہے کا ہوا ہوتا آتا ہیاں بھی آتا انتہار ہو جاتا کر دنیار کوئی ہائے سکندرہ آیا کو بریاں کی ڈاک میں نہ جائے ۔ یہ برمان ل:

کس بیشور یا '' اعتبار آن بیشور یا '' اعقود مین '' انتقاعی کی ''تم کل جد کے دن '' انا تا مین آن اور کا آن ایس جاری 'بیشی بدولی برفردار شیدز آن کی تیکیوں ۔ کا خذ' خدا تشقیق 'میانی نجھا باب خرب ال فرق الادار شیدز آن کا در مادی سدات کتابی جهرز اصافم مل مدا حد کی تجمل شدی جری ادب کی ایتین سے کمار می کل باقع سائر میں سعود مجمل الحقی شیدز آن

نے اندور کووا منطے اسد مشکلہ سے سم سال مرح مشکل بین بالا بھی نہیں جیمیس ساحت تم اس خدا کا جزاب جائد تکھوا والسے قصد کا حال تکھو سکندر آیا ذکب تک ربود سے جہتے کے براہر سے ان

عيد آگره کب جاد ميد؟ شنة الدوم ۱۸۵۸ع جواب طلب قالب

(mm)

حرق اتھنا جمعارہ لفتا کیا۔ فقر کو تھیزی کا حال معلوم جوا۔ خدافشل کرے۔ اگر آم ال ماد کے اعباد کو تھ کے دکر سے تو تھی جرافیو ، ایسا افریش ہے کرنش ال کا کھٹنا۔ کیفنے بیش کار بھر دام ہر ک وہ چار دوسے لا ایم حرف ہو کے تھی کا بھا چھ شہرے۔ حال ہے۔ پر کرنش کے ان سے استغمار کیا تھا۔ آخوں نے جھے کوکھنا کہ کنڈیوں کی دری میں بادرہ دیے سرف ہوسے ہیں بحصول کی ایک قرآ خفیف آگریشن نے اپنے پاس سے دی تو اس کا مضا نکتہ بھی کوکھنا داقو لی مطابق واقع کے نظر آتا ہے۔ ابلہ تان سے دو تمین در بیغا تھے گئے ہوں گے۔

الدائرگائی شاد کتابی شاد میشاد کو گوم داراشاگر دیتا تے بین محرر بلند کتیتے ہیں ۔ کی دن ہونے بیمان آئے اور ہالکند بے مبرکی فرنس اصلاح کوالے کے وود کچرکران کے حوالے کر وی۔

(ro)

احبا ح د دوری مدرسی

تحمداراندا آیا۔ میں نے اپنے سب مقالب کا جواب پایا۔ امراء تنگور سے طالب کا امراء میکور سے طالب کی اس کے واسلے بھی کورتم اور اپنے داسلے وقت آتا تا ہے۔ باللہ الفرر ااکید و جس کی وہ باران کی بینز بال کرف جنگ میں اگیا۔ تم میں کساکید اور بہاس برس سے جو بہائی کا پیشندا تھے میں چراہے فدا پر جندادی الوقاع الدوم عى الكاتاع المراجعة كالكين تير عن الول الول الالكان كول إلى المراجعة

و دیجمراع کے اللہ ایود کی ان ایون کی ان ایون کی برقرم ہے: ایس با با بد برای گفت کے مرا یار اثر ہے ہمرہ بدی گفت با از ان ان و ان نے ید ادائل کی و ادر س نے در رائی کر گیروں مسے بند' کم کران میں 3 ہے ادائل کی و ادر ان کی ہر کرے برا دک د در 3 کمارٹ جی دی کو

بحرار اب مساور المساور المساو

> رقبت جاہ چہ و نقرت اسیاب کدام وس موسیا گیور یا مگور ہے گزرد

ا کھ گورکد آزاد ہوں منعمیہ نے رابی ونزارت ونوش شدہ فرش دہ فرش اندر دور زیدہ سے جاتا ہوں۔ ہاتھ میں جاتا ہوں دو کی دو کھا تاہوں ٹراپ کہ دکا سینے جاتا ہوں۔ جب موسدا کے کی مردوں لگا۔ دو شرکت ہے نسون ہی ہے۔ جاتا تر سے بہتی کس ولایات ہے۔ جارت بجال اور اور طرح راد فائم میں تھی کہ کہا ہے اور مشاولات کا کھارت ہے۔

يک شنبه۱۱ ـ دُمبر ۱۸۵۸ع

. .

ويجموصاحب!

یہ باتیں ہم کوہند قیس ۔ ۱۸۵۸ کے تحالیا جواب ۱۸۵۹ ٹیس بیجیے ہوا ور حزاییہ کرجی ہے سے کہا جائے گا تو بیکو کے کوئیس نے ووسرے می وان جواب گلھا ہے۔ لفاف اس عمل

ہے کہ تیں بھی سیااور تم بھی ہے۔

آن تكارسان و مؤخل بين الدولة كان بين الدولة بين ما يال بين ما يكر الدولة من المراكبة المداولة المؤخل المواقع المراكبة بين المراكبة المواقع ال

عواے ہے ہو جو رحم و مورد ہوں ہا۔ معراب المار مارد المار ہوں المارد ہوں المارد ہوں ہا۔

يم برافزان ساز المناق عدم إلى عالم يا يدا اين كافران و الا فوا الموالة وللأس كان كافران با يم الموال كان المرادس اللي مناقليم كان ما يساك الموالي الموالة المناق الما يول با يستمي المساك الموالة الموالة تمام المرادي كافرة والماني مناقد الموالة إلى من وجهيكي ما إلى الموالة ا

ر کا میساورو ر کادوان کا کاروان کاروان نگاشته دوشنها ۲۲ جنوری ۱۸۵۹ع

(12)

غالب

صاحب!

جمع محارے اخبار نوشس جیں اور کم کرتے وہ ہے ہیں کہ برخور والم بازشارہ کے جس ان کود کی کر کوشل جوا۔ وہ اسپنے جمائیوں سے آپ کر شاوجو کے تھمارا حال میں کر تھاکور کی جوا کیا کرون شاہیے درخ کا جا وہ کرسکتا ہوں ناسا ہے حرج وں کی ٹیر کے سکتا ہوں: بر آنحہ ساتی یا ریخت مین الطاف است

آن چاہر ہوں ہو سے بھی میں کسی کے دن کہل پیم کرون چی دادہ کا دریا ہوہ ہے کہ چاہد ہے۔ 25 ہے ہے کہ گرفید اللہ یہ کے پہلے کا کہا کہا ہے ہے کہ اور اندیا کہا کہ اس سے سال کہا کہ اس سے اس کا کہا کہ اس میں '' اندون کا کہا تھی جائے میں کا اندیا کہ سال ہے کہا ہے کہ اس کہ اس کے اس کہ اس کے اس کہا ہے ہے۔ کمارا ہے اس کی اسامہ میں میں کہ اس کہ ہے کہ اس کہ اس

مجر حال میرے میں فرنے کال سے آیں۔ شینی بازد کے کوئیس کیا۔ شابع آتا وہ کے ہوں یا جد بی سے کم آئر آباد کہ ما کیں کے شینی آتا آ وی ان کے پار کیجیں کا میکل مرد اعام کم لیام رہا عدا آیا تشاہ کم کوبیری کی بچھے شینی آیا میرد انتقادیاں جی اور کمر مل میں جی جی کی ان کونداکھ

. 10

محرره ندا جون ۱۸۵۹ع

(rA

مان!

هم الدراعة الدولة الدولة الدولة الدولة الدولة المساولة ا

یمی گزویدا تاب شرم سائم علی میں وجل اتام حالم الحکم الحدود بدائم کا برخاری برگزی کا جزاب میں گرکاری جزاب میں گ مثالی موال کا میں المواد میں المواد میں میں جو معاطمہ میسال اور المواد کا میں المواد کا المواد کا میں میں المو مواد کا مواد کا مواد کا مواد کا المواد کا مواد کا المواد کا ا

تلعان عنادن کا کرے کیکوکیوں کا گرامسان ہوں کا میں ایک انسان اس ان الآن میں کھیں۔ '''معق آخرین' گنج اور شعم اور جا توریکن جس طرح اللہ علی اعتدادا مجدود الاسکوکا کو انجامی مقدم آخرار وطبیعہ الداورائی علی الف معدود کا دور الاف کیکر کم جس کا تیل کام فیص آتا انتقاق ملک شرط ہے۔ جب وی کے الحاقی علی والف مجدود کی راسان کے ہم کیکر کم بھی کا

" الاعتمال على المسيد على المسيد المعالم المسيد" الإعتمال بالإمراض على المحين عمل المحافظ المسيد على المسيد ا " الإعلام يعن من المسائل المسيد على الدواء العالما العالم المال المسيد بالمسائل المسيد المسيد المسائل المسائل ا مراحد بعد المسائل المسا

روز ورود نامه بعدخواندن نوشية شديك شنبه ازغال

(٣٩)

صاحب! نمحارا وطآيا والمعلوم بوا:

جانیاں ز تو برگشتہ اند اگر خالب 17 چہ باک عداے کہ دائشی داری ضائے داسطے میرے باب جس الوکوں نے کیا فجرمشوری ہے؟ پہلیسے بھیم اسن اللہ

یندر جائے کا ہاورو وا نکارکررہے ہیں۔ دیکھیے کیا ہو؟ حکیم بی کوان کی حویلیاں ل گئی ہیں۔اب دومع قبائل ان مكانول بين جارب جين التائكم ان كوي كرشير ، ما بيرند جا كين .. رياجي: تو یکسی و فری ترا که می پُرسد

يته جزا الندمز الشافرين شآفرين له عدل أشافهم شاخف شاقهر - چندرودن مبلخ تك دن كو روثی رات کوشراب ملی تقی اب مرف روثی فے جاتی ہے شراب بیں ۔ کیزایا معم کا بنا موا ابھی ب-سى كافر يحيى ب- عرة كير بركاح زيد يجي كري ريفرة يكي كانى الحصار تےمعلوم ہوئے سے مزالے گا۔

شنده نوم ۱۸۵۹ع

ميري جان! آخرار کے ہوایات کونہ سمجھے۔ میں اور آفتہ کا ہے یاس ہونا فنیمت ندجانوں؟ منیں نے

بہلکھا تھا کہ پشرط ا قامت بٹالوں گا اور پھر لکھتا ہوں کہ اگر میری ا قامت بیاں کی تفہری تو ہے تمحار ب شد بول گا شد بول گا ژنهار شد بول گافتی پانسکند به میر کا تنظ باند شهر سے و تی اور و تی ے دام ہور پہنچا، تلف جیس موا۔ اگرشیں بہاں روائي اتو بہاں سے اور اگر د تی چاد کم اتو وہاں سے اصلاح دے کر اُن کے اشعار بھیج دوں گا۔ بےمبر کواب کی بار مہینے بحر کامبر جا ہے۔وہ لغا نہ پیستورد کھا ہوا ہے۔از بسکہ یہاں کے حضرات میر مانی فریاتے ہیں اور ہروقت آتے ہیں۔فرصت

مشاہدہ اور اق نبیں کی تم ای رقعے کوان کے یاس بھیج دینا۔

سيشنيه افروري ١٨١٠ع غانب

مرزائلة!

اس غمز دگی میں جھاکو بنسانا تھا دائی کام ہے۔ بھائی' ''تقسین گلتال'' چھپوا کرکیا

فائد الفائل بيد 19 الفائل المستلمان السطح الفائل المدين المبدئة المدائل المبدئة المدائل المبدئة المدائل المبدئ المبدئة المبدئ المبدئة المبدئ المبدئة المبدئة

ميال مين جوآ خرجوري كورام يورجاكرة خرمارج كويبال آهيا مول توكيا كبول كد

يبال سنگرالسريد بيدن كم يا يك يكنو بين ايكي بارده او كه يا في دارد هي ما دوان به و با 100 هزار ايك و با 100 هز يك و دام بين كي مي كار كواب كن مي هم كواب كردان كه يكنو كواب كيا بين دوان كه السياس كارد با يكواب كردان كاردان هنده ميزد او اين مي كاردان كار مي هم كاردان كار داد و اين با يده او ايك كه السياس كار با ايك و ايك به الميان بعدا معلى ميزد او ايس كار السياس كي مي كار ايك داد ايك مي كار ايك داد و ايك كار بين بديد ايك مي كار داد و ايك بين مين ميزد او ايك روي كار مي كار مي كاردان كار داد و ايك مي كاردان كاردان كي بين مي كاردان كاردان كياب مي كاردان خان مياد از يكي والمراكب كار مي كاردان كاردان كاردان كاردان كياب كاردان كياب كاردان كاردان

(mr)

بحافی آئی آئی قاس وقت تھما راہ خارکایا ۔ پڑھتے ہی جراب کلکھتا ہوں۔ ڈرسر سالہ جمعید بڑاراں کہاں ہے ہوئے۔ سامت ہو پہلی روسیان سال بنا ہوں۔ ٹیمن برس کے دو بڑار دوسو پہلی اس سنائے سورو پ قصد دکر دیا کے تقاوہ کرنے گئے اپنے جمہ مختر تات میں گئے۔ رہے دو بڑار دوسیا محرافال کاراکیا ہے بڑے اورائی اس کا قر شعدار اقد تم ہوں۔ اب وود و بڑار (روسے)

لایا اس نے اپنے پاس رکھ لئے اور جھ ہے کہا کہ بیراحماب بچیے۔ سمات کم بندر دمواس کے سود مول کے جو ئے قرض متفرق کائی سے حماب کردایا گیا۔ عمیار دسوکی رویے وہ لکا میدرواور عمیارہ چیس (۲۷) ہوئے۔اصل می لیخی دو ہزار میں جیسو کا گھانا۔وہ کہتا ہے بندرہ سومیرے و عددو النسوسات رويد باقى عرتم الويس كبتا مول متقرقات كيار وموجكاد يالوسوماقي رے آ وجے قولے لے آ وجے جھے کو دے۔ يمول جو تھی کو دورد بے لایا ہے کل تک قصر بيس چکا۔ منیں جلدی نیس کرتا۔ دو ایک مہاجن تج میں ہیں۔ بفتے میں جنگزا فیصل ہو جائے گا۔ خدا ك بد قطاتم كونتي جائے _جس دن برات بے باركرة كالى دن جحدكواہے وروومسوركى خر

منه ششم من ۱۸۲۰ع بنگام نیمروز

عال

(rr)

تم نے رویے بھی کھویا اور اپنی فکر کواور میری اصلاح کو بھی ڈیویا ۔ ہائے کیا بری کالی ب-این اشعاری اوراس کابی می مثال جبتم بر تمکنی کرتم بهان موت اور نیمات قلد کو چلنه پھرتے و کیجتے مصورت ماہ دو ہفتہ کی می اور کیڑے ملئے باکھے لیے لیے جوتی ٹوٹی سیمالوشیس بلکہ ب تكاف استبله تان" أيك معشق خوبروب برلهاس ب به برطال دونول لأكول كو دونوب

جلدیں و سے دیں اور معلم کوئتم ویا کہاس کا مبتل و سے۔ چنا نچیآ ج سے شروع ہو گیا۔ مرتومة شنبه اماواريل الا ۱۸۱ع

(mm)

ميرزانكة

ا بی مرزاتفته!

جو پھرتم نے لکھا ہے ہیے وردی ہے اور برگمانی۔معاذ اللہ تم ہے اور آزردگی؟ مجھ کو اس برنازے کیشیں ہندوستان میں ایک دوست صادق الواد ءرکھتا ہوں بہت کا ہر کو یال نام اور

تفتی ہے۔ تم ایک کوئی بات تکسو مے کدموجب مال ہو؟ ر با نماز کا کہنا اس کا حال ہے ہے کہ ميرانقيق بهائي كُل ابك تفاره وتيس برس ويواندر وكرمر كميا _مشلأو و بيتا موتا اور موشمار موتا اورتمهاري برائی کرتا تو مئیں اس کوچیز ک ویٹا اوراس ہے آ زروہ ہوتا۔ بھائی مجھویٹ اب پچھویا تی ٹیٹن ہے۔ برسات کی مصیبت گزر گئی لیکن بو حاید کی شدت بز دیر تھی۔تمام دن بڑا رہتا ہوں' میٹرفیس سکتا۔ اکٹر لیٹے لیٹے لکستا ہوں۔معبد اربھی ہے کہا ۔مشق تھماری بات: اوگئی۔خاطرمیری جع ہے کہا۔ اصلاح کی حاجت ندیاؤں گا۔اس سے بر حکریہ بات ہے کرقصا کدسے عاشقانہ بین اکارآ مدنی نبیں ۔خِربھی د کھاوں گا۔جلدی کیا ہے۔ تین ہات جمع ہوئیں: میری کا بلی محمدار ہے کلام کامتار ج ب اصلاح ند بونا 'كسى قصيدے كى طرح كے نفع كا تصور ند بونا _نظران مرات برا كافذ یزے دہے ۔لالہ بالمکند ہے مبر کا ایک یا دس آیا ہے کہ جس کو بہت ون ہوئے ۔ آج تک سرنامہ بھی شیں کھولا ۔ نواب صاحب کی دس بندر وفز لیس بڑی ہوئی ہیں۔

ضعف نے عالب کل کر دیا ورث ہم مجی آوی تے کام کے بيقميد وتحماد اكل آيا- آج اس وقت كسورج باغرنين جوا اس كود يكها اصلاح كما آ وی کے ہاتھ ڈاک گھر بجواما۔ EIATT

غالب

(ra)

يرسون مح كوتمهار برسب كواغذ الكهالفافي ش بتدكر كرواك محر بجحوا وير يسجها كداب چىدروز كوجان چى ساسى دىن شام كوايك ئىدا آپ كالور پېښلاساس كېجى روا نەكرىتا جون ساينا عال برسوں کے ترط میں مفصل لکھ چکا ہوں۔ اوٹی بات یہ ہے کہ جو کھونتا ہوں وہ لینے لینے لکستا ہوں۔ مزے کی بات بیہ ہے کہ میر انگھا ہوا میرا حال باور خیس اور کسی نے جو کہدویا کہ غالب کے پانو کا ورم اجها ہوگیا اور اب وہ شراب دن کوئٹی پیتا ہے تو حضور نے ان ہاتوں کو یقین جانا۔ بیس . برس آ کے بید بات بھی کدا برد بارال میں یا جیش از طعام یا قریب شام تین گلاس کی لیتا تھااور شراب

قال

(ry)

ی جارات به این می جادی به ساخته به این می ساخته با از کام بی این می ساخته به این می این

ينجشنية ٢٣ جولا في ١٨٦٣ع

(٧٧) الاقوة المسلون في ميديد الذكر والثعار أراسان استطور كل ما المرتش شرح يواله فدال قوير إضاائل سه يواله رئيس في قبل في قواده والتي يعان وادخش أكما قال يشيحه الكلي جورد أرسانات ماؤه كرم المرجا القيار كراني أن يواكما ارساناتي ووصله سهجة -

(M)

فورچشنم قاب " ازخوروفته " مروانقته" خداتم کوخش اورشورست کے بدووست بخیل ندیش کا قب یحر بقول برتقی: انقاقات میں زمانے کے

یہ برحال پکھنڈ بیری جائے گی اور انشاءاللہ صورت وقوع جلد نظر آئے گی تیجب ہے کہ اس سنویں کچھ فائدہ ندہ دوا:

یا کرم خود نماند در عالم یا محرکس درین زماند نه کرد افتیاسه دبرگ در سرائی موقوف کرد -اشعارها فتان نباطرین فرل کیا کرداد دخش دریاک کرد نبیات ۱۸۲۳ مرافق موقوف کرد -اشعارها فتان نبایش کا مال به عالب ، عالب

(10

يحائي"

تم فتا کیچ ہو کر کہیں سہ وے اصابان کے واضع فراہم دوئے ہیں کوریے ہیں۔ تھرارے قائشاں کرنے ہے اور افوار میں اس اور افوار کا میں کا دوئر کا بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا ر کا مال تھری کا معلم ہے دور ہے کا میں کا بھری کا میں اور ایک اور کا بھری ہے کہ رہے کہ اس کے دو کی اس دیا اور اس کا الحالے ہے جوٹر فران اس کا بھری سکتی اور اس کان کر کے اور اس کا اس کے دو کی اس وعد کا کا میں مدت کا ان کا ساتھ کے دو کی اور اس کا اس کے دو کے دو کا اس کے دو کیا کہ اس کے دو کا دو کیا گئی اور اس کا اس کا دو سے کہ کیا تھا ہے کہ بھری الان ان کے 18 والان میر مدا گئے تھا یشت مونے بائٹے بھیز ہر نے کا گل جائز چرارائین میکن ہونے بھی ہوئی اکین کی گئی آئی گئی ہی۔ ممکن کالدان دکھوا بالقلامات کا بھی افارکر ہے خانے کی کیٹونوی میں کھور ہے۔ یا کہ مرمد کی طرف موجود میں مسئلے میں تمان میں میسے رہے کا اقال ہوا۔ اب نیاب ہوئی قوار میں مدار

ہم بادا اور میں اس کے بھی تماری کی روایت ان سے معلم ہو آئی ہے۔ بر اس ماری سال میں اس میں کار سیال کی اس میں بری روایت میں اس میں میں کی بھی اس میں میں اس می میں اس می

عالب

ہوں۔اللہ اللہ! مینے جعیہ!۔مادا کورہ ۱۸۱ع

(00)

7 ای در اقلین میر سدگی کلی بادا اور پی نیخت شد یک در یک در ایک در ایک در ایک در اقلین که داد این ایک در اقلین که در این با در

نگان زیست بود بر منت ز بدردی برست مرگ ولے برتر از ممان تو بیست

سامد مراكبا تفاراب إصروبمي ضعيف بوكميا ببتني توتين انسان بين بوتي جينُ سب منتحل بن عاس مرامر فحل بين عافظ كويا بمي ند تفايشع ك فن سے كويا بمي مناسب ريقي -رئیس رام ہورو پرمبینوے بیں۔سال گزشتان کولکھ بھیجا کداصلاح تعم حواس کا کام ہے اور نیں اسبنے میں حاس تیں یا تا متوقع ہوں کراس خدمت سے معاف رہوں ، جو کھے جھے آ ب کی سر کارے ملتا ہے؛ عوض خدمات سابقہ میں شار تھے تو مکیں سکہ لیس سی در شرفیرات خوار سمی اوراگر بيصليد بشرط خدمت بياتو جوآب كي مرضى بيء ويى ميرى قسمت بيد برس ون سي كام نيس آ تا فقوح مقرری نوم رنگ آئی۔ اب دیکھئے آگے کیا ہوتا ہے۔ آج تک نواب صاحب از راہ جوانمروی وے جاتے ہیں اور بھائی تھماری مشق چیٹم بدوور صاف ہوگئی ، رطب و بابس تمھارے کام میں ٹیس رہااور اگر خواجی نخواجی تحمارا مقیدہ ہی ہے کہ اصلاح ضرور ہے ۔ تو میری جان مر بيدكيا كروكي بمنين جراغ دم مي وآفاب مركوه بول انا الله وانااليدوا جعون -

نحات كاطالب عالب

۱۲۸ جب ۱۲۸۱ ه مطابق ۱۲۸ د ۱۸۸۸ع

(01)

منشى صاحب سعادت واقبال نشان مثنى جركوبال صاحب سلمه الله تعالى غالب كي وعائے درویٹانہ آبول کریں۔ ہم آپ کوسکندر آباد قانون کو ہوں کے محلے میں سمجھے ہوئے ہیں اور آ ب المعنور اجلان على كرح في مفع اود حافيار من ميضيو يدار به حقاصة كالي رب بس اور منتی لوکٹھورصاحب ہے ہاتیں کررہے ہیں۔ بھلامنتی صاحب کومیراسلام کہنا۔ آج یک شنہے' اخبار كالفافدا بحى تكفيص بالإ- برقطة كوينبشنبد جدكو يخياب

مرزا تفتہ کیافر ماتے ہو؟ کیے ریٹی کن صاحب کمال ریٹی کن صاحب المجشندے ون 19 جنوری سندحال کوو ، بخاب کو گے- ملتان بایشا در کے ضلع عمی کمیں کے حاکم ہو کے ہیں۔ ایی ناقرانی کے سیدان کی طاقات قدرت کوئیس کیا۔ افراد الحق کامات پر توکر ہیں۔ پندر وروپ مشاہرہ پاتے ہیں۔ زیادہ نیادہ۔ مج کیا مشیرہ کا المام کا میں کیا مشیرہ افرور کا ۱۹۸۸ میں میات کا طالب نتالب

به شنبهٔ افروری ۱۸۲۵ نجات کاطالب ناک (۵۲)

میرے مہریان میری جان میرز اتفتہ مخدان!

. ت-دوشنه ۲۸ نوم ر ۸ ۲۵ ماغ بوقت جاشت منجات کا طالب ماک

(ar)

لوصاحب

کھیوی کا کہ کا کہ کا کہ اور اس کا دونائے میں بہتا ہے گئر کو آگے۔ ۱۳ جنوری یا دومال حال دوشنے کے دون خضب اٹنی کی طرح اسٹے کھرے نازل ہوا۔ تھی ارائی شام ان دود کا کے بھر اجوا دام مجرد شمائش نے بلا۔ جواب کھنے کی فرصت شائی۔ بعد رود آگی کے مراد آ یا دشم کا کی کر تیار ہوگیا ۔ بائی ون صدر الصدور صاحب کے بال پڑا امیا- 11

انھوں نے پیادواری اور گھو اور کی بہت کہ ۔ کیوان ترکیا ہاس کرتے ہو؟ چیٹے گؤٹھ ارسے بیاس ہے کیا چیس کا تاہ دیکھ کے 2 کرکہا ہی سے قبید استی صف ند جائے گی۔ اینٹر کھائے ہے گڑا ارائدہ ہوگا ۔ کی وسیق درخی 15 رام کا مواد کردہ ۔ حمل کم ماہ ای مواد سے بہر صورت کر درخے دو۔

تاب لاے ای ہے گی خالب داقد بخت ہے ادر جان فزیز (جوری۱۸۲۲) اسځلالی خالب کالب

(Dr)

ميرزا تفته صاحب

مرزاحاتم على بيك مهر

(00)

يب سي غم كين شراب كيا كم ہے؟ ظام ماتى كور بون جھ كو كما غم ہے؟ خن میں خدر عالب کی آتش افتانی

بھی ہے ہم کوئی کائی اس اس میں مرکا ہے! ماہ قدیمت ان کی میں اس کاروری چھائی ہونہ ہوئی گاڑی کا میں اس کہتے ہے۔ مجاہد میں کائی ہے میس کاروری چھائی کی 17 امریک ہے جے ہے۔ اس والحال میں ام مسمد آوالی جیس کی المساق کی ہے کہ کاروری ہے کہتے ہے۔ اس میں میں اس کے اس کاروری ہے۔ ام مسمد آوالی جیس کی المواج اس میں ہے ہیں کار کی جیسے ہے۔ اس کے اس ک ان کاروری ہے۔ اس کاروری ہے کہتے ہیں کہتا ہے۔ اس کے اس

کاس فا کے پڑھ لینے ۔ دوبالا کیجیائی۔ بات مجتمع جان جا کہ ہیکا جان اس اگر ہے۔ کہ اس کا شخدہ بیٹھ کا کردو کے گڑکہ ان آتا ادر فاری زبان عمل عشر کینے کی اوٹید واقعات ہے کہ اُٹیل عمل ہے کہ تن کا تنبی مائی ہوں۔ بڑار ہاؤد سے مرکے کے کم کا جاکروں اور کس سے فرچا کروں جج بیس آؤ کی تھو انتہی کروں اور کھی

ب از تختی چاں اسم کر کوگی برجہ آب میں بیٹے فرو کے کہیں گئے اللہ کا کہ ایک میں جد اس کے جار وہ پہلے آبا جا الرائیسی کرشن کے ساتھ آبار کی سے مصدودات والدے کا براہ والدی بازیکش جی اس بالے میں آب کی اسم مدد کا ہے تھی اور الدیا کا اس کا انجاز کا ایک والدائیں مرد اس بے کہاں جی مادود دو برادود چاہدے ان کہ مرکز کردی کا سے اتا ایس کی شاہدے

ا بے تکھنٹو ا کچوٹیل کھٹا کہ اس بہارستان پر کیا کر دی۔ اموال کیا ہونے ، اشخاص کہاں گے؟ خاندان شجاع الدولہ کے زن دمر وکا انجام کیا ہوا؟ قبلہ دکھیہ جمتر الحصر کی سرگر شت کیا ے؟ گمان كرتا بول كر بنسبت مير عے كو كھن يادة آگاى بوكى -اميدوار بول كرجو آب ير معلوم ب ووجه يرجيول ندرب- يدمكن مبادك كاثميري بازار س زياده فيس معلوم-ظاهراً اى تدركاني موكا ورشة بزياده تكست-

میرزا تفته کودعا کہے گا ادران کے اس تبلہ کے فکینے کی اطلاع دیجے گا جس میں آ پ کے تبلا کی انہوں نے تو ید کلسی تھی۔والسلام

(ra)

خود فکوه دلیل رفع آزاد بی است آید برال بر آئی از دل برد

فقر فنو سے زائیں بات محرفنو و کے فن کوسوائے میرے کوئی ٹیس جان ا فنوے ک خوبی یہ ہے کدراہ راست سے مندند موڑے اور معبذا دوسرے کے واسطے جواب کی محفیائش ند چوڑے۔ کیائیں بیٹی کہ سکنا کہ جھ کوآپ کافرخ آباد جانا معلوم ہوگیا تھا' اس واسطے آپ کو تعاض السا؟ كياض ويين كهد سكاك كينس في اساع صدي كى تعاليجوائ اوروه أل كارا ع؟ آب شکوه کا ہے کوکرتے ہیں اپنا گمنا ومیرے دمدوحرتے ہیں۔ ندجاتے وقت تکھا کوئیں کہاں جاتا ہول شدہ باں جا كراكھا كشيل كبال رہتا ہول كل آب كاميريا في ناسة يا۔ آج تميل في اس كا جواب بجوايا _ كيري اين وعوب عن صادق بول يانين ؟ پس دردمندو ل كوزياد وستانا احيا نیں۔ مرزا تفت ے آ ب فقد ان کے تعاد تھے کے سبب مرکراں ہیں۔ میں بیمی تیں جا ما کہ و دان دنول كبال بين _ آخ تو كلت على الله "مكتدرة با ديما بيتيتا مون - و يكمون كياد يكينا مون _ غاك (a_1,300013)

(04)

بمائي ساحب،

از روئے تھے پر مرزا آفتہ آ پ کا چھ کرایوں کی تڑ کمیں کی طرف متوجہ ہونا معلوم ہوا۔ پھر

جائی بھی گئے بھٹر اسا سب نے وہ بالکھ کوشش با بھال کھنے ہوں منعمل مروا ماقع کی صاحب نے تھا ہوگا ۔ ایراب اان کے دو وہ آگا تھے کم دراصاحب نے آر کھنا بین او اس کا حالے کیں ہے تا تا کا اپنے جس ابھا تھا ہے ہیں مجمع کرکھ کھنا تھے اس کے دو کیے ۔ جب اپنا کام بھر ہے 3 کھوکھک کہنے دورجہ کام کام کام کو حالے میں کھر تھا ہے آل کا کام ایس ہے۔

عاب ١٨٥٥ع

(۵۸)

به الخاصات المستحق من المستحق المستحق

عزیز ہے۔ یا آئی ایے فقد ماہ میں موادروہ ساق سکتا ہی کا پارٹس تیر سے مقد والمان علی تحقیق تی ہے۔ چاہئے اور بینہ وہر تو تعالم بیرکداس عملا تواہب کیسے ۔ اس میں مرقع موکد آئ تام نے کتابوں کا مارٹس واقد کیا ہے۔

> یا رب این آردوے کی چہ فوش است تر بدی آردو مرا برمان (عالب)

مرسله شبه ۱۲ انومبر ۱۸۵۸ع

(۵۹) نمائی مان ن

کل جو جداً دونرم ازگ و سیدها گها که یا بهر ساق شمل دون عیدها و بازگرای دن ارب نامه فرهند فرجام اور چار کلزی که بادر وقت شام:

سانت ما بلدن کا به ایران بینا بین با در ای هر نیس بخوب برق کا به ای بینا به این می بینا به این می بینا به این می بینا به این بینا به این می به این می بینا به این می بینا به این می بینا به این می بینا به اینا به بینا به می بینا به این می بینا به بینا به

ماره خاموثی است چزے را کد از محسیں گزشت

(+r)

برات عاشقاں پر شاخ آ ہو

واقع بالمبادئ المساحة كراحة وقد آن مع من " وحريد ماشته بالمع بين " وحريد باشته بين بين بالمدين " وقوات الد " عل صاحب بعد المدينة المدينة المدينة المدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة يعين المدينة والمدينة المدينة المدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة المدينة المدينة والمدينة المدينة والمدينة المدينة والمدينة المدينة والمدينة المدينة والمدينة والمدينة

رات دن گردش عمل جی مات آنال بو رہے گا چکھ نہ چکھ گھراکی کیا

و يكنابها في اس فول كالطلع كيها ب:

هور = باد آیا پر باد آگی کیا؟ کچے بی ہم تھ کو حد دکھاکی کیا؟ موج فوں ہر = گزد ہی کیاں نہ جاے آستان بار = آٹھ جاگی کیا؟ 154

الگ و ق اس کو ہم تجمیس لگاہ جب نہ ہو کچہ کئی تو دوکا کھاکیں کیا؟ پچچے ہیں دہ کہ قاب کون ہے؟ کوئی ہلاک کہ ہم ہلاکیں کیا؟

وق علو د ام علاي الله درلناتام ب:

ے بلکہ ہر اک ان کے اشاروں می نثال أور كرتے يں مبت تو كررتا ہے گال أور تم شریں ہوتر ہیں کیا غم ' جب اشیں کے لئے آئیں مے بازار سے جاکر ول و جال اور لوگوں کو ہے خورشید جہاں تاب کا دھوکا ير روز وكماتا يول نيل أك والح تهال اور اید ے ہے کیا اس کل ناز کو ہوء ے تے مقرر کر اس کی ہے کال اور یا رب دو ند سکے ہیں ند سجیس سے مری بات وے اور ول ان کؤ جو تہ دے مجھ کو زمان اور ہم چھ سبک وست ہوئے بت تھی ہیں ہم ہیں تو ایکی راہ میں ہے سک گرال اور باتے تیں جب راہ تر چے جاتے ہیں نالے رکتی ہے میری طبع تو ہوتی ہے رواں اور مرتا ہوں اس آواز یہ ہر چھ سر اڑ طاع مِلَاد كو ليكن وه علي جائي كه بال أور میں أور بھی ونیا ش سخور بہت التھے کتے ہیں کہ قالب کا ب انداز بیاں أور روشنیکا ان ۱۳ و بحبر کی گئی کا وقت ہے۔ بیٹیسی رکھی ہوئی ہے۔ یہ گستا ہے، یا ہوں اور خداکھ، یا جوں۔ بیاضعار باوج سیخت آم کرکھنے ہیں۔ والسلام (۱۳ کیبر ۱۸۵۸ع)

(IF)

شرق اسعام پیز احداث ایجان بالغیب ا می از احداث ایجان بالغیب ا می تو آخر بر ایجان ای است اید است در احداث اید است در احداث بر احداث بر احداث اید است اید احداث بر احداث برای احداث بر

مدے ہیں۔ بردا کی مال بھر کے گرفوں کے کیے ہاتھ سے اور نے کا کھاری کلک شایا کی راحظ کے بردا تھا۔ دولای میں گھڑے تما جب کی مارے کئی دیکھے پر دھے ہاتا کا میں اس بھری کا کھاری ہے۔ پر ایک بھری کھاری میں اور اس کی میل کھیا کہ سے بھری کا کھاری ہے۔ چرا کی برائی ہوئی ہوئی ہے۔ دوسر سے ان کے کہا تھا میں کا برائی کھیا کہ اور اور ان اس کے میں کھاری ہوئی ہے۔ کمارائی میر کی ادارائی ہے دوسر سے ان کے کہا تھا میں کام کا کھاری ہوئی ہوئی ہے۔

تا دحرم بده و مهاک گریان خرصدگی از فوق بیشید علیم

جب دا ڑی مو کچھ میں بال مفیدا کے تیسرے دن ڈو ٹی کے افرے گالوں پر نظر آنے گئے۔ اس سے بلا حاکریہ جو اکرائے کے کے دو دات فوٹ کئے 'نا چارٹ کی مجوڈ دی اور داؤی کئی ۔ کمریہ یا د رکیے کس میونٹ سے چریش ایک دردی ہے مام ۔ طانجسائی کیے ہنڈ دجو ٹی میتی بھیرار ڈ جوائیا'' کھڑوا مند پراڈگٹ مربر پال فقیر نے جس وان واڈگورکٹ ' ای وان مرمنڈ وایا ۔ الاحسول و الا ہے ہو ہ آبال باللہ العلمی العنظیہ ۔ کیا بکسر ہاجوں۔

ہر اک بات پہ کہتے ہوتم کہ تو کیا ہے؟ حسیں کو کہ یہ اعال مختلو کیا ہے؟

اگر ہم فقیر سے ہیں اور اس فزل کے طالب کا ڈوق اپکا ہے تو نیوزل اس عملہ سے پہلے تھاتی ہوگی۔ رہا سام دواب پہلیادیں ہے۔ لا کہ بچاہ بر اب ۱۸۵۵ کی

(11)

بتاب پرزاسان ب و آیا کا مال آویب: کمر میں اتنا کیا جمد آثا فم اسے خارت کرتا وہ جمد دیکتے ہے ہم ایک حرب اثیرا مو ب

یہاں دھراکیا ہے جوکوئی کو نے گا۔ و خبرتھن غلط ہے ۔ اگر پچھے تو یدی ابط ہے کہ یندروز کوروں نے اٹل ماز ارکوت ما تھا۔ اٹل قلم اورائل فوج نے ساتھاتی ہوگر انساز عرو ہست کما ک ووفساومث کیا ۔اب اس وامان ہے۔ ناتخ مرحوم جوتھمارے استادیتے میرے بھی دوست صادق الوداد تھے بھر بک نبے تھے مرف غزل کہتے تھے۔تصیدے اورمشوی ہے ان کو پکھ عذاقہ نہ تھا رہجان اللہ تم نے تصیدے میں وہ رنگ وکھایا کدانشا مکورشک آیا ۔مثنوی کے اشعار بوئيں نے و کھے کیا کیوں کیا حقاد شاہا:

ؤڑا ہے شیں بھی طابوں از رو مہر فروغ "ميرزا حاتم على مبر" اگرای انداز پرانیام یائے گی توبیشتوی کارناب ٔ اردوکہلائے گی۔خداتم کوجیتار کے۔

محمارادم فنيمت ب-ماحب سكن تمسه يوچتا بول كامعيارالشمرا" بي تم فيايا تعاكون چېرايا؟ تحدارے باتھ كيا آيا؟ سنوتوسى اگرسب كا كلام اچھاء و تواتياز كيار ب-(غالب)

(YF)

ميرزاصاحب ا

آ ب كافم فرا نامه كانيا رئيس في يرحا- يوسف على خال عزيز كوير حواديا- إلىول في جومير ب سامنے اس مرحومہ كا اورآب كا معالمہ بيان كيا البنى اس كى اطاعت اور محمارى اس عميت ، بخت مال بوااور رخيح كمال بوا_سنوصاحب شعرا مي فردوي اورفقرا مي حسن بصرى اور عشاق میں مجنوں' بہتین آ دی تین اُن میں سر دفتر اور پیشوا ہیں۔ شاعر کا کمال یہ ہے کہ فردوی ہو جائے افقیر کی انتہا یہ ہے کہ حسن بھری سے قرکھائے عاشق کی نمود یہ ہے کہ جموں کی ہم طرقی نصیب ہو ۔ لینی اس کے سامنے مری تھی جمماری مجو بھمارے سامنے مری بلکتم اس سے بڑھ کر ہوے کرلیلی اے گر میں اور تعماری معثوق تعمارے کر میں مری۔ بھی "مثل ہے" بھی فضب ہوتے ہیں' جس برمرتے ہیں اس کو مادر کھتے ہیں۔ شکس بھی'' معنل بچو'' موں عر بحر شر ش ایک بزی متم پیشد و منی کوئیس نے بھی مار رکھا ہے۔ خداان دونوں کو بھٹے اور ہم تم دونوں کو بھی کدن فم مرگ

در سیکا سے بورے بین استفرت کر سے میالیس بیانی بیری کا جدافقہ ہے ۔ واآ تک سیار کی جدافقہ ہے ۔ واآ تک سیار کی جد میں میں بیان بیری نے بیان میں کر کھار سال کی گئی کی وہ دانا کی بیانی آئی جی سال کا بروز درکار کار دیکر فوری کا میں کر کھار سال کی کار سال کی گزار دائی ہوگی میرکر دووارا ہے ، بیانی میرود ، اساس سیاری کار دیں اس کی اس جیانی کی سیاری کار کھار کی سیاری کار دیا گئی اس است و کال کھا

الر عامی می و جوان سی هم می است و آن هم الله برن الما ی بورس عالب (۱۳۲)

مرزاصاحب

یستم این با بیستان بیده نشون می کاری به بیستان ما الهای ها کی این برای می الهای ها کی این برای می الهای ها کی ایر کار در این به بیستان که بی

حرر پریانی بوش شن آوکتری اور دل گاؤ: زن توکن کی اے دوست در بر بهار که تقویم پاریند تامیر بالار در دوران کارس کارسی کارسیس بر کارسیس کارسی کارسیس کارسی کارسیس کارسی کارسیس کارسی کارسیس کارسی کارسیس کارسی کارسیس

میرزا مظهر کے اشعار کی تشمین کا سهدس دیکھا ' فکر سرایا اپندا وکر بھر جہت نا پیندا اپنے نام کا فیاری النا اشعار کے مرا الع مشد کی خال مزیع کے والے کیا۔

کری تو اب جرینی خال صاحب کی خدمت بین سلام _ پروردگاران کوسلامت رکھے۔ موادی عمیدالو باب صاحب کومیرا سلام _ دم وے کر جھے سے فاری عمیارت میں محط تکسولیا مشین منظر ہا کہ آپ بھنو جا کیں گئے وہ مہارت جناب قبلہ دکھیے کو دکھا کیں گے ۔ان کے حزارت الدکس کی شحرہ عافیت جھ کورقم قربا کیں گے ۔ کیا جانوں کے معرت میرے ملن میں جار حن

یار ور خانہ و من مرد جہاں سے مردم

اب عصان سے باسترہ ما ہے کرد بخط خاص سے محکو تو خاکھیں اور کستو نہ جائے کا سیساور جنامیہ بالد کھید کا مال جو بکو معلوم ہو وہ سیساس تنظیش ورج کریں: (۱۹۲۸ع)

> منثی شیونرائن آرام (۲۵)

یر فدده الموافق الق قوم الموافق العامل با سعوام برها رساسه مناون به المحافظ المدها الموافق الموافق الموافق الم برحث من اعداد خاص الموافق المو

ہادشاہ کا تھوری کے مورے ہے کہ اج ابوائی شاہ دی شاہ م اوا کم بالی واقیہ معتود ول گاہ آبادی کا کام ہوگیا ہے۔ وہ رہیج ہی ''مودہ کلی بعدائے کھروں کے لئے سے آباد ہوے ہیں آئیس میری کا اُن سے کھروں سے لئے کئیں۔ چر چکند میں وہ صابح ابن آگریز سے بڑی مؤامل سے ٹر چکر کئیں۔ ایک مصورے کیاں کیا تھی تھیں ہے وہ میکن وہ ہے ہے گڑئی وہا ہے۔ یے کرتی تھی اگر فارکون کرتی ہے سامن لوگوں کے چھو بچھ ہیں آئر کو اور افزان کا در دائد کا کا دور انداز کی کا دورا چائی واقعت کی تکی در چھو ہے میٹن ہے نے چائی اس کی انکا کی انڈر پر انداز در درائی ہے کہ جھی جھی ہے در ایک رسوچا در دیے باتی تھے کہ خدا جائے اس کا بھی ایک بیار کی اس کے انداز کا میٹن کرائم کو کھی ووں کا معمود اس سے مسابق ک آئے دیں کہ میٹنی کہ تھی تھی در درگام انتھاں تھی ان سیاسی کے درائم کو کھی ووں کا معمود اس سے مسابق کے درائم کے درائم کے مسابق کا معمود اس سے مسابق کے درائم کی دورائ

الم المارود المسابق المواقع ا

(rr)

اواب میری حقیقت سنو۔ چیناممینہ ہے کہ میدھے ہاتھ میں ایک چینسی نے پھوڑے

ی صورت پیدا کی - پھوڈا کی کر، چھوٹ کر، ایک دفل، دفر کا کیا ایک خار من گیا۔ بندر منافی جراحوں کا طاق رہا سیکڑنا کیا۔ دو میپنے سے کا لے واکو کا طاق ہے۔ سانا کیاں دوڑ دی ہیں۔ استر سے سیکوشٹ کے در ایک سیکروٹ کے میں دینا فاقت کی آخر آئے گئی۔

اب ایک اور داستان سنو۔غدر کے رفع ہونے اور دئی کے فتح ہوئے بعدم پر اپنسن کھلا ۔ چر ھا ہوا رو بیبردام دام ملا ۔ آئندہ کو پرستور نے کم دکاست جاری ہوا۔ اگر لاٹ صاحب کا در بار ادر خلعت جومعمولی اورمقرری تفاسدود ہوگیا۔ بیال تک کرصاحب سکرز بھی جھے ن لے اور کہلا ہیجا کہ اے گورنمنٹ کوتم ہے ملا قات مجھی منظور ٹییں ۔ میں فقیر منظیر ، مایوی وائی ہو کر است كر بيشد بااور حكام شير يمي ملناموتوف كرديا - يوسال صاحب كروروك زبائ ش او اب لفنت گورز بهادر پنجاب مجی و تی ش آئے دریار کیا۔ خبر ، کرو، جھے کو کیا؟ نا گاودریارے تیسرے دن ہار و سے چرای آبااور کیا نوا اِلشنٹ گورز نے ہاد کیا ہے۔ بھائی 'سآ خرفر وری ہے اور میرا حال بدہے کہ خلاو واس وا کیں ہاتھ کے زخم کے سیدھی ران میں اور ہا کیں ہاتھ میں ایک ا کیے پھوڑا جدا ہے۔ حاجتی میں پیٹا ہے کرتا ہوں۔ آٹھنا دشوار ہے۔ بہر حال موار ہوا 'عملے۔ پہلے صاحب سكرتر مبادر سے ملا۔ گارنواب صاحب كى خدمت جي حاضر ہوا۔ تضور جي كما أ بلك يمنا میں بھی جو بات نیتنی و و حاصل ہو کی یعنی عنایت سی عنایت اخلاق سے اخلاق وقت رخصت خلعت دیا اور فریالا کررہم تھے کو اپنی طرف سے از راہ میت دیے ہیں اور مڑ وہ دیے ہیں کہ لارڈ صاحب كے دربار ش يحى تيرالبراورخلعت كمل كيا۔ انبائے جا ادربار ش شرك ہوا خلعت ر بین ہوتا۔ اس کیا گیا۔ فریایا۔ فیر ، اور بھی کے دریار میں شریک ہوتا۔ اس کھوڑے کا اُر اہو۔ انا لےنہ جاسکا۔ آگرے کیوں کرجاؤں؟ بابو برگو بندسہائے کوسلام۔

مضمون واحد ۳۰ ۱۸۶۳ع غالب

میرمهدی حسین مجروح (۱۲)

موان المستقد من الموان المستقد المستق

fc. 14

روز ورودنامد پنجشنبه ی تبر ۱۸۵۸ع

(AF)

سيرصاحب!

يسين بيد المستحق كما قد ساده وفق اللي عمل ودست مد يجيد عدد المستوان الذا يستحد المستحق المستحد المستح

بهادر کی رائے میں پلسن یانے کا استحقاق رکھتا ہول ہیں اس سے زیاد وند جھے معلوم نہ کم پکتے ہے میاں کیا باتی کرتے ہو؟ میں کا ایس کیاں سے چیوانا؟ روثی کیانے کوئیں شراب من كونين - جاڑے آتے جن لكاف و شك كي لكر بيا سماجي كيا جميرا در اي عائي متكما عدروالي آئ تع تصر سابقه معرفت مجد المداني وستان كوير عكم ليآيا ۔ انھوں نے وہ نسفہ دیکھا۔ چیوانے کا قصد کیا۔ آگرے میں میر اشاگر درشید منتی ہرگویال تفتہ تھا۔ اس كوئيس في تلطا-أس في اس اجتمام كوايية إمدايا-مسود و بيبيا اليارة شدة رفي جلد قيت مفہری۔ پہاس جلدی نشی امیر تکھ نے لے لیس بچیس روید جمامے خانے میں بطور ہنڈوی مجواد ب ما حب ملى نے بشول من مثى بركويال الله جمايا شروع كيا _ آگرے كے حكام كو د کھایا۔ اجازت جا ہی۔ حکام نے بکمال خوشی اجازت دی۔ یانسوجلد جھائی جاتی ہے۔ اس پھاس جلديش شايد پيس جلدشش اميد على جماكودي ك_شيل عزيز دن كوبانت دول گاريسول ولما تغية كا آ یا تھا' وہ لکھتے ہیں کہا کیے فرمہ چھینا ہاتی رہا ہے۔ یقین ہے کہاسی اکتوبر میں قصہ تمام ہوجائے۔ بحائي مني نے اامتی ١٨٥٤ع سے اكيسوس جوال في ١٨٥٨ع تك كا عال كلما سے اور خاتمہ يص اس کی اطلاع ویدی ہے۔ا بین الدین خال کو جا ممیر طنے کا حال اور پاوشاہ کی روا گی کا حال کیونکر لكستا؟ ان كوجاميم الكست بيس على ما وشاه اكتوبر بيس مجته _كباكرتا الرقوم رموقوف يذكرتا ؟ منشي اميد تنگھاندور جانے والے تھے۔اگر ٹیم کر کے مسؤ وہ اُن کے سامنے آگر ونہ بھیج ویتا تو پھر چیجوا تا کون ؟ الل خطّه كا حال از روئے تغییل جحد كو كيوكر معلوم ہو؟ سنتا ہوں كدوموني خون چيش كيا جا ہے ہیں۔ سودا ہوگیا۔سودہ ہور ہا ہے۔بلک صاحب کے بع بورش کارے اُڑ سے۔ گورز مدال ت موے تصاص زایا۔اب یک بندوستانی کے خون کا تصاص کون لے گا؟ اے بڑو سر رہ از جور یا جہ خالی

اے جمزہ سر رہ الہ جمد یا چہ خال در کیش روز مجاراں مگل خوں بہا نہ دارد شجہ جماعہ ہے ہو، ہےگا۔ بعدد قریائے میں کئی کئی کے قراعا کیوں ول جالا ہے ہو؟ (کاتوریا فومبر ۱۸۵۸م)

بیک این قبل کی انگریک با شک درده از سد کسده مناصل یک بین برگزادی فالس یک می میزگزادی فالس یک می میزگزادی فالس ی مناصر به خالی کا با در انگریک با در انگریک می میزگزادی می میزگزادی می میزگزادی به می می کارد انتهای می میزگزادی به می کارد انتهای می میزگزادی به می کارد انتهای می میزگزادی میزگزادی می میزگزادی میزگزادی میزگزادی می میزگزادی میزگزادی میزگزادی میزگزادی میزگزادی می میزگزادی میز

بحرک جان مراز الاشین کم کیا کر رہے ہوا درک خیال میں جاور کر خیال میں جاور آئے ہو ہوا ہے۔ اور ہے جہ بھرنے الان کیا محمول مدا اور الطبق الدور الدور کیا ہے۔ اور ہے الدور کا بھرنے کا مسائل میکن موال میں کہ اس کے الدور کیا ہے۔ اور الدور کا بھرنے کا بھرنے کہ الدور کیا ہوا ہے۔ چائے مالا کر بھالا کم کا کھا کہ کا مناسب کے مالا کہ الدور کے الدور کیا کہ اور میسر کا میں کا میں کہ میں کہ میں ولى الدى قود كاك كريس كرام سسباد ميان كركت بي دانشاه القد قداني ديسة كيد بها بدوس كند القدائم فا بالدى كالدسب به كال كراكيد جادول كدو يكن المان الركوا كما تا بسيدا القدائمة الله ا بدعة - الإمر ۱۸۸۸ كان (۷ -)

سدصاحب *

را في مؤال من الدول من المدارك المدار

روز اس شر می اک عم یا مع ب

جرف سے آگر در کھا کہ بیان پوری عند سے جان بیان ہے کہ اس کا برا بادران کے وقت کے کہ اس کیا بادان کے وقت ہے کہ اس کا برنا بادران کے وقت ہے کہ برا پر سے برا پر بر سے برا کا برا جا بال کا برا جا برا کا برا جا برا کے برا کہ برا اور اس بھر کے برا کا برا جا برا کے برا کہ برا کہ

الله - كرال برون صاحب بهادراك زباني تقم يراس كي اقامت كالدارب راب تكسكي عاكم في و وعم نیس بدلا۔اب عاکم وقت کوافتیار ہے ۔ برسوں رعبارت جمعدار نے محلے کے نقیشے کے ساتھ کوتوالی بھیج دی کل ہے ہے مم نظا کر پرلوگ شہر ہے یا ہرمکان و کان کیوں بناتے ہیں؟ جومکان بن ي جي افيس د حاد داورآ بنده كي ممانعت كالتم سناد واورياي مشبور ب كديا ع بزاركت جهاب م بیں۔ بومسلمان شہر میں اقامت جائے بقر مقدور تذراندوے۔اس کا تدازہ قرار وینا حاکم ک رائے یہ ب-روپید ماور تکت لے۔ گربر باد ہوجائے آب شہر می آباد ہوجائے۔ آج تک مصورت ہے و میے شہر کے اپنے کی کون مہورت ہے؟ جورجے ہیں و وہی اخراج سے جاتے ين بابابرية عدو ع بين و وشير عن آت بين ؟ الملك الله والحكم الله-

نورچتم ميرسرفراز حسين اور برخوردار ميرنصيرالدين كودعا اور جناب ميرن صاحب كو سلام بھی اور دعا بھی -اس میں سے جوو و جا اس قبول کر س_

بدهـ ۳ قروری ۱۸۵۹ع

(41)

ميري جان

خداتم كوايك مويس برس كى حمرو ، بوار حاجو في كوآيا ، والرحى ينس بال سفيدآ كي مربات جمن ندآ فی اینس کے باب میں أبھے بواور کیا ہے جوا بھے ہو۔ بیاتو جانتے ہو کہ دلی کے سب پلسن داروں کوئمی ۱۸۵۷ عے پلسن نہیں لما۔ یہ فروری ۱۸۵۹ ع ایکسوال مہینہ ہے۔ چھ اشخاص کو پائیس مینے میں سال مجر کا روپ بلطر این مدوش ال کیا۔ باقی چ سے ہوئے رو بے ک باب ش ادرآ بنده ماه بما و لخف ك واسط البحى يحد تم شي مواتم اب اسين سوال كويا وكروكماس واقعها الكو كونست ب إنهين؟ يدعفرت كاسوال امير خسروكي أنملي سے: ول بولا لے می تو کا ہے سے پیکوں راب؟

على بخش خال چھاس رو بے ممينہ ياتے تھے۔ باكيس مينے كے كيار وسورو ب ہوتے میں ۔ان کو چیسورہ پییل گیا 'یا تی رہ پیے پڑ ھار ہا۔ آیند و طفے میں پچھوکلام ٹیمیں ۔ غلام حسن خان مو در يسين كالمن دار با كامل يتيد كم والكس وو به قد تي ادار كان وورد المدينة والمدينة والمدينة بدور المدينة بدور المدينة بدور المدينة والمدينة بدور المدينة والمدينة بدور المدينة والمدينة والمدينة بدور المدينة والمدينة بدور المدينة والمدينة والمدينة والمدينة والمدينة بدور المدينة والمدينة والمد

آبادی کا بدرنگ ہے کہ داخر ور اپندا کر تھے۔ بھی اگر ایرٹن صاحب ہدادہ اور لیڈ ڈاک مکانٹ چلے گئے۔ وقی سے مثنا 'جز پاہر کا ہے ہو بے کہ جس مورکول کررہ گئے ۔ اب وہ جب معاودت کر کہا گئے جب ٹابھا کہا وی دوک یا کرفی اورٹن معرب نظراتے ہے۔

مير مرفراز هيين اورمير فسيرالدين اورميران صاحب کودعا نمي پينينين _ فروري ١٨٥٩ع

(Zr)

سية خدا كى بناها اعرادت كلفته كالا حنك بالتدكيا آيا ئيه كرتم نے سارے جہان كوبري اضابا ہے۔ اليد غريب مير مطاب كے چروفور فائي بهم سالطان ہے تم كوبر اپنا آمائش اكتفار كام بيگيا ہے۔ مير كان كاد واجها كام الدائل كرو رہائي جائيد مسر

یونی آیا بیمان کا تشدی می گدادد ہے۔ بھر من کی کٹیمن آ تا کریا طور ہے۔ ادا گل ادا اگر بزی میں روک وکٹ کی شرف ہوتی تھی۔ آخری ادو میں۔ واشون کم ہوتا تھی کا اس اس میٹے میں برابردی صورت دی ہے۔ آخ میں ادبی کی ہے۔ پانگ چارون تینے کے باتی جس کے آتی ہیں۔ آگ وکٹی تیز ہے۔ خدا ہے بیندوں برزم کر سے۔ ده که چربر ساخت آن کی برسید شد آنیاس دوجهدی که بسیده را مرافزیک بین به کید که دختی ادر کافری که به کافری که بر به می افزی به بین به کافری که بین می از می به بین به می از می ایس به می از می به بین که بین که بین به می از می به این این با هید به بین می از می به که بین به می از می این که به که از وی از می از به که می از می از

> (ناب) (۲۳)

بارد الایار تیری جراب بلی نے ساس جرح نے کی را آرکائد اور یم نے اس کا پایٹاؤا القا 2 مک و مال و چاہد جال کی تحکیمار کتے ہے۔ آیا کہ وشدہ عرف الدیند مطلس و بیٹو الکے میڈر ایم ویروش بول لینے ہے:

SILESPONIS

سو بھی نہ آو کوئی وم وکھ سکا اے فلک آور آتا یاں مگھ نہ آتا ایک کر ویکٹا

یا در ہے۔ یہ شوخ ایسی ورد کا ہے۔ "کلی سے اٹھ کو فوریشش کی معداداً تا ہے۔ "موصات یہ" اس ہم جی سائا کو تیش کم کو کیا کھوس اور چھیسی اور قراع کی بیز یا کو سے اور اور کی میری بھی آئی تھے ہے قبل میں کا کھوسا بعد آخوں سے بیار کہنٹی بھٹی کی گھر کو چالا اس اگر بری کا بھی کرتے ہے وہا کہ اس کے مقاطعاً ہوں۔ ویکٹر کا کیا کھوٹائوں کے انگل

کیا لکھتا ہوں۔ سنونیٹسن کی رپورٹ کا انہی پچھھال معلوم ٹییں۔ویرآ پیدورست آ ہے۔ میم ٹیمنر کر سے میں آزار روزوں

بھی تئیں تم ہے بہت آ زودہ ہوں۔ میرن صاحب کی تکورتی کے بیان علی شا تلہار مسرستا فدجھ کو تہیں ہے۔ بلکسا کی الرح سے کھوا گیا ہے کا بیان کا تکدرست ہونا تم کو کا کوار ہواہے۔ کلنے اور کدیران صاحب و بیے ہی ہو گئے گئے۔ آئے تھے اٹھے کو دیے بار کرتے ہیں۔ اس سے پر معنی کہ ہے ہے، کہا خضب والسیکوں انقصاد کئے۔ یہ یا تمین گھاری ہم کو پیندٹیس آئی تمین کرتے ہے۔ ہر کا و اختلائی ماہو کا ہے بھیرانا فاکستانوں:

مر کو کیوں ند منتخم جانوں؟ اگلے لوگوں ٹی اک رہا ہے یہ "میر" کی جگہ"میرن"اور"رہا" کی جگہ" بیا" کیا چھاتھ تو ف ہےا

ادرے میال آج نے بچھاوہ کی سائ کل میسٹ مراز کا ندیکھنٹر سے آیا۔ واکھنٹا سے کر نصیر خاص فونسٹ نواب جان دالدان کا دائم اُنسسل ہوگیا رجران ہوں کہ بیکسی آ خدہ آئی۔ میسٹ مرز از جمومت کا سے کیکے گئے تھا کر سے اس نے جموعہ سناہو۔

لویمن کا میدیم بها و پیشفردن و بیا سر جها کا میدیم کدوشین تو دو کی کل ایس با بدون اسا عد با پورس دود و واد بیس به پیمال میکند کدیم او کوکا با ترکیل جا اسال کا سعرف آیک شین اود ایک بیم این احتصاص ایک خدار میدیم بود و دو دو وی همین مثل خدان بیم کا و دوترم سید " تنسل فد دوشین بیماد

(بازار) جا دّن گائه: مير سرفرازخسين كود عا كبرنا در ميدندان كوشر در سنادينا- برخور دارميرنفسيرالدين كودعا ينجي-

(Lm)

برخوروار كامكار ميرمهدي

ندھ آجے دی گا ؟ گا گا ہو اصلیہ ہے۔ داداب کیا ان اور کار دیگا ہے۔ حم واقت کیں ساتھ اقتصد چھر کا کچھے کیا منطقہ العاد اور ان کار کار کی گھی میں کوئوں نے متابع کی اداب کا واقعال کا بڑا ہے اس میں کھرک گئے ہے۔ تین انوادہ کشف ہو ان کے ہے تین کے ہم کار سابق کی کار سابق میں انسان کے اور انسان کے دو انداز کا ہوا نے عمل میں کو تھری کا کر جا حداثہ کو تھی ساتھ ہے۔ وہ ان اور انداز میں کھرائی اداب کی انسان کے دو پیوڑ ہے۔ لوا ہے بتا و دیا لکھتے ہیشا ہوں' کیا تکھیوں؟ یہاں کا حال زبانی میرن صاحب کے من لیا ووگار مگرو وجوتم نے سنا ہوگا ہے اصل یا تیں ہیں مائٹسن کا مقدمہ کلکتہ میں تواب گورز جزل بہادر ے پیش نظر بیاں کے حاکم نے ایک رویکاری لکو کر اپنے وفتر میں رکھ چھوڑی میرااس میں کیا ضرر۔ بیان بحک لکھ دیکا کروو آ وی آ گئے ۔ون بھی تھوڑار و گیا۔ میں نے بکس بند کیا 'با ہر تھوں پر آ مینا۔ شام ہوئی۔ چراغ روٹن ہوا۔ مثنی سید احد حسین سر بانے سے طرف موند سے پر بیٹے ہیں۔ مَين يَكُ بر لِينَا مِوا مِون كِما كاوچيمُ و حِراغ دو ديان علم ويقيِّن سيدنسيرالدين آيا- ايك كورُ اباحمد میں اور ایک آوی ساتھ اس سے سر بر تو کرااس بر گھاس ہری بچھی ہوئی۔ میں نے کہا اوا وا ا سلطان العلما مولانا سرفراز حسین وبلوی نے دوبار و رسد جمیعی ہے۔ بارے معلوم ہوا کہ وہ تیں ے۔ یہ پچھادرے۔ فیغل خاص تیں اللف عام ہے۔ شراب تیں آم ہے۔ خیر بیسلمہ بھی ہے خل ب مكاهم البدل ب- ايك أيك أم كوايك أيك مر بمبر كاس سجما با دة الكوري ب يحرا موا-مرواه کس حکمت ہے جراہ کہ پیشنے گاس میں ایک قطرونیں گراہے۔میاں کبتا تھا کہ بیاتی تھے۔ بیدرہ بگڑ گئے الکیسرہ کے تاکدان کی برائی اوروں میں سرایت نہ کرے توکرے میں ہے بھینک دیے۔ تیں نے کہا بوائی سیکیا کم بیں۔ اگر بیٹمماری تکلیف اور تکلف سے خوش فیس ہوا۔ تممارے یاس روپر کہاں ہے جوتم نے آم خریدے؟ خاندآ یا ڈوولٹ زیادو۔

کی انگریش کار ایک اگریزی ناثر ایب دو تی بیشتر قواب اور نظمت اور نگفت کی بهت قواب اور مطلح کی انگریشن می میسید انترانی آقوام بیتا استریکی مواند سازی می فراند بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر مود می میش به دو ابود. به دو ابود

۔ جبیندانصراور تھے میراشرف ٹی کوکدہ دان کے ظم کی گئی میں اور کے کئے کی کتابیں چالیس پچاس دیکو کے گئے ہیں میری دعا کہدینا۔

الامراع عال (دع)

ر د. محری مان

مر کوتو بیکاری میں تھا لکھنے کا ایک عفل ب قلم دوات لے بیٹے۔ اگر تھا پہلیا ہے او

سید... سرم بیان سالهای انتخابه این بین است. موادی مید مرفو او جین وَاکْر وِنْطُوان کے هدارت اطام قال پرُ بندگی چاہیے: هم ترخیر بمل مور بزداری و یکا گئی کا راہدے وہا گفت ہوں۔ چیرن صاحب کو عالور بعد وہا کے باجد ساپیدار سیر نسیدالدین کو دعارتیا و کیا تکھوں۔ (24)

ت کافئر ہے ذرگ ہے۔ اسکے انفاق میں سے ایک دوائی اور پہلے اور انسان اور پہلے اسکی سے میں میں اور انسان کی میں ان میں کا بھارتار کا کا کہا ہے اسکان کی ہوئی ہے۔ ان کا انفازہ کرنستان اور کا بھر پر کا کا وقت ہے جائے کا محالیم کی افریکتے ہیں۔ پرس آم اور اندازہ کیٹ میں کا رکانی کی کا کہا گئی کا دولکھ میں میں اسلے ہے۔ چھر کی نافریکتے ہیں۔ پرس آم اور اندازہ کیٹ کی کہا کہ اندازہ کی کہا کہ کا دولکھ میں اسکے ہے۔ چھر کی نافریکٹ

پرخوداد پرشهرالدین بران کی گاندم مهارک بود برای که بدر ما در نگی آن بحد سے وحود از جائے گا۔ بان هم اخسار دیگم اچھا ہے کراس عمل ایک روایات سے شاہ کی تھیے مصاحب وحز اللہ کے تام کا ۔ چھیم اعمارک کی واقع کا کہنا تم کا کم کا کہنا ہے کہ اس کا دیا تاہم کا بھاری بان کر جھیم اصحرتین کلماکر سے با جہاد کی ایکی تیمن سے در صاحب کرمیت تبدید دیا کہنا اور چری طرف سے بیار

Cinus

(24)

ميرى جان!

tible

تو کیا که ربا ہے؟ بنے سے سیانا سو دایانہ ۔صبر دشلیم و تو کل و رضا شیو و صوفیہ کا

معاصب میرن صاحب نے دوسلویں وحظ خاص کے کعمی قیمیں ۔ واللہ تئیں کچھٹیں مجھا کہ بیسکس مقدمہ کاذکرے۔ عال کہ بیسکس مقدمہ کاذکرے۔

(ZA)

بعاتی'

کیا ہے بچنے ہو؟ کیا تھوں اور ان کی جن تھری ان بھاروں بچن کے اور ان کا بھاروں بچی کے اور ان کا بھار ہوں بچی کہ ا روز دعی جامع میر بھا جمہ بعر جنا سے بیل کی اہر سال میلہ بھول والان کا سے بیا مچی وہا تھی اب حیص سے محرکی و کی انجان کا باس کو کی حرفی مروز بھر عن ساس عام کا اقالہ

الواب گورز جزل بہاور ۵ ا۔ ویمبر کو بہال واٹس ہوں کے۔ ویکھے کہال انز تے ہیں اور کیوکرور یا دکرتے ہیں۔ آگئے کے دریاروں میں سرے جا کیر دار بچے کمان کا الگ الگ دریار امن المداركة والبيار والأعالي الأعال المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا معربية المداركة عن عدده المداولة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواق والمداولة المواقع المو

ور بینے جب کہ ہم جام و سو پر ہم کو کیا

آ خال سے بادہ کھنام کو برسا کرے آتے ہو علے آئے۔ ٹارخان کے جمعے کی موک خان چدر کے ویر کی روک وکھ

م اسے ہونے ہے آئے۔ قارضاں کے چینے کی موک نے اپنے کے کی خوات افران چیز کے کو پر کی موک و کیے۔ جاؤے بادتی فیلم کے کوسیے کا ڈھیا 'جامع' مجھے کے گرومتر میز کو میدان ڈکلٹاس جاؤے کا لب افسروہ ول کو کیے جاؤ' چیلہ آباد ک

جبته أفصر مير مرقرا زحسين كودعا " عليم الملك اشرف على كودعا " قطب الملك مير نصير الدين كودعا - يوسف بندمير أضل كان كودعا -

٣- جمادي الاوفي صح جد (١١٦٦ م) ٢- دمير سال حال (١٨٥٩ ع) از غالب

(49)

بے ہے تہ کند ور کئے من خاتہ روائی مرد است ہوا آتش ہے دودا کائی

رواحت ہوا آگی ہے دورا کیا گائی میرمهدی صاحب کی کادف ہے نہا اوام پر دائے۔ ایک می مارے زگی ہے۔ دورف کستا ہوں با گھتا ہوا ہوا ہوں۔ آگ میرکری کا کم بائے وہ آئی بال کہاں کر جب مدیمے کیا گئے تو آراک و بیٹی مود کا کہ ان اوام کی اور کا میرکی انتخاب عالم کرتا ہے۔ کتھا۔ آل آل کا بازہ دادشار اس بالے کا فسیسہالے خانے ا

میان تم بنشن بنشن کردہے ہو؟ کورٹر جزل کیاں اور پنشن کیاں؟ صاحب ڈپٹی کشر بہادر صاحب کشتر بہادر تو اب لفت کورٹر بہادر جب ان چیوں نے جواب دیا بولو اس کامر افعہ گروشنت میں کروں ۔ جھے تو در ارد طلعت سکولا کے بڑے بین متر کویٹس کا گذہ ہے۔ یہاں سکوما کم نے جرانا ام فرومی جس کھسائیس نے اس کا ایل قواب لشف کورٹر بہادر کے ہاں کیا ہے۔ دیکھیے کیا جواب آتا ہے۔ بہم صال جو بکوروقائم کوکلسا جل کا

ا گذارہ برخست و کی آج ست ہوری آج ست میری ایست میری آب ست بعث بات کار ایک ان کار واقع کے اس کار الکر سال کے افران کی میں میں اس کے انکان میں از عدد اس اس کے اس اس بعد چھاری کی جائز کار کار اس کار کان کار اس بعد کار الاسا کا جدایات کے اس کار اس کار اس کار اور ایسا ہے۔ پھوٹک بیان امک میر آن جی میری انداز کار اس بعد انداز می میری میں اس میں کار جائز کار اس ک

عالم

رهنهٔ ۱۵۹۳ع مال الای

مسلمانوں کی اطاکس کا واگز اشت کا تھم جام وہ گیا ہے۔ جن کوکرے پر کی ہے ان کو کرا یہ معاف ہو گیا ہے۔ آج مج کسٹھنے کج بخوری ۱۳۸۰ رائے ہے کہوری پیڑ حاسے کہ بے عالم کوکھنا ہے۔ آگر مناسب چائو آ 15 اپنی اطاکسے تبقنہ یا کہ جا وہسٹیں روز خیا ہو بکر بیلے جائے بھر سرافرانڈ شسین ایر نشیرالدین ایر ن کویری دیا کی کہنا اور تکیم برا اثر فسطی کو بعد و ما کے بیکد و بنا ک و و جوب برقم نے جوکودی تجیم ان کانسل جلد کھوکر کچھ و در حالت موجود کا سواسعد وم _ تیج وجوری ۱۸۹۰ ک

(AI)

ا بابابا مرا بیارا مرمدی آیا۔ آگا کی فران کا دائیں ہے؟ گھٹو ہرام پر ہے: وارالسرورے بھلانے بیارا سے فواد ارکاباں ہے؟ بیانی کانوان اللہ الحریث تحق موقع م ایک ہے۔ دریا ہے ادری اس کا م سے بیٹ ہوئیر چھڑ آ کہ سرحات کی کوئی سوسان جمال کے بیٹر آگر بارگائی جھی فاتی آ میں مواجع کے معاملے کائی اعظم سرکابی کا بھی کا

کا تھا ما اٹائیا ہے دوجہ ہے امان از کا کی گھر سے آرہا اور اکسٹی میں اور است ۔ شعرف کلنے کی ماجہ نہ منگل کی حاجہ نا ہے ہواں کا داکھی دیا ہی ہے ہے اور جواب لیا بچھے ہے امان کا حال سب طرح خوب ہے اور مجت موقوب ہے ۔ س وقت تک مہمان ہواں ان کھی اس وقت ہے۔ تشکیم وقع کے مول کا وقد آوگز افران اشت ٹیمل ہے۔ لڑک ووٹ ل جرے سمانتھ کا ہے ہیں ۔ س وقت

اس سے زیادہ ہیں لکھ سکتا۔ فروری ۱۸۲۰ع

(Ar)

ازغالب

جرمیدی تا جرمیدی تا م در سادات کوجل کشده ۱۹ مهدارگدد داندن تا می تا جدید با تا کا و افزائش ادوران بیده تا کار این کار این با در این این ادار سیطه در این از این با در ای در این با در این ب المساق التحقيق من المراكز المواق على المواق المواق المواق المواق المواق المواق المواق المواقع الموا

ار حال ما برای ماه و با پر برگی (دون که داشته ۱۵ به با ۱۱ به ارائه است. برای دون مناصبه بادر این مناصبه ب

جدا اريل الا ۱۸ اع

(AT)

کیوں ٹامپاک و ڈکل شاک کرتے ہو؟ چٹم بیمارالی چڑ ہے کہ جس کی کوئی فاکایت کرے؟ تھمارامند چٹم بیمار کے لاگئی کہاں؟ چٹم بیمار میران صاحب قبلہ کی آگئی کیے ہیں' جس کہ ا بھے ایک داند و کیمنز رہیج ہیں۔ آئو ادائم نیاز کا کیا ہواؤ کی فرائی وہونگی ۔ اب حقیقت حال مفعمل کامور آئر دیرکی مارت دیکھے ہو کا اوالی خیم سے آئم کیا بھا اقد ؟ بحر سے فروشتم کی آگئے کیوں وگی ؟ تئیں نے دعائمیں جان کو کیونکس انجم نے شکال ان کا رپور میرٹس و بال آئا کا کا کہ تھوکونڈ پیمینچ بھی تاریخ الرائیلی مجمود کر سے بھی ہو۔

(Ar)

جان غالب'

اب کے ایسا نیار ہوگیا تھا کہ جھے کوخود افسوس تھا۔ پانچو میں دن غذا کھائی ۔اب اچھا

دول شدرت وول الحالج و 12 البيطة كما يحد المحافظ التي سيد عموا كالي تاريخ سيدا في المحافظ التي سيد عموا كالي والدول المداول المداول الموافظ ال

(۸۵)

اید کا جاری با دان کا جاری بھر گری باز این بدیده و با آن کا جاری بھر این بھر کہ اس اور این کا جاری کھی اس ان محرک باری کا جاری بھر ان کی دوران کا بھی این بھر ان کے انکور کا بھی اس ان بھی رہے کہ اس ان بھی رہے کہ باری بھی رہے اس ان بھی رہے کہ باری بھی رہے کہ اس بھی اس ان بھی رہے کہ باری بھی اس ان بھی رہے کہ باری بھی اس ان بھی رہے کہ بھی رہ

حان غالس! حمارا وط پنجا فرل اصلاح کے بعد پنجی ہے: ہر اک سے بوچھتا ہوں وہ کہاں ہے

معرع بدل دينے ہے بيشعر كس رتبه كا بوكيا۔ اعمرمدي تقيشم نيس آتى:

میاں ہے اٹل وتی کی زباں

ارے اب الل ویلی ہندو جی یا الل حرف جیں یا خاک جی یا بنجانی جیں یا کورے جی ۔ ان على ساق من كاربان كالحريف كرتا بي الكيلوكية بادى من بكوفر ق فين آيا -رياست تو جاتى راى أباتى برفن ك كالل اوك موجود يين في كنى مرواه والب كبال؟ و والف تو أى مكان یں تھا۔اب میر خیراتی کی حویلی میں وہ جھت اور ست بدلی ہوئی ہے۔ بہ ہر حال ی گزرد۔ مصیب عظیم بہ ہے کہ قاری کا کوال بند ہو گیا۔ لال ڈی کے کوئیں پکے قلم کھاری ہو گئے ۔خیر کماری ای یانی ہے ، حرم یانی فلا ہے۔ برسوں على سوار بوكر كنووں كا حال در یافت كرتے كيا تھا۔ حام معبد ہوتا ہواراج گھاٹ کے درواز مے کوچلا معبد جامع ہے۔ اج گھاٹ کے درواز ہے تک بے مباللہ ایک محم الق ووق ہے۔اینٹوں کے قبیر جوئے ہے ہیں وواگر اُٹھ جا کیں توہو کا مكان بوجائ _ يا وكروامرز الوبرك باشيع كاس جانب كوكل بالس تثيب تعاد واب بالضع ك صحن کے برابر ہوگیا۔ بیال بھے کرراج گھاٹ کا درواز وہند ہوگیا فصیل کے تنگورے تھل ہے این الق سب آث اليا يسميري وروازه كا حال تم و كيد الله بوراب البني مراك عيد واسط كلك وروازے سے کاللی وروازے تک میدان ہو گیا۔ بنوالی کمرا اوسولی واڑ وارام می سختے معادت خال كاكرام يرغل كى إلى كى حوفى رام يى داس كودام والى كمكانات ماحب رام كاماع مولى ان میں ہے کی کا پیدنیس ماتا ۔ قدیم تفریع سو ابو کیا تھا۔ اب جو کو کی جاتے رہے اور پانی گوہر نایاب ہو گیاتو بیصح اسح اسے کر باا ہوجائے گا۔ اللہ اللہ ۔ ولی والے اب تک بیبال کی زیان کواحیما كيج حات بين _ واور _ حسن احتقاد _ ار _ بندة خدا ار دوباز ار ندر با ار دوكيان؟ و تي والثداب خیرتین به کمی ب به بیما وقت بازنده نده اندازی بر از در بدر ب که با دارد بر رست کاکیل داشین افزاد کال کی کادر ب رستی کار در ب نصی ادرانقل ب سیم کیا ۱۶ اگر و در بدر سیکاکیل داشین ۲ یا ساز از این کار در بازنده بیماری در در گاهستان با تاریخ در فراد از میمین ادر بر در از در میمین ادر بر در ا ۱۵ میراد در این از این از این از این میراد در این از این میراد در این این از این میراد در این سازند بر در از در

غالب (۸۷)

اميمان مير ذائعة كافراء كي عاشق الداده الدحيد الدحيد الدور المساورة الدورة المساورة الدورة المساورة الدورة الدورة الدورة المساورة الدورة الموادرة كي المساورة الدورة المساورة الموادرة المساورة المساورة

سنوه ما احب أيا أيت كه يُحين عمدا كيا تحق بي العربين خال الدوالا و فا العرواد خال الاون 19 الدوالا عمد تن خال سائد من خال المستون خال الدواسيد خال الدواقي الادار ف تتحق شرع المعلم لكنو قرام كان بيا احال كيا بينا المركز كما بيا بيا الاحتماد خال كان يافت وفاق كان كارتك بينا الموسدة كاكمياة حنك بينا وحقك عن إنا الكوافة والمنازكة للدوالا

(44)

"أ عن جناب ميرن صاحب السلام لليم إ" الرحظ شدة واساد"

' طرحترے اور ا'' ''کہوصاحب' آئی اجازے ہے میرمیدی کے فذاکا جواب لکنے گی؟'' ''کہوسا جب آئی کا استعمال کی انسان کی میدی کے دوران کا جواب کا کا کا انسان کی کا انسان کی کا انسان کی کا انسان

'' حضورتین کیا منع کرتا ہوں' منیں نے حرش کیا آتا کراپ و متدرست ہوگئے ہیں۔ ہمار جاتا رہا ہے' صرف مخیش باقی ہے ۔ وہ می رفع ہوجائے گی۔ شکس اپنے ہر شاش آپ کی طرف ے وہ الکود بتا ہوں۔ آپ ہی کریوں آگائے کریں''

' دشین' میرن صاحب!اس کے خط کوآئے ہوئے بہت دن ہوئے ہیں۔ وہ خجا بوا ہو

گارچواب ککستا ضرورے۔'

'' همتر ساده آپ کے فرزند ہیں آپ سے ختا کیا ہوں گے۔'' '' ہمانی آم فرکو کی جوز بنا کا کرتم بھے ملا گھنے سے کیوں باور کھتے ہوں'' '' جمان اطنہ'ا سے لوحشر بٹ' آپ آئے خواص لکھتے اور بھے فرباتے ہیں کرتہ ہاور رکھتا

ہے۔" "اچھا افم باز فیس رکھے" مربیة كوكم كيون فيس جاج كريس مرمبدى كولا

'''کیا جُرش کردن' کی تو ہے کہ جب آپ کا تنظ جا تا اور و دی ساجا یا تو تعدید اور حقا الی تار اب جرش دہ بال مجنس ہوں ترقیمی جا چا کرشما واقعا جا ہے۔ جس پنجشنیکروواند ہوتا ہوں ہے رکی دو آئی کے تین دوبادیدآ ہے تھا حق کے گا۔''

''میال' بیٹھو ہوش کی تجرلو جمعارے جانے نہ جائے ہے بچھے کیا علاقہ؟ سکیں بوڑھا آ دی بھولاآ دی جمعاری بالوں میں آئیلادر کا تکساب تھا ڈیس کھا۔ لاجول ولاقو ہے۔''

آ وی جراز آ دی مهماری با تون شدی آ کیا ادر آن تک اے تھا کی انسان المهمار اواقو ہے۔" سنو میرمهدی صاحب میرا کچھانا کا نگان میرے خیا کا جواب مکامور ہے اور کا مجیش رفع بوسنے کی خیرشتاب مکھو سے پر بیز کا مجلی خیال رکھا کرو ہے بیز کی بات ہے کہ وہاں کچھ

گئی رفع ہونے کی ٹیرشتا سی آھو ۔ پر بیر کا محق خیال رکھا کرو۔ یہ بدی یات ہے کہ وہاں پکھ کھانے کونای فیش مجھ ادائی بیرز اگر ہوگا محج ان مصسب آبا فیارات پانوادی ہوگا۔ طالات بہال سے مفتل میرن صاحب کی زبانی معلوم ہوں گے۔ ویکمو بیشینے ہیں سالیا

را گاؤخرد" اس سے منٹی کیا میں جو چھوا در شاہوڑ ہو جب تک بینہ تیا تھی۔ اس وقت پہلو آتا تھی جل کا بھر آبار اس میں اس اس میں میں اس میں عمالکھ پر کا ہوں۔ سم ناسر کھر کر تھی والے میں آتا ہے۔ تر انجو میں آبار سال میں کا ساتھ کا اس میں میں میں میں میں میں میں اس میں

سرنا سدگھ کرچھوڑوں گا۔ جب تر گئے سوقوف ہوجائے گا قائز کا اِن ڈاک کو لے جائے گا۔ میر سرفراز حسین کو دہا کیکئے ۔ انشدانشدا تم پائی بت کے سلطان العلماء اور چمتیہ احصر بن سمنے کیوو ہال کے

لوگ صير آنيا. و کعب کتنج م <u>نظيم يا کين</u> ؟ مير نعيبر الدين کود عا کهنا . مني ۱۲۸۱ع

ردا ز محمها را خدا آیا مال معلوم بردار تمین اس خیال جس تفا کدانود کا پکترهال معلوم کرلول اور

محمدا نادقا قا بالمناوصة بالمساوسة بين الدينوال عمد الأالون بالدوران منظم الدوران عالم الرادران الدوران الدورا "كيان المقود (20 فقا 1 - قا أورعل الدوران كالدوران كياس الاطلاق بين من هو بالرادي القادر على برودان الله الدولانا الإله بين يستجيل كالأومران بالدولان المؤاد الإرجم الكوالون المال المساوسة الموركة بالمال المساوسة الدولون الموركة الموركة

پرچتونیس نے دریات کرنا ہوا انتظام کا بال میں کہنا اور ہے کہ ہال کیٹھا اور ہے کہ ہال کیٹھے کے بعد کمیا طور آر ایا پائی مجموعہ خل جو اسم صرف نجر واحد ہے کہ ان کورا کا زاجا نے صاحب ایجٹ سے اجاز ہے سے کر با ایا ہے ۔ کمیتے ہیں کہ صاحب ایجٹ افور نے دید کے بال فاور دیا گل ہونے کی ر بے رب عدد کوئیجگ ہے۔ کیا جب ہے کہ ان کا داتا ان کا کا ل جائے۔

موالا ناقال بالما بالمراجعة الدولون على بهيدة خوش غير بهي مرافعة 15 وي تما بسامير مخز و كدوامتان كي اودائ قدر هم كي ايك جلد بهرستان خيال كي آگئ ستر و يوشي باوة ناب كي قرفتك خاند شمي موجود ويران لهر كماب كرك به يكها كرك تيرانات يم شراب بما كرك اين.

ی درودیان در حاجب میں در این میں اور کے کیں مرادش میسر بود اگر جم نہ ہاشد سکندر بود

میر سرفراز حسین کو اور میرن صاحب کو اور میرانسیر الدین کو دعا نمین اور دیدار گ (قالب)

(9+)

یاں ' ''من حال میں ہو؟ ممن خیال میں ہو؟ کل شام کومیرن صاحب دواندہوئے ۔ یہاں اُن کیسرال میں قصے کیا کیانہ ہوئے سماس اور سالیوں نے اور پی بی نے آ نسوؤں کے دریا بہا وي -خوشداس صاحب بلا كي ايتي تحيي -ساليان كمرى موكى دعا كي وي تحيي - بي بي ماند صورت و دارچيه اي عابتا تها چين کو کرنا جارجيه و و تو نيمت تها که شهروران أنه کو کې جان نه بجیان ورنداساع ش تیامت بریا ہوجاتی - ہرایک نیک بخت اسے گھرے دوڑی آتی۔امام ضامن عليدالسلام كارويد بازوير بائدها علياره روي خرج راه ويد محرابيا جاتا موس كدميرن صاحب اپنی جد کی نیاز کارو پیداه ای میں اسپنا بازو پر سے کھول لیس سے اور تم سے صرف یا خج روے ظاہر کریں گے۔اب ج جوث تم بر کمل جائے گا۔ ویکن کریں ہوگا کرمیرن صاحب بات تم ے چھپائیں کے ۔اس سے بڑھ کرایک بات اور ہاور و کل فورے مہاس فریب نے بہت ى جليبيان اورتو و و فا تدساته كرد يا ب اورميرن صاحب في اسيد في مين بياداد و كما يك بطیبیان راویش چٹ کریں گے اور قلا ترجمهاری نا رکز کرتم پراحسان دھریں گے۔" بھائی میں ولی ے آیا ہوں اور فلا تذخممارے واسطے لایا ہوں۔ " زنماریا ورند کیجع مال مفت مجور کے لیے۔ کون عمیا ہے؟ کون لایا ہے؟ کلوالیا ز کے سر پر قر آن رکھو کلیان کے ہاتھ میں گڑگا جلی وو بلکی تیس مجھی تشم کھاتا ہوں کدان تیوں میں ہے کوئی خیس الایا۔ دانلہ میرن صاحب نے کسی ہے میں منگایا کو رسنو مولوی مظہر علی صاحب لا ہوری ورواز و کے باہر صدر باز ارتک ان کو پہنچا گئے۔ رسم مشایعت عمل میں آئی۔اب کیو بھائی کون پُر اادر کون اچھاہے؟ میرن صاحب کی نازک مزاجیوں نے کھیل بگاڑ ر کھا ہے۔ بیلوگ توان پراچی جان ٹارکرتے ہیں عورتی صدقہ جاتی ہیں مردیبارکرتے ہیں۔ جبتد أحسر سلطان العلماء مولوى مرفر ازحسين كوميرى دعا كمينالاركبانا كدهنزت يتمتم كو

ر المان المسابق وعنده ومنطق القلد في عائداً وكان المسابق المس اجما وْحَكُوسِلا نْكَالا بِ كَهِ يُعِد النَّابِ كَ شَكُوهِ شروعٌ كروينا ادرميرن صاحب كواينا بم زبان کر لینا یقیل میرمیدی نبیس که میرن صاحب برمرتا ہوں۔میر سرفراز حسین نبیس کدان کو بیار سرتا ہوں علی کا ندام اور سراوات کا معتقد ہوں۔اس بیس تم بھی آ مجھے ۔ کمال یہ کہ بیرن صاحب ہے میت قدیم ہے۔ دوست ہوں۔ عاشق زارفین۔ بند کا میرو وفا ہوں 'گر فارفیس جمعارے مِي أَنْ يَ خِتْ مَشُوش بَكُمُ نُعُل دِرةً تَشْ كَرِدَكُما إِيسَامًا صلاح كروا سط بيبيا اورتكها كرابعد محرم كيئيل بحى آؤل كايتي نے سلام رہنے و يا اور لمتظرر باكر ڈاک ميں كيوں بيجول وو آ كي ك توسيس أن كودول كايمرم تمام موا" آج سرشنبغز ومفرب منعزت كا يتانيس سالا برأ برسمات نے ندآ نے دیا۔

يرسات كا نام آسكيا _ سو پہلے جملاً سنو: ايك ندر كالوں كا أيك بنظام كوروں كا أيك فتذانيدام مكانات كالكيرة فت وباك أكي معيب كال كالب يدرمات جي مالات كي جائ ہے۔ آج اکیسوال دن ہے۔ آ قاب اس طرح نظر آ جاتا ہے جس طرح بیلی چنک جاتی ہے۔ رات كو محى بهي اگرتار بد كماني دية بين تولوگ ان كو بكتو سجه ليته بين - اندجيري راتون مي چوروں کی بین آئی - کوئی ون ٹین کے دو جا رگھر کی چوری کا حال ندستا جائے - ممالند ند بحت - ہزار با مکان گر گئے -سیکڑوں آ دی جا بجاوب کرمر گئے -گلی گلی ندی بہدرہ ہی ہے-قصرہ و اُن کال تھا ک میدند برما اناح نه پیدا ہوا - بیون کال ہے - یائی انیابرماک ہوئے ہوئے والے بہدگئے -جنھوں نے ابھی تبین بویا تھا' و وبوئے ہےرو مے۔ سُن ایا وٹی کا حال؟ اس کے سواکوئی تی بات نىيى - جناب ميرن كودعا- زياد «كيانكعون؟

خواجه غلام غوث خال بےخبر

(9r)

(غالب)

(9m)

(وتبر ۱۸۵۸ع) جناب عالی

۔ آٹ ڈوشنہ تا اور کو ۱۸۵۹ کا کی ہے۔ پیرون پڑ حامو گا کدا برگھر رہاہے کڑ شح مور یا ہے جواسر دخال دعی ہے کہ چوا میں شیعی تا جا درو کی کمائی ہے:

اُٹی یا پُد از ایر بہن مہی مطالب جام من از سے تنی طروہ درومند بیٹا تھا کہذا کہ کا برکارہ شمارا ڈھا لیا سرنا ہے کو دکیر کراس راہ ہے (کس) دھلا خاس کا کا کسابوا ہے بہت خراص موا ساتھ کو چہ مکراس زوے کے دعول ند عاکم ڈکر پر سادی ندخا اشردگ مامس بوئی ۔ با خاند دمیدگان طلیم پیتام خوش از دیاد با تیست اس افردگی عمل کی ایچا کرحضزت سے باتمی کرد ۔ باتا کارولی جمال طلب ندخا :

جماب کھنے تاگ میسلو تو بیٹ کر آپ کے دوست کو آپ کا خطائق کیا ' مگر دورو پارٹھ کا کھنے چاک ہے کہ نمیں جواب اس کا خطان مرقو ساتھا نہ کے مطابق ڈاک میٹریا تھے چاہ جول - جماب الجراس کا پنداز

آپ جانے ہیں کو کال پارسختی استان ہے 'پی اب س حذا ہوا ہیاں کے اور کالے اور کی اور کی کے اور کی کا دور کے اور کی کہ جامع درگرہ جی اور اس اس دارے کے گرفتی آ ہے گی کہ دیا چاہوں کہ دو حالی ہرکی تاریخ کا اور کے اس کا میں اس کا چرافرس کا کرد جائے گی جانوا ہوں کرتے گرفتی آ ہے گی کہ دیا کا چکا ہم نے کا کہ دیا تھا کہ دی کا اس کا کہ اس کا م

من که باقع که جاددان باقع چون نظیری نماند و طالب مرد

در بگوید در کدا ی سال مرد خالب؟ بگر کد "خالب مرد" اب بارمونی تین ادر"خالب مرد" بارموسترین ساس اس می می می میرسرت

ئَنْ تَقِينَ ہُوا مِنْ <u>لَنْ لَار نہ پُ</u>رہم کہاں! ۳جوری ۱۹۵۸ع

(94)

بند کا گنبگارشر مسار عرض کرتا ہے کہ پرسوں غازی آ باد کا افعاد ہوا گیارہ بجے اپنے گھر پر برساک افراد کا مساور در در

(غالب)

مثل بلا بے ناگہافی جاؤل بودا ہوں: بابیہ کسر سمم بزار نفریں پر خویش اما یہ ' بان حادی راہ دلین

خواد مساحب اکی رحلت کا اندوه ایند رقرب وقرایت آپ کوادر بانداز دام و میت جمد کور و منفور میرا قدر دان اور جمد بر جمر بان قدر حق تعالی اس کوافی علیون عمر اسیل دوام تیام (90)

مولانا يايندگى!

آن گئ کے وقت خوتی ویارش ہے انتہار کا رہائے اور ان کے اور ان اور اک او سن جدی ہر موارشل ویا ہوں۔ جامنا ہوں کرتم تک میکنی جا دی کا کر بیشن جا مانا کرکہاں پہنچوں کا۔ اتناہے خودہوں کہ جب تکساتم جواب زود کے شین نہ جانوں کا کہاں پہنچا اور کرے پہنچا۔

حضرت شمیں مجی اب چہاٹے حمری ہوں۔ دجیبہ ۱۳۸۲ء حال کی تھویں تاریخ سے اکبتہ وال سال شروع کا چوکیا ہے طاقت ملب نواس مفققہ دیمواض ستو کی۔ بقول نظامی: کے حمرہ مجتمعہ بروی روان آج تکیں اور ملکی یا تمی کرتا تھر میرا خاص قرائش آ عمیا میں بینے بھر سے تجاسے ٹیس بوائی ۔ قط لپیٹ کرڈ اک میں جمیقا ہوں اور قط ہوا تا ہوں ۔ (خال)

انورالدوله نواب سعدالله خال شفق

200

کیا تھم ہوتا ہے؟ انتقی بی کر بینے ہور ہوں یا جواز درسے گفت بیٹی تھ پر مال ہوا ہے د د کہوں کا اول برجس میں آپ نے فوالاش بائد کس بجہا؟ آ فرجر سے پاک تاتی جی آپائیج ہی اپ بیرجر اب بیجائے اگر اور اور جواجر ان اور کا بیری کا کی بیری ہال بہت کارگی بینگلاسے نے بیریکھس آرائیگ معاونات میں معالم اور اور کا معالم کا ساتھ کا معالم کا میں معالم کا اور انجاز کا میں معالم کا استان کے انجاز ک

عرت دراز یاد که این بم فیمت است

مس دادر کا ۱۳ تا با بی استان که ایران کا دیگار ساز می استان می استان می استان که بی سید به سید به سید به می سید مینی ادد کلی بدر داده میکند بیاست که بیشتر دو باشد میداند به بیشتر به بیشتر به بیشتر به بیشتر به بیشتر به بیشتر و بیشتر بیشتر که بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر به می در ایران می در بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر با بیشتر بیشتر بی میر به بدر ایران بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر باشتر با در داد و بیشتر بی

ا سے ل طل الام کوجب حدی کیانا ہے آئی پیٹے مشار ٹا گیا با ہے ، ''گشتان ''مصدر مشار گا، ''کردائ مان' ''مصدر مشار گا، ''گردائوں'' و '''کردائے وں''مصدر حدی موافق اس قاصد ہے ''کردائ '' کا حدی '' ''کافال'' و ''کنا نیدن از کراز مراعان "" مراعان او کراسانی کا داری ہے۔ یعید چنی کا داری "جاید اور" ہے۔ اور پیشرفی میں خراجت ہے نداس میں محت ہے، مشافات ہے۔ "سراعان " ملا دور" کوانیوں" نگیج " انتقاق امار " " انتخابات میں انداز میں ماری انتخابات کی بالکین کیا گئے۔ " کرویوں انداز اور میں انداز ا کرونکر کا عالی انداز والیا میں انتخابات کے ساتھ میں کرون کا مشعدی شاہا کیس مالی اوراکا

آ یا دوگاتو کتائیزین آنیا دوگا: "کرایزن" کلسال پایر ب کذکیرد تا بیده کاونزه بهت و تنظیم بسیار تنظیم بسیار دوران این بیش کیتے بین" وی امیما" بیشن کیتے بین" وی انجی" "تخریز" کونی کرتا ہے: "قلر فرٹ کیا " کوئی کہتا ہے: "قلم فرٹ کی لے انقیر

ب ين در المان من المان الم

خشرف می ند بذب بے - لوئی ندگر اور کوئی موت کہتا ہے۔ بنیں او خشرف کومونت کھول گا۔ خلاصہ بیکراس فی دال کے نزو کیے '' کردن'' کا متعدی ''کہانیدن'' ہے اور''خشرف'' مؤترف -

زیاد وحدادب۔ نگاشته چهارشنبهٔ سوم شعبان (۱۲۵۵هه) دیم ماری سال حال (۱۸۵۹ع) (غالب)

(94)

يُد بول منين فكوے سئ بوراگ سے بيسے باجا

اک ڈوا مجھڑے کی ویکھے کیا ہوتا ہے سوچتا ہوں کردونوں خط پریگ کے تھے۔تلف ہوتا کی طرح متصور ٹیں۔ ٹیراپ کردیگ کی تک اور مصادر کا بھی ہو کیا گیا ہے جو میں کا دیا

بهبته دون که بعد شوکوه کی تکلید با ۲۵ می تارسی می انجال کیا آسے بازیدگی جارگی۔ باغی تکلیر کا حصر بسید در بسیدان شهر پرخواد بهدا به افیون کا تکفر اس می انداشتری احتیار فک دو در التکری فعال کا اس میں جان والی و باس میں مدکان دیکسن و آسان وزیری و آباد استی مرامر لف شیح به شیر التکرکال کا اس میں جزار با آدی می مرتبر سر بسر بدر بسید میں میں تاکیم بیشید کا اس میں

ر دوں وجد سنے ہاں۔ میرمات بیدال کی انگی اور کی ہوئی ہے' کین شاک کرچھی کا کی اور ہنارس میں۔ زمیندار وقتی نمینی تاریخ میں میرفوج کا فائد اپار ہے۔ رکانے کے واضاعے وادا میں میدور کار سے۔ کمالپ

ہے وہ کی دس کا میں ہے جائے۔ ابابا انجاب حافظ کی ملک ساحب ایری ہندگ سٹل فی خال فور کا ان فدر سے کھوران پہلے مسئل دوراد امرائیس میں ان کے مجب کے بھائی اور کا انداز کا انداز کا بدارات کے دسکت کی بار میں ان کے بدائد ان ا چے رفعہ ست سکراڑ کے بچھ فدر کے جد دما مشکل میں رہے ہیں۔ ایس کی ولی دوران کے کا مال کو جائی کی سائل بار زمان فیک سک بین سازند بین میشون به کوروست به و ترس کند.
مدیر بخوا بر بین که بین کار می میاک سک به بین بین به بین ب

(غاب)

(44)

ويرومر شذ

شهد افدا که در ما برای با فراخ و با در در سیک تا بوان به این کا با داد به در این کا با دون بید.
بر الاختراک در کاران بید به می ما با در می با در م

حضرت آپ خالب کی شرارش و یکت میں؟ مب یکھ کیج جاتا ہے اوراس اسل کا کہ جس پر میرات بستفر علی اور آخر کئیس کرتا۔ فقیر کو میڈ فرز ایندند آپی مطلب اسلی کومقدر چھوڈ جانا کی ایجد دیسیا می الکسمان کار آپ که مین شدند. این کسمانی آب بد از این بدار خوادن به بدره کا به ادارای برده کا ب برای کامینی شیکم میسی موال میدند این بدر این میران میران برده این میکند برای بدر این کار از گارای کار از گارای میران برده در این بردی برای بردی میران میران میران میران میران میران میران کار این میران میران

> (۹۹) برگز ند بمرد آکد واش زنده شد به مشق فیت است بر جریدهٔ عالم ددام ما خدادنافت!

 پیول آقای در می افستان دو که ترقی در می ایک دفته آن دو دادا نصر - آپ کیایشس که کیس ند قربان جادی که رجب تصدیم امرا شده امری فرند که سیری مرکب سیم برگاهم وادد دختی بری چگوایهٔ آهی فکاد در کی جویت دو میورند حرک شیم در دادا در دان الند حیاست نیم از کارون در مختاکش هستم مستمل الاستان الذین الذین الذین الذین

ا نگلہ میں آگئی میں کی میرم ہم ز دانزانیاست اگران مطابعه کی آگل جمہر عظم مولوی گانا آئم ف نقل صاحب بهادر برشی الشف کمرزی فریب شاک کے برائ کا دوستے کا ان ان کوائر کار دائر کوائروں کیے گا – در شاری ۱۸۹۱ میں دائر ری ۱۸۲۲ میں ۱۸۲۲ میں کا ۱۸۲۲ میں کا ساتھ کا انسان ۱۸۲۴ میں کا ساتھ کا انسان ۱۸۲۴ میں کا ساتھ کا انسان ۱۸۲۴ میں کا ساتھ کا انسان ۱۸۳۴ میں کا ساتھ کا انسان ۱۸۳۴ میں کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کی ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کی انسان کی ساتھ کا ساتھ کی کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کا ساتھ کی کا ساتھ کی کا ساتھ کا سات

حكيم غلام نجف خال

(1++)

صاحب

کل آخرود قرمان طاق یا یشن نے پر مانا آگویں سے ڈیا والا پی الدائر خال صاحب کے پان گاہوا یہ میٹین ہے کہ اُنوان کے چھالیا ہوگا ۔ اگر ہے معلوم کیا ہوگا۔ خمارے بہاں دوسر نے سے ادارائی اللہ عالیے کہ کان گاہوا اللہ بری کا کا اُنواز اللہ بری کا کا بارا کہ عالیے کہ ا اب فحرے کہ آئے کا کا برائز کے میٹر کے انداز کے انداز کا کہ کا بدان کا طال جیا کہ کا کہ کے لئے کہ کہا ہے کہ اس ا مار ہے۔

زيس خت ہے آنال ؤور ہے

جاڑا نے رہا ہے آ انجو خورے مفلس مردی ہے آئز رہا ہے آ بکاری کے بخدواست جدید نے مادا حوق کے شکھنے کی تقیہ شدید نے بارا۔ ادھرانسدا ودروازد کا آبکاری ہے 'ارھروال جی حرق کی تجے ہے بحاری ہے۔ اناشوا تا الیرواجھوں۔

موادی فعل رسول صاحب حیدرآ باد کے بیں موادی غلام امام شہیدآ کے سے دہاں

جي سائي الدواري بإدخان مود في شدان مودون كادوبان والإستان بيناني ميشن معلوم كديا بالدواري والمؤلفات المتعاولات وفي آنا بلديد أمراً كواملوم بالإسكان المتحاكات المتحالات المتحال

نواب يوسف ميرزا

(۱۰ اوسف میرزا

منح بك شندال جنوري ١٨٧٣ع

پیستسدیرد اصل سائند بر سدنداد نده اند کنارائی به میزاسا ، و کالو شام سیستان بر است میزان سیستان بر سدنداد نده اند کنارائی به میزاسا ، و کالو شام بسید از به میزان می دود آن میزان می دود آن می دود آن می دود آن میزان میزان

حقیقی بیراایک بھائی داداندمر آیا۔اس کی بٹی اس کے چار بیخ اس کی مال یعنی میری

بھاری آئے۔ یہ دیش پڑے وہ سے ہیں۔ اس تین برس میں ایک روپوان کوئیں میں ان کی اس کوئیں کی جائے میں گئی گئی گئی ہوگی میرونکی کوئی بچاہتے بیمان انٹیا اور امراک از واقع اور اوالا و بھیک مانگلے کھر ہی اور شنی دیکھوں اس مصیب کی تام سالانے کوئیر جا ہے۔

اب بندا که بازنده الدون الدی با بستان الدون الدی بازنده الدی بازنده کرد استان کا بستان کا بازنده کرد استان کا برا از ما که برا کا کا برای کا کا برای کا برای

ز سال نو دگر آب بردے کار آب بزار و بشت صد و شست در شار آبد اس شمالتو اما بخیرتام مرکزشت کے کلیے کاب ساس کی تالیج کو کلیے وں گا۔

میرے آ قازاد کا دوئن گیر جناب مفتی میرعهاس صاحب کودکھانا۔ این نجھے ہوئے ملکہ مرے ہوئے دل پرکام کا بیانسلوب ہے۔

مرے ہونے دل پرطام کا پیدا ہوئیہ ہے۔ جہاں بناہ کی مدح کی فکر شکر سکا بیاقسیدہ میروح کی نظر سے گؤ ما مدھا' منسی نے اس میں انجد کلی شاہ کی جگیدد اجد کل شاہ کو مشاہ دیا۔ خدا نے بھی آج بھی کا بھا آرا اور کی نے ہار ہا ایسا کیا

اسی میں امہد علی شاہ کی حکمہ واجد علی شاہ کو میٹرا دیا۔ خدائے بھی تو بھی کیا تھا۔ افوری نے ہار ہا ایسا کیا ہے کہ ایک تصیدہ دوسرے کے نام پر کر دیا۔ مثیں نے اگر باپ کا تصیدہ بیٹے کے نام کر دیا تو کہا ضنب ہوا ہے کہ کئی عالمت اور کسی مسیب می کدش کاؤ کر بطر کیتا اختصار او پر کلوائی یا ہوں۔ اس تعدید سے ہے جھ کو طرف وسٹنگا کائن متحلوثیوں کا کدائی متحلوب ۔ بہ ہر حال سال کہ کمیر کے میں وسٹی ایج لیک جس سول تھا دے ماموں کا تحداثی اس میں آخسہ ہے

جره حال بالته المسلم في المعلق و المتفاع التقديم مجرح الأصاد مساوساتا تعاقباً الأصراف المستبدع التبديد سيختاني كالأكركيس اسماق قد كومنا قاد العداد المسلمة والمسيدة ويتبايا الإسراء الرئيانية و منسور من كروايا فيهي الأفراز الأسماك مع معرف كردا 10 الدوايا الكروايا الموجد المسلمة المساوساتان المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة والتي الموروطات بالمساوساتان المسلمة المسلمة

میان برخشیں ایک اور فرخ کنند چی سے دم کا باتھ ووں نام چا ارپا تھر سے دول کا گیا ہے ہے کہا گئے کہتر افر میدالڑا تھا ہے ہا ہے اول کا بھر ڈکا ماہم اس ساتھ کھی کہ امام اس ساتھ کھی کہ دوسے چو کے ہے ہے ووصل میں میں میں کے باتھ کے ایک اور افروہ کا ان سے بھر کم گؤکو کا دامارہ کھی 10 بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا بھر کا دول اور اور کا بھر کا بھر کا ان کا بھر کا بھر کا ان کا ان کا بھر کا اس کا ان کے انسان کھی کا بھر کا بھر کا انسان کھی کہ انسان کھی کا میں کا انسان کھی کا بھر کا انسان کے انسان کھی کہ کا میں کہ انسان کی کا بھر کا انسان کی کا دول کا انسان کے انسان کی کا دول کے انسان کی کا دول کا دول کے دول کا انسان کی کا دول کا دول کے دول کا انسان کی کا دول کا دول کا دول کے دول کا دول کا دول کے دول کا دول کا دول کا دول کے دول کا دول کا دول کے دول کا دول کے دول کا دول کے دول کا دول کے دول کے دول کے دول کی دول کے دول کا دول کے دول کا دول کے دول کا کھی کے دول کے دول کے دول کی کا دول کے دول کی کا دول کے دول کے

ع من آئے اس رحصول مطلب کی بنا واٹھا اور ان سبدارت کا جواب شناب کلستا۔ منیا والدین خال ریک علے گئے اور وہ کام شرکر گئے۔ ویکے آگر کیا کہتے ہیں یا

رات کو آھے ہوں یا شام تک آ جا کیں۔ کیا کروں کس کے ول ھی اپناول ڈانوں۔ برتشنی گل پہلے ہے نیت میں یہ ہے کہ جو شاہ اور دھ ہے اتحقا کے حصر برادراندگروں۔ نصف شیس میرزااور تم اورجوا و انسف شمین مطنون کا دار میات خیالات پر بے محرافیس خیالات سے اُن کا حسن علیت معلوم اورجا تا ہے۔ داسلام تیر نظام۔ وویشند ورم بدادی لا وال ۲۰۱۲ عدما این ۱۳۸ - تومیر ۱۸۵۸ رفت تج - (غالب)

(I+r)

یاست بیرزد! محربر؟ بیا تیک شیود فرصود استان دودگاری ادارگزشون بی کاری کسی کرای کرد. محربر؟ بیا تیک شیود فرصود واستان دودگارگا به شورے بی می کیا کرتے میں ادریک کہا کرتے میں کاروکروں سائٹ کساکا کافی کردگیا گاہ اور کھرانے ساتھ نیس کارکوری بر ساتھ کیا

کر نیز نے گا۔ صلاح اس امر شمن ٹین بتائی جاتی۔ دواکو ڈل ٹین دواکا لاکا و ٹین ۔ پہلے بیٹا مرا ٹھر ہاہیہ مرا۔ تھ سے اگر کو کیا جے تھے کہ ہے مرو پاکس کو کہتے ہیں او تین کیوں کا چوسٹ میر زاکو۔

تحمار دان وادن کافٹ میں کر رہائی گانتم ہو چا تھا نے بات گاہے اگر کے اگر جو اگر و ایک بادرونوں تیدول سے جوٹ کیا۔ نیانے میا سے دری نیقی فرگے۔ بال صاحب و اکتیے جس کا دو بیل کیا تھا۔ وہ تجیز بھنی سے کام آبا ہے۔ کیا ہا ہے۔ جوجم جو کرچود وہر کا محتیج جوانوں کافٹوس کی کر کے گا اور کس کا درخواست سے کے گاڑ رہیا کرے لیا گ

معنطی فان کاره بارا کا مختر به انجریش نبید به بریدس نبید به بریدس نبیش مستند به می گردانش فی بیری بریدس نبیش م نبی برید بید به بدید می امار بید نمواند می این این ایس بید به می مودند به این اوران می این اوران می این این می هم این سفت سرم به دارس که کمان دو این به با به این این به این می این به می این می امار بدید به این می استند و اگر می افزاد این می این این این این این این می این این می این می

مظفر میرزا کودها پینچه میمحمارای جواب طلب ندها تیممارے پیچا کا آنازا پھائے خدا کرے النہام ای آناز کے مطابق ہو۔ ان کہ مقد سدد کچر کرمماری پیومچک کا اور محمارا مرافیام و یکھا جائے گا کڈکیا ہوتا ہے۔ ہوگا کیا؟ اگر جادادی لل بھی تئیں تو قرضدار دام دام لیس کے۔ راز ق يختي بنين ولواو ي كدرو في كا كام عليه - جناب مير قربان على صاحب كوير اسلام زياز اورمير كاظم على كووعا_

مرتورشنيه عاشوال (٢١١ه) ١٩ كن مال مال (٢٨١٥)

نواب ميرغلام بابإخال

(1.1")

بناب سيرصاحب قبله:

بعد بندگی عرض کرتا ہوں کدهمنایت نامرآ ب کا پینجار آب جوفر ماتے ہیں کدتو اپنی خيريت بمي بمي كلما كراً كاتني طالت إتى تني كه لينه لين كيولكمتا تعااب وطالت بمي زاك ہوگئی۔ ماتھ میں رعشہ بیدا ہوگیا' بینائی ضیف ہوگئی۔مصدی نوکر رکھنے کا مقدورتہیں۔عزیزوں اور دوستوں میں سے کوئی صاحب وقت برآ مے توئیس مطلب کہتا گیا' و ولکھتے گئے۔ برحس اتفاق ے کہ کل آپ کا خط آ با" آج کی ایک دوست میر ا آ "کما کہ یہ چندسطر س کلسواد س اور بیاآ کمجی شفر ما كي كيشى ميان واوخال سے جھے قطع عبت ہو كيا ہے مشى صاحب كى عبت اوران كو سا ے آ ب کی مجت ول و جان میں اس قدر سائٹی ہے جیسا اہل اسلام میں ملک ایمان کا ۔ اپس ایسی محبت کا سوقوف ہونا کبھی ممکن نہیں۔ امراض جسمانی کا بیان اورا خلاص جدگری شرح کے بعد جوم هم بائے نہانی کا ذکر کیا کروں؟ جیسا ابر سیاہ تھا جاتا ہے یا نڈی ول آتا ہے۔ بس اللہ ہی اللہ ہے _سيف الحق مثى ميال واوغال كوسلام كيے گاور به زيار مواديجة گا-

روز جارشنبها بريل ١٨٢٨ع

نحات كاطالب مثالب

نواب ابراهيم على خال وفا

(1+1")

د کی نعت کوغالب کی بندگ!

> حکیم سیّداحد حسن مودودی (۱۰۵)

> > سيرصاحب قبلها

سيوساسيد بيد. معارت بارداد واكد معارض المعارض والحيران والحيران المعارض المعارض المعارض المعارض المعارض المعارض والمعارض المعارض المعا على وفرار والاكران المعارض الم خداد تد نهمت کیاتم د تی کوآ با دادر قلعه کومعمور اور سلطنت کو بدستور سجیے ہوئے ہو' جو حضرت شيخ كا كلام اورصاحبزاه وقلب الدين اين مولا نا فخرالدين عليه الرحمة يكا حال يوجهة بو؟ " اس دفتر را گازخوردگای را قصاب برد و قصاب در راه مرد ا

مادشاه ك وم تك بديا تين تعيل مؤدميان كالصاحب مغوركا كرياس طرح جاه بوا كر ييسي جها از ديجير دي - كافذ كائر زا "سونے كا تار "پشينه كابال باقى تدريا - شخ كليم الله جهال آبادى رصة الله عليه كامقيره أبير عمل اليك اعتصراً ذال كي آبادي تقي أن كي اولا و كراوك تمام اس موضع يس سكونت يذير تقداب ايك جنكل بادرميدان شلقراس كرموا بالوثين - وبال كردين والا الركولى سے بيع موں كر شداى جائدا وكاكركبان بين رأن كريان كي ياس في كاكام بحي تقا م و ترکات بھی تھے۔اب جب و ولوگ می فیل آئر کس سالوچوں؟ کیا کروں؟ کمیں سے بیدیا حاصل ندہو تنے گا۔

سيرصاحب تبلد كيون تكليف كرت بن؟ أكر يجي مرضى بياتوا تعاف وابدا تكلف محض ب فقير بسوال مول أكر كو يحيى وي كرون كرون كاركم وثيل برنظر خدكري عين عين كاجاج نوث خطش لييث كربيج وي روالسلام (روزشنه کی تبر۱۸۲۳ع)

ازاسدادك

آ پ کومیرے حال کی مجی خبر ہے؟ ضعف نہاہے کو بی گیا ۔ رعشہ پیدا ہو گیا۔ بیما فی میں بروافتور مزار حواس مختل ہو گئے ۔ جہاں تک ہو سکا احباب کی خدمت بجالایا ۔ ادراق اشعار لين لين وكينا فادراصلاح ويتا فعا-اب شآكه ساجى طرح موجع ندبات ساجى طرح لکسا جائے ۔ کہتے ہیں شاہ شرف علی یوقلندر کو بہب کبرین کے خدا تعالی نے فرض اور پیڈیسر نے سنت معاف کر دی تھی میں متوقع ہوں کہ میرے دوست خدمت اصلاح اشعار جھے پرمعاف كرين فطوط ثوقي كاجواب جس صورت سے موسكة گا كلود ياكرون گا-

زياده وحداوب RILY TUPPALS

راقم اسدالله خال عالب

تفضّل حسين خال (2:1)

کیوں صاحب ٔ

ميال دادخال سياح

(I+A)

سعادے واقبال نشان منتقی میان وادخاں سے نئیں بہت شرمند وہوں کمان کے خطوط کا جواب نئیں اُنصاء فرزلوں کے مسووے کم ہو گئے۔ اس شرمندگی ہے پائی قال نہ ہوا۔ اب یہ سعر کی جانبط میں وائی کا کہ کا سے جاب بھی ہیں اُج جاناری ہے گا ہے۔ معرفی جانبط کہ بات کہ ہے کہ

اگر یہ دل نہ خلد ہرچہ از نظر گزرہ نے دوائی عمرے کہ در سنز گزرہ

فیراگریروسیاحت میمرنین ندیکا" وکراهیش نسف احیش "رقاعت کی میان دادخال بیاح که مرکزشت بیروملری سی -

رون ن بیرن کی طرح سے بیرو عربی ہیں۔ خوال جماری رہے دیتا ہوں اس کے دیکھنے کی انجی فرصت نہیں ہے۔ جیسا تم نے دید دیکی ہے جب ادرفز لیس جیجر گئا ان کے ساتھ اس کو بھی دکھیاؤں کا لیک احتیاط تعتقی اس کی ہے کمان

خو لوں کے ساتھ اس کو کی گلویجینا۔ * قا اَنْ زُدر پر ہے بُنہ حالیہ نے کا کارویا ہے مضعف اسسی کا خل کراں چیل ' کرانی۔ دکاپ کس چا کال ہے آپا کہ پر اُٹھ ہے۔ بندا اسر دور دوراز درجائی ہے۔ داروہ مروقیس۔ شال چاتھ جاتا ہوں۔ اُگر ناکہ میرود کنٹل ویا تھے آگر اُراز کیس ہوئی تو عرضر ہے اور بارید اور ہے۔

دوز ن جادیہ بادریم ہیں۔ بائے کا کا کیا چھاشعرے: اب تو محمرا کے بیا تھتے ہیں کہ مر جائیں گے

جب و مروح ہے ہے ہیں در ہو ہی کے کے مرے بھی غون ند پایا تو کدھر جائیں گے انشانشانشا

الشَّالشَّدَاللهُ! مع دوشنبها ٣ وَمَعْرِه ٣ ١٨ م * فيات كاطالب عَالم

(1

آ سینتا نہیں موال مائیا میں 'السلام مینگی ۔ خوان مربارک ۔ مورت کا پیٹیا ہے ہوروں مہارک مور بدیلی مراول کی پیری خوان روائم اپنے دیا کی پیٹیا تھی آئی کھڑی کا بال کا در اپنے کے مہارک مورک کے الدین مورک میں استان کا کھڑے کہ میں ان مائی کا در کے اور کا در کا رک کا برکز کی استیار آئی ادارات کے کہا مدور افراد اللہ میں اور الدین کھڑی ہے۔

آ یا دادار دکھنا آجا دود فوق میشوا قصفے میں ان کو دکھیں۔ میر دائیسین اللہ میں میسین اللہ میں میں ان اور چروا انجر شیسین خاص میدوفوں بینیج میں فاب فارسین اللہ بیک خاص سکے اور قدرت اللہ بیک خاص این مم تنے فوام خدا بیکش خاص کے اور میسین اللہ میں

حسين خال كى بين مشوب ب بحالى ضيا والدين خال س__

یمان کو امریز داختی می دادی حالات داخداری باد کی بحد می بود کی مده سبجه بات ک بیاب می کود کی مستین الاس مدین کی تمین میدان سے جواب کے جواب می جواب کی جی سے کر واکر ادریکم آئے کا دوسر ملعانوں کو کل جائے میں اور بدستور میروا جیشا ہوا ہے اور کو جائے میں بات

> مع شنبة ديقعده (۱۲۷۸هـ)وکل (۱۸۲۲) غالب (۱۱۱۰)

. منثی صاحب ٔ سعاوت وا قبال نشان ٔ

نی هم قدم در بر سرم تکوری می کارگی ها هم داد در بد طب و نترا بداد دارگ امداری اصل سال سال می می در انداز بر است و بر انداز داد در بی انداز داد بر انداز بر انداز به این انداز در انداز به این انداز در انداز به این انداز با در انداز به این اندا

میر بایا یافت فرزندے کد ماہ بیار دہ بد فراز لوح گردول گردہ تشال اوست فرقی چنی و یابی بیرہ از ناز و طرب

از سر ناز و طرب ''فرزند فرخ قال'' اوست ۱۳۸۰ء۔''ناز''کے نون کے''بیاس''اور''طرب'' کی طوے کے''نو''''فرخ قال''

> پر پڑھانے ہوں گے۔ پنجشنبہ ۱۱-اگست ۹۲۸اع

غالب

(III)

سعادت واقبال ناتان استداکن فلام با دوان با با کافیر ناب که دو باند که با در اندان به در این با با در دو اندان ک وی آب بسد براس که با در اندان که بازی کافیر با در اندان که بازی کافیر با در اندان که بازی شده برای شده برای با داند بازی کام در ایران که بازی بازی که بازی بازی بازی بازی بازی بازی بازی که بازی بازی که ما بازی بازی که دادا در انداز در انداز که بازی سا در ساید بازی بازی بازی بازی بازی که دادان که بازی که دادان که

صاحب شیمی ہے اسپیٹے صرف اور سے ''الفائف ٹیول'' کی جار برخیص کیچھا کیں۔ انک مشیع نے اپنی کمری کو چھا چیں - بیس شیمی نے حوال کیس 'عیمی تم کوداد ویں ۔ بیس برمائی خیار اللہ میں نے لیس موتل عصفی خاص صاحب نے کیسی۔ باتی کا حال بجھے معلوم ٹیس

ويكوسيف الحق اسعدى كاتول كياسيا إ

رین خربیله کی ہندی''فرو'' ہے قاری میں فربیلہ ہولتے ہیں۔ بنیم همیان ۱۸۱۱ء مطابق ۳۔جنوری ۱۸۲۵ فناک فافالب قالب

(III)

مشی صاحب ساده او آبال خان اسید اسی سیان داد خان گفتیر مساله کا سلام۔ کل سیشنه ۱۶ فردی می که دقت چه پارش کیتین "درش کادیانی" کی خواب میر اندام بابا ک خدمت می ادر مال کند می می میام کردت آپ کا حاجہ: " بجنیا مال مفرم بوانے گیرار آدر دیکھی انداز صاحب نیچ سند یا گفت به با بی در به سنگری کارس چیده بخش د کارا بدار قرال دول آن بدول آن و کارک شک به بود شاکی ادوم سنگره کار با روس مواسطه زیم انتخابی کارس سک بیان سامت دین کے بودی این بدور ایس برای برای ایس ایس با انتخاب کار میکرد ایس برای میکرد ایس می میکرد برای میکرد و کارش میکرد برای میکرد ایس و ایس کار میکرد کارش با بیان کار انجرا و نیم روس و ایس میکرد ایس ما در ایس کار در م بیل برای میکرد ایس میکرد این میکرد در ایس کار میکرد و ایس میکرد برای میکرد ایس میکرد ایس میکرد ایس میکرد ایس م

محات كاطاك عال

ین میراسلام اوراستیا ۴۱_فروری ۱۸۲۹ع

(1117)

موانا ناسیف الحق ، اب از کولی خطاتهما دانوت اور بیشادی اور نکت سے خالی ثیس موتا - بھالا بیاتہ فر ماسیے کہ

یدڈ حالی دو ہے گئی اور ہے کہ اور کراپش کی قیت کے جیں؟ ایک پانچ و نے پر ٹیک ہے جو وہوا تھا۔ بید احالیٰ ادو کہ تھا۔ بید احالیٰ ادو کر وجد کے ۔ یہ بر حال ان کا حال کھوکہ کیسے جیں اور کا ہے کے جی ؟ اس رہے کا جماع ہاد کھو سرائم جان اید مزید بیکن کی شم شری کے۔

عربيان بعد ميرون مان. ۱۳۳ ماريل ۲۲۸۱ع

عنايت كاطالب عالب

(111")

صاحب

بهراستام آمن ما داخه کانیا - دفو از ترکی ویکسین - فران بدوا قبیره خاند دخون ارتفاد اور تُن شهری اگر استان هم ما در این از در ما دارد برای کونی دفون افزیک انتظا اور شکل بسیسیم بسیسیم بیش می اصلات شده با در ما دارد برای دادد می سازد. تا فزیک رفتان افذا اور شکل استان استان کی ما دارد ترکی از ما در شرق از در کان دادد مد برا

مير ناام بابا ساحب وأقبى ايساق بين جيهاتم كنية بوأسياحت مي ورس جزار فخض

هم رقائظ سنان اداده کا این گرده نگری عالم آنید آن سکندا برای کا در این مرد واکس برادان می مودند و اکس برادان می می ساز برادان م

عاد جرن ۲۲۸۱ع (غالب) (غالب) (۱۱۵)

جانگ سیف این حقد این جمع داداند کا چاہد تا بین صاحب پرود و کا مطالب مکور آگری فی بدا ہے پر ان سے حم کب کیا تا 7 ان سے مقد کرکز اور اپنا کا داموان کر دوانا ہے جب سیب ال کا انا براٹری آف تقسیم کا کم کس 7 تم اند ساؤ کس واسط کہ کا گرش نما ہوں آق اس نے کا کہا دوا گرشش انجھا ہوں اور اس نے کہا کہا تو اس کو مذاکر کرد:

خالب نیزا نہ بان جو دکن نیزا کہیں ایپا مجل کوئی ہے کہ سب اچھا کیل ہے صاحب اس بوصلے ہیں احداث سے کار کہا کہا گاگا کا برون ؟ کوشیشن آخر کا مشکس کا تھو انداز کا در اسال کا میں اور انداز کیا کہا گاگے ہیں بادشا سک دوبار نمار کیکٹر کا شاکل کا تھا مار سائل کا فرود دورائ کی کارون کے انداز کا دوبار ا دار دو تندس کے داب مداسب کوئی سے ایک بدائے تنگی گئی اور متالدا ختا یا خال بھی تندی جراورن کا ناکلیات خون کا مجار طراح مان کا خالیات کیا دیکھوں گا انداز چھا ایک انداز کیا کھا تاک گا ایم بھی مورد میں اگر میں مورد فراہی مورق جون آگرد داران تا دور کریک شکل جونا تو کیا لیا۔ کے انجمہوں کا میں مورد کیا کہ اور کا استفادہ کا خالیات کا داراب قالب کا الب

(rII)

عنی ما ساحید نیشتن بدار بدیران توج (از بهان سیف افی میان دودن میکند. از بین میکند. او بین میکند. از بین میکند بین از دادک در با بین میکند بر ساحت می اعدا کا ساحت از بین کار تشون کرد بین با میکند. "اعدائشت کی کرد والی است کار میکند بر میکند بر ساحت کی کرد والی این میکند. میکن کرد والی استفاد میکند بین میکند از میکند بدر کارد بی کار فیران فرد بین از میکند کی در میکند. میلند بین میکند نیز میان میکند کرد. است میکند کرد در این کار فیران فرد بین از میکند کرد کرد کارش در میکند.

ب المراب المراب المرابط المرا

" الاقالة في " المنا أن الوي إلى الأوي ...
كي الكواب المنا في المواد المناوية المنا المنا

صال معلما و دو خلا النسخ به المناولة و المناولة النسخ المساولة و المناولة و المناولة و المناولة و المناولة و ا جمال المناولة و المناولة ولا ذكر كساسا سيرة و سيسلما فول يوك إلان ويدع بين مثني 7 مسلما فول مثم كان أيد وكل المناولة وليز حقرة ولي بول سيال كان يوكد الان أي فولها الناولة بمرانى شيد - تران الأن المناطرة مدر كدادان التقديلة عن كان الوجود الاناولة في فولها الناولة

ہور میراسلام کہنا اور پیمبارت بے حادینا۔

بال صاحب نجاد بحاد ربحان بما پروامین الدین شین خان بهاد دکویرا مسام که باود که کربها کی موارقی و میکنند کردین چاہتا ہے۔ چیئے برخود وارشها سیالا کی خاص صاحب سے کچھوا و اجازت درجے فوراتہ الم تکل کرتے چیئے آ کہ خالا

، بارت سعد وراد پر بازی ارت بینها ۱۲۰۰۰۵ سشینه به شوال ۱۲۸۳ ه مطال ۱۳۱۳ فرور ۱۲۸۵ م

مير حبيب الله ذكا

(114)

میر سطعتن میرسطنتی ایم سطیقی ایم و کیا بی حال باشده اسال بی در که ایپیا بیاست و اسلیم رسایت باشده می بیوان بید بی می می بید ۱۳ کی بی و ۱۳ کی واقع ان الب یم جان بیوان سال می بیراد اقدام ایسا و ادامه ایا چاهای رسای بیراد سرای و در آدور چیز دهنده میشد. بیرم رجهای بیراد می ایک میشود انتخابی ایم می بیرای و این می میشود می ایک بید بیرای بیران می بیدا بیری چیز اساست و کاری می انتخابی این می میشود در این می میشود می میشود.

میدانه عذکم ما را به بیان می تحمار امریش و بود سفو به دارستر از در اعدان فران اید فرل کود مکعار سبیشش اعتصاد البیف سه المطلق بیدهال بید کوران کود ندین پادیمش انتقاد سی کد ایک افقه شار کوکی شعر بدلا گلیا قدار فرهنگ دو فران بعد مشابه و هم کونتی گلیا ادر کله بیان که فریع حصول محت جذمیج در

کلی ایک مقار جنری نادا آیا "کها حتواره والدادار آیا بیجران کردا تا که این به بهارے کھولا اور دیکھا مقالان بورخی موشی وصول محدث خانی اور تکومها ہے بہ جائے ہیں۔ معاصب میرے نام کا خارج ہاں سے دوارہ فوجی روجائے و دجائے اور دیا ہے تا درند کی کے واکٹ خاند بھی تکی کرکیا جال ہے 'جا بھی تک ساز بیچے دوایاس کو اکٹسے کا مور ہوازوں کو اقتیار

ہے کتو ب الیدکودیں یا ندویں۔ آپ مرز اصابر کا تذکر ہا تھتے ہیں؟ اس کا حال ہیے کہ غدرے پہلے جمہاا درغدر بین تاراج وقرایا۔ اب ایک مجلد اس کا کین ظرفین آتا۔ س اب میں تاکستا ہاتی ہے کہ اس تو کی رسیدا درا پی خبر دعافیت جلد کھو۔ معج جدہ ہے کی تھے 174 ج 174 کے 174 کا طالب عالب عالب

چوهد ری عبدالغفورسرور

(HA)

میرے شفق چوھری میدافنفورصا حب اپنے تا دار اولید یا مجاوکا گھا کہ انگوکٹر کر ارادر تعدید دسابق کی اب سک اصلات نہ پانے سے شرمسارتصور قربا کیں اور ان ودنوں تصییدوں کے باہم کتابے کا انتظار کریں۔

لویہ وسل و کم سے دید مثان محرور ورف نگاہے محر در اخر من

همین کداب دو یخی جناب فیش اساب بهای مداری تاح افزی ایم و و در یک فروند برخل مستفرق سشا به وطاید و این معزب صاحب مالهای مضاف می افزو سیاد در پشعر افتاع ان کارام ب بیمل بیم با تیم ایم نام می کم از کارانشد بیمن خارین مناوری می کمان کمی باقی بین مین مین

یا فی برنا کا تشکیر دابسید (باید برنا کا تا که بیاد دارسی به پایر کستان افزاید بی ادارید بدر خواند به خواند داشته خواند بید این این بیدان بیدان بیدان بیدان بدر این به بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان در بیدان در انداز مساور بیدان مورکز کردند نشان میشود این بیدان بیدان

بعد ایک زبان کے وادشاہ دیلی نے پیاس دو ہے مہید مقرر کیا ان کے ولی عبد نے چار سو رو ہے سال ولی عبد اس آخر رہی دو مرکبے۔

واجد ظل شا وإدشا واوده كى سركار ب بدصل مدح ممشرى پانسورو بيسال مقرر بوع وو

کی وہ دی سے بڑا وہ دیسے بیشنی آئر جہا ہے تھے ہیں کو مسلند یہ باتی وہی وہ بیتا ہیں۔ جات المسلند وہ اور جات المسلند وہ اور کا میں اندو کا میں اندو کی ایساند وہ کا میں اندو کی ایساند کے ایساند کی اگر دیسا کہ میں اندو کی ایساند کے ایساند کی کا درائد کے دو اس اور اندو کی دو کارس اور اندو کی دو کارس اور اندو کی در اندو کی در اندو کی در اندو کی دو کارس کی در اندو کی در ا

ا گران سے اللح اخراک کے تعدید سے الاستر کردن اضدہ کو کردا ہوں کو کہ ایک ہوائی کہ کوئی کردے گا؟ مارات کے ایک ملک کے اور دیوال میٹون میں کا حق کا انتہیدے کہ کوئی آف روائی میں اس کے سابقہ مارات کی اٹی کا میں اور اور ایک میں اس کے سے انتہا اور ایک میں کا میں میں کا کہ میں کا میں کا اس کے سیاطن کے یہ کے بدائی کا کوئی کا ور چھر کردی کر کے چھا میں الدادہ دیول کا پیسرس کا کوئی میں کہ اس کے سے د

عالم جمد اقبان ما دارد و ما 👺

کاکان۔ ۱۲۸۱ع

(غالب)



تشريحات

:143 ا - امين الدين احمد خال اورضا والدين احمد خال نيز ورخشال .

۲۔ شرف الدولہ قاسم جان اوراس کے بیٹے فیش اللہ بیک کا خطاب ' کفر الدولہ نوا ۔ امین الدین کے والد نواب احمر بخش کا مخطاب۔

٣- نواب اليي بخش معروف (برادرنواب احرينش) کي دختر _ س رس العابدين عارف سے لا سے ماقر على خان وحسين على خان جنسيں عارف كى

وفات کے بعد غالب نے بالا۔

۵۔ عالب کے بھائی مرزایوسف کی بیٹی مزیز النساجونالم فقرائدین خال (بن الی بخش خال بن اللي بخش معروف) ہے بہائی گئی۔

٣- مرزاملا والدين خال ملائي اين أواب البين الدين احمر خال_

:Mks ا علا في كالصوط بها في ١٣ - تواب اثين الدين احد خال . وال

:415 ا - ضيا والدين احمد خال غير - ٢ - ليعني يدا بوا _ حاك

سوپه لينني شادي موکي ميزي لينني جويm- عارف کے بیچ یا قرعلی خال و صین علی خال۔ ۵- لیعن موت.

:413

ا- گاؤشک (ہندی) بمعن آر بیلوں کو ہاتھنے کالکوی جس سے سرے پراو ہے ک سو لُ موتی ہے۔ ۲۰ دیاست دام بود-

حواله ا- نواب تجابت على داني تجركا تجوها بينا يهتو في ١٨٦٢ م.

۳ - این ﷺ نظام الدین این خواجه فخر عالم _ _ _ سو - فواب نظام کی الدین _ _ _ - خطوا: خطوا:

ا۔ ووادگ جنیں انتقاب،۱۸۵ وی صدیقے کی باداش میں جا واش کیا گیا۔ ۲۔ نواب تنظیل معین خال انتقاب ۱۸۵۷ و میں شریک ہوئے کے معظر میں

سب- كليات لقم فارى - س- نواب نبيا والدين احد خال نير -

۵ - شباب الدین خال داقب (مشهور فی طریقت سے اشتراک اسم ی

بنار انھیں 'سپروردی'' ککھاہے)۔ ا:

حواله ابه نواب الني پخش خال معروف غالب سے خبر۔ معرب معن معرب معرب من اور من ما

۳- کینجی تحویب الیہ نما کا الدین علاقی ہے۔ ۳- عالیًا حافظ کا بیدیا محاملہ هم علاقی ہے اس کے الیے اتا لیل حزو خال کے کینے پر بنا لب کوککھیا مدانا

> چول بی شدی حافظ از میکده بیرون شو رندی د سید ستی در مهد شاب اولی

قطا1: حاله ا- گزرگاه- ۲- چزیلین

خطاتا: محاله اما الني طوالت جودگير كرور ر

حوالہ ۱۔ ایک طوالت جود للیر کروے۔ خط ۱۷ ا

حواله ا- تواب كلب على خال-

194

حواله ا۔ قاطع بربان۔

JALS

:1133 حواله ا ما يا و حاني ما تك لال رئه رادر جرت بور ك وكيل ..

1063 حواله ا- منى نى بنش حقير-

:16 13 حاله ا ببتراردشواری

: MYLS

حواله ١- " دهنو" جوبه اجتمام شي شيونرائن آرام زيرطبي تقي .. :0013

حواله ١- ران چيت تکور اين والي بنارس كافرزند-

:01/15

حواله اله دشنو_ :MMLS

حواله ا- ساتھ کھیلنے والا۔

:49 65

حواله ا۔ جائدتی چوک۔

۲۔ کیپٹاؤن(جنولی افریقہ)۔ :4.65 حوالد ١١٠ حالى نے اى كرال سے متعلق عالب كا يداخليف بيان كيا ب كدفدر كے بعد مرزا

ساہنے آئے تواس نے ہوجھا: ول فمسلمان؟میر زائے کہا: آ وحار کرال نے یو جما: اس کا مطلب؟ میرزائے کہا: شراب پیتا ہوں' وَ رفین کھا تا

(بادگارغال)

حواله ا۔ ناؤن ڈیوٹی پائنسول چوگل۔

٢- الك درس كاو قائم كردوملتي صدرالدين آ زرده-

حواله ابه نواب احمد بخش والی فیروز بورجمر کالو بارو ..

حواله ١١ كتاب وهنوا كامارسل

حاله اله يعني شراب

حوالہ ا۔ خان بما درسید محمد خال ٔ پیغیر کے ماموں۔

حواله اله يعني رام يورس 11+165

حواله اله ميرزامي نفييز لكعنوش رج يتهه

:1+A 65 حوال ا۔ خاقانی بند محمد ابرائیم دوق کاشعرے

:11443 - iški - 1 - 115

٣- ميرزا قادر بيش صابر كانذكر و" كليتان فن" -TIA LS

حواليه اله شنماوه وفتح الملك مهادرع نه مير زانخر و (متوني ٢ ١٨٥٠).

''انتخابِ خطوط' میں غالب کے مکتوب الیہم کامخضر تعارٰ

نواب امين الدين احمرخال والي لو مإرو:

لواب عواقع خاص المستبط عن فراب المحافظ المستبط المستب

علاءالدين احمد خال علائي د ہلوی (والی لو ہارو) :

نواب ضیاء الدین احمد خال تیر "رفشال کے بڑے صاحبز ادے مصامر ا

ہوئے۔ والد کی مجرائی میں تنظیم وقر ہیں ہوئی - اپنی قابلیت اور ایوانٹ کی بعدات جلد ہی محتاز ہو سے - انگر رہزی تکومت نے آئمیں و بلی میں آئر نری بھسل میٹ مقرر کیا ۔ قالب کی وقات کے دو ماہ بعد 1914 بر ان 74 ماد کوف ہوئے – 5 اگر بھس قالب کا دیا ہوا ہے جوشہا ہد کی مقاسمیت سے

میرزاقربان علی بیک سالک د بلوی:

وت: او ع-(ولادت:۱۸۲۴ء؟) منتی هر کو یال آفتهٔ 'سکندر آیادی:

می بخوان با در و به به برگی اداد می سے موآن ال بینواکر سکتا تو بین ال الفیر محرب بجش بستان به برگیا این سه اعداد الاستان بین بدیا در سیده با بدید این الاستان می محرب بودار سیده این الاستا در استان که بازگ می محرب به بین می داد دست که این با در دست که ادر با در این می مود و به بین می دود به بین می دود به بین به این می محدود به بین می مود به بین می مود به بین به بین می مود به بی مودات من وی بیسته به در انداز می انداز به اید با در آن سد اد داشتن می سد ایم بین که برای می انداز می انداز می مند از این می می انداز به می مودای می انداز میده از در انداز می انداز می انداز می مودای سرود از این می داد با می می افزان امان این می مرکب منتشد شرود به این از این می اید این می در این می انداز می انداز می این می انداز م ایم و این می مودای می انداز می این می انداز می این می انداز می این می انداز می این می انداز می انداز می انداز می می انداز می از این می انداز می این می انداز می

آگر همی به با احدیث اداریت این برا احدیث این که داده به بین با در این که داده به همی به است. آگری بی داده به می آما به که هم در این این بین به بین به که بین که بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به ب

معوب اليدادران عيارعار هے-خواجه غلام غوث خال پيغېر:

. احداد کشمیر کے رہنے والے تھے۔مغلوں کے زوال کے بعدامن وسکون درہم برہم ہوا آثر تک گیار خالید خالید خالید کا دادات Imme (۱۸۸۳ مین برخی) - ایندنائی تقیم برخاری میں بوئی - آئوں کے اس اس آئر اور افزور کے گئر نے میر کئی ہے - پینیٹر کی سے میر کی کے اس مائز تھی طالبام ہوئے - ایس کی سیکندن کے کندو اکنوں پر نوٹنی جا دیا گیا۔ ۱۸۸۸ء کے این بھر ہے کہ فائز در بیٹ شیخ کے کھوا کر وسے الڈ کیا تاکہ کا در میں ۲۰ در میرسم ۱۸ (۱۳۲۳ ہے) کما کہ صدف کے کشور

انورالدولشفق نواب محدسعدالدين رئيس كدوره كالپي -

د فات ۱۸۸۱ به ۱۸۸۰ م (۱۲۹۸) کام باید تا - قالب به پیدانش سخوره آن کار- ایک مترکی رسالهٔ ایک و این او دایک مخترکیا دادید به بنی کریم بیشته کی مدر تا می ایک مولود هم مرکمی " مخترب معارف" که بام سے ۱۸۵۳ میش تاکیخ کیا -تنظیم خالم مجتمعت خال و لمدرکم الدین

' ('طلاعۃ؟) پانچا برس کابر من وقی آئے ۔ پیمبر احس اللہ خال ہے جب گافتیم پائی اور انجی کے قرم سے میر احاق ہے تعلق ہوا - آن سے فاری کئیں جب پر میں - خال بھی گا انجیریا ہے فائی فائد من گاڈر کرتے تھے اور افزیز کرکھے تھے۔ گو اب ایوسٹ سر قرار کلکس ٹامس کا

سن با مها الدي مين عدق ما مها مين مين مواد كالمحقول والكون والكون والمواد الدي ميد الما الدي ميد الما الدي ميد المن المواد المواد المين مين المواد ا

تواب میرغلام بایا خال: ۲ دسرم۱۸۹۳ و (۱۳۳۰ میشیان ۱۲۵۰ و) سورت مین پیدا بوع ۲۰۰۰ میریل ۱۸۹۳ و (۱۳

ر ۱۳۱۶ می کوفت ہوئے۔ اُن کے دالہ قاضی شیرا در دگاہ مید جمال الدین کے سیاد داشین شوال ۱۳۱۰ می کوفت ہوئے۔ اُن کے دالہ قاضی شیرادر در گاہ مید جمال الدین کے سیاد داشین تے۔ شاعرتیں بھے کر شعرا کے قدروان تھے۔ خالب سے مجی نظاد کتاب رق اور گاہے ماہے اُن سے سل کا کرتے رہے۔ مارید مارید

میر ایرا قیم طی خال و فاکسید و انگ: میرا کربلی فان کے بڑے بیشے ہے۔ قائل ۱۹۳۵ء میں پیدا ہوئے ایران قطام کر بے ہوئی۔ والدے انقال کے ۱۹۳۰ء میں جانگی ہوئے اور ۱۹۸۵ء میں بزود میں فوت ہوئے۔ (جہال انگ کے ہو انگی میر مراز الاطی فان کلی مکان کرے آئے تھے۔ میران ایران بھی فان کو

یهان جا کیزلی بوزگتمی-حکیم سیّداحیرحسن مودوی ولدسید محرحسن صالحی -

> وت ہوئے۔ منشُ محمد تفضل حسین خاں:

یار باش اور زیره دول آدی هر سرادی میں بہت اللات کی۔ قائد تا کی ان زائد از بات اللات پرسطے ہے۔ سیاحت کا طوق قتار جائل جائے کا گواں سے منافقات دوق پیدا کر گیا ہے۔ اپنے تراس کے منافق کا منافق کے کا کا دولڑی گزائش استان کھا اور ان اس کا منافقات کا اور استان کی خاص میں اس کا منافق خراص کی تحقیق کا منافق کا سیاست نے اور کا منافق کا کا دولڑی کا منافق کا کا دولڑی کا منافقات کا منافقات کا کا م کی دول مير حبيب الله ذكا مدراي ثم حيدرآ باوي:

مولداً وگیر (مثل غیار حدد) ۱۹۳۰ (۱۳۳۰ و ۱۳۳۱ و ۱۳۳۰ ما برا برے - ایندائی آنیکم ایپنز برے بوائی گار راحت اللہ رساست مالس کی سطوح تداولد دگرا ساتھ وے پڑھے - قال ی خاص قدر دیے گار ادعو کی بات تھے - شاموری کا ابتدا ہے ہو آتا ہے اکب کی شاکروی کے بعد پہلا کام منائع کر دیا - ۱۳۲۲ (۱۹۵۵ ما میک ۱۳۸۸ سال کام برس حیرداً بادا ہے - ۱۸۸۲ ماد

(۱۲۹۱م) من فوت ہوئے۔

مآخذ:

ىلانە دۇغالىپ- مالكىدام-

قطوط غالب جلداة ل جلدوم- نظام رسول مير 1979 و (مطبوعات يا دگارغالب)

پیشکش:برزماقبال بسلسلة اقباليات ا قبال: شخصیت اور شاعری از پروفیسرحیداحدخال(مروم) مجلد: صفحات ١٦٨ - قيت-/٥٥روب ا قبال اورملی تشخص از يروفيسر واكثرسيد مداكرم" اكرام" تغیر ریکسین کی جلد: صفحات ۳۵۶ - قیت -/۲۰۰/دے ا قبال أيك مطالعه از يروفيسر ڈاکٹر غلام حسين ذوالفقار مجلّه: صفحات۲۹۲- قیت-/۱۲۰/روپ ا قبال کا دہنی وفکری ارتقا (سرگذشت ا قبال) ازيروفيسرة اكثرغلام حسين ذوالفقار

نئیس ریکسین کی جلد صفحات ۲۳۸ تیت-/۱۵۰ روپ (سیٹ فریدنے برخصوصی رعایت ۳۵ فیصد کے ساتھ)

بزم اقبال کی تازه ترین پیش کش (۲۰۰۳ء)

تفهيم بال جبريل

پروفیسرڈاکٹرخواجہ محمدز کریا

نفيس كاغذ -خوبصورت ومضبوط جلد- ديده زيب طباعت

منحات ۲۲۸-برداسارز (۳۰×۲۰) قیت: چارموردی

طلبواسا تذہ كے ليضوصى رعايت كساتھ

آ زادى كى كهانى ' اقبالُ اورقا ئداعظم كى زبانى

قا کدائھھم جمیعلی جناح اورعلامہ اقبال جہاد آ زاوی کے دوالیے عظیم رہنما ہیں جن کے فرمودات ہمیشہ مصلی راہ ہوں گے۔

> یز مها قبال کی مندرجه و بل مطبوعات (اُردوداگھریز کی) ملاحظ قربا ہے: ا- قائدائظم کی تقاربر دیا تات (اُگریز کی) سارجلدوں میں -

صفحات ابد نے تین ہزار قیت فی جلد ۱۳۵۰روپ

قائداغظم کی تقاریروبیا نات (أردوترجمه) چارجلدوں میں-

صفحات اڈ ھائی ہزار آیے۔ قیت جلدوم موم میار جہارہ : ۲۵ روپے

ہے کہ اس جھو رہے حقیقت تک علامہ اقبال اور قائد کی روشی میں:

مجلاً صفحات ۳۸۴۰ میلاً PAKISTAN: As Visualized by Iqbal & Jinnah.

Pages: 320, 'Price Rs. 200/-[رمایت: برم اتبال کے اسد کے مطابق حلب لیے تصوصی رمایت] برم اقبال ۲ کلب روز شمارع قائد اعظم کا جور

رم اقبال- الكب رود شارل فاللاسم. فن: 6363056

